۶

ومن یتوکل علی الله فهو حسبه

بفضل حکیم علی الاطلاق از تصنیف مشهور آفاق جناب حکیم احسان علی سلمه الله القوی مطابق نسخه مطبوع بار ثانی

۱۲۸۱

طب احسانی

باهتمام راجی غفران محمد عبد الرحمن خان ابن حاجی محمد روشن خان مغفور و تربیت یافته خدمت برادر معظم محمد مصطفی خان مهرو

در مطبع مصطفائی
۱۲۸۱ محمد مصطفی خان طبع کرد

فہرست طب احسانی

صفحہ

مقدمہ ۳۳ فائدون کے بیان مین ۷

مقالہ ۱ بیان علامات مین اسمین ۸ فصلین ۱۱

فصل ۱ علامات کیفیات اربعہ ۱۱
فصل ۲ دلالت ایک مرض کی دوسرے مرض پر ۱۲
فصل ۳ علامات زوال ایک مرض کی دوسرے مرض سے ۱۳
فصل ۴ علامات پھر آنے مرض کی ۱۳
فصل ۵ علامات زیادہ رہنے مرض کی ۱۳
فصل ۶ علامات محمودہ مین ۱۳
فصل ۷ علامات ردیہ مین ۱۳
فصل ۸ علامات موت مین ۱۴

مقالہ ۲ بیان حالات پیدایش اطفال اور تدبیرات اوسکی حفاظت مین اسمین ۷ فصلین ۱۴

فصل ۱ کیفیت پیدایش مین ۱۴
فصل ۲ علامات حمل مین ۱۶
فصل ۳ تدبیر حاملہ مین ۱۶
فصل ۴ متعلقات حمل مین ۱۶
فصل ۵ تدبیر مولود مین ۱۷
فصل ۶ پلانے دودھ اور پرورش مین ۱۷
فصل ۷ دانت نکلنے کے بیان مین ۱۹

مقالہ ۳ معالجہ امراض اطفال مین ۷۲ مرض کی دوا ۱۹

مقالہ ۴ بیان قواعد کلیہ مین اسمین ۱۲ فصلین ۲۲

فصل ۱ فصد اور تشریح عروق مین ۲۲
فصل ۲ سینگی لگانے مین ۲۴
فصل ۳ بارہ لگانے مین ۲۵
فصل ۴ جونک لگانے مین ۲۵
فصل ۵ مسہل کے قاعدے مین ۲۶
فصل ۶ تلیین مین ۲۸
فصل ۷ حقنے کے قاعدے مین ۲۸
فصل ۸ شافہ مین ۲۹
فصل ۹ قے کرنے مین ۲۹
فصل ۱۰ ادرار مین ۲۹
فصل ۱۱ معالجۂ خارجی مین ۳۰
فصل ۱۲ دفع ہونا مرض کا بدون دوا کے ۳۱

مقالہ ۵ تاثیرات ادویۂ مفردہ مین ۳۱

مقالہ ۶ امراض ہر عضو مین اسمین ۲۰ باب ۳۷

باب ۱ امراض دماغ مین اسمین ۱۲ فصلین ۳۷

فصل ۱ درد سر مین ۳۷
فصل ۲ سدر اور دوار مین ۳۹
فصل ۳ زکام مین ۳۹
فصل ۴ سرسام مین ۳۹
فصل ۵ صرع مین ۳۹
فصل ۶ سکتے مین ۴۰
فصل ۷ جنون مین ۴۰
فصل ۸ مالیخولیا مین ۴۰
فصل ۹ نسیان مین ۴۰
فصل ۱۰ فالج مین ۴۰
فصل ۱۱ لقوے مین ۴۱
فصل ۱۲ خدر مین ۴۱

باب ۲ امراض چشم مین اسمین ۱۳ فصلین، ۴۱
فصل ۱ آشوب اور درد چشم مین ۴۱
فصل ۲ سرخی چشم مین ۴۲
فصل ۳ ڈھلکے مین ۴۲
فصل ۴ قرحۂ چشم مین ۴۲
فصل ۵ پھلی اور جالے مین ۴۲
فصل ۶ بامھنی مین ۴۲
فصل ۷ شعیرے مین ۴۲
فصل ۸ ناخنے مین ۴۳
فصل ۹ طرفہ مین ۴۳
فصل ۱۰ پروار مین ۴۳
فصل ۱۱ شبکوری مین ۴۳
فصل ۱۲ نزول الماء مین ۴۳
فصل ۱۳ ضعف بصر مین ۴۳

باب ۳ ناک کی بیماریون مین اسمین ۶ فصلین ۴۳
فصل ۱ نکسیر پھوٹنے مین ۴۳
فصل ۲ بطلان شم مین ۴۳
فصل ۳ ناک سے بدبو آنے مین ۴۳
فصل ۴ پینس مین ۴۴
فصل ۵ ورم اور درد ناک مین ۴۴
فصل ۶ قرحۂ ناک مین ۴۴

باب ۴ امراض گوش مین اسمین ۷ فصلین ۴۴
فصل ۱ درد گوش مین ۴۴
فصل ۲ کرم گوش مین ۴۴
فصل ۳ قرحۂ گوش مین ۴۴
فصل ۴ آواز گوش مین ۴۴
فصل ۵ بہرے ہو جانے مین ۴۴
فصل ۶ کرل مین ۴۵
فصل ۷ نکالنے دانۂ خرد مین کان سے ۴۵

باب ۵ امراض لب مین اسمین ۳ فصلین ۴۵
فصل ۱ ورم لب مین ۴۵
فصل ۲ پکنے ہونٹھ مین ۴۵
فصل ۳ پھٹنے ہونٹھ مین ۴۵

باب ۶ دانتون اور مسوڑھون کی بیماریون مین اسمین ۸ فصلین ۴۵
فصل ۱ دانتون کے درد مین ۴۵
فصل ۲ دانت ہلنے مین ۴۶
فصل ۳ دانت کرکرانے مین ۴۶
فصل ۴ دانت بیٹھ جانے مین ۴۶
فصل ۵ گندی دانتون مین ۴۶
فصل ۶ ورم مسوڑھون مین ۴۶
فصل ۷ مسوڑھون سے خون نکلنے مین ۴۶
فصل ۸ قرحہ اور ناسور مسوڑھون مین ۴۶

باب ۷ امراض دہان اور زبان مین اسمین ۵ فصلین ۴۶
فصل ۱ مونھ آنے مین ۴۶
فصل ۲ گندہ دہنی مین ۴۷
فصل ۳ گرانی زبان مین ۴۷
فصل ۴ کلانی زبان مین ۴۷
فصل ۵ پھٹنے زبان مین ۴۷

باب ۸ امراض حلق مین اسمین ۸ فصلین ۴۷
فصل ۱ خناق مین ۴۷
فصل ۲ ذبحہ مین ۴۷
فصل ۳ آواز بند ہو جانے مین ۴۸
فصل ۴ قرحۂ حلق مین ۴۸
فصل ۵ کنٹھ مالے مین ۴۸
فصل ۶ کوا لٹک آنے مین ۴۸
فصل ۷ جونک حلق مین لگنا ۴۸
فصل ۸ ہڈی حلق مین گڑنا ۴۸

باب ۹ امراض صدر مین اسمین ۴ فصلین ۴۹

۴۹ فصل ۱ کھانسی مین
۴۹ فصل ۲ خون تھوکنے مین
۴۹ فصل ۳ ضیق النفس مین یعنی دمہ
۵۰ فصل ۴ ورم اور درد سینے مین

۵۰ باب ۱۰ امراض دل اور مرارہ اور طحال اور جگر مین اسمین ۵ فصلین

۵۰ فصل ۱ خفقان مین
۵۰ فصل ۲ غشی مین
۵۰ فصل ۳ یرقان زرد اور سیاہ مین
۵۰ فصل ۴ ورم طحال مین
۵۱ فصل ۵ استسقا مین

۵۱ باب ۱۱ امراض معدے مین اسمین ۷ فصلین

۵۱ فصل ۱ درد اور نفخ معدہ مین
۵۱ فصل ۲ ورم معدہ مین
۵۱ فصل ۳ قی مین
۵۲ فصل ۴ قی الدم مین
۵۲ فصل ۵ ہیضے مین
۵۲ فصل ۶ ہچکی مین
۵۲ فصل ۷ دمبدم ڈکار آنے مین

۵۲ باب ۱۲ امراض امعا مین یعنی آنت اسمین ۵ فصلین

۵۲ فصل ۱ اسہال مین
۵۳ فصل ۲ پیچش اور سنگرہنی مین
۵۳ فصل ۳ قولنج مین
۵۳ فصل ۴ سول اور باؤگولہ مین
۵۳ فصل ۵ پیچیدگی امعا مین یعنی ناف ٹلنا

۵۴ باب ۱۳ امراض گردہ اور مثانہ مین اسمین ۷ فصلین

۵۴ فصل ۱ گردے کے درد مین
۵۴ فصل ۲ پتھری اور ریگ مین
۵۴ فصل ۳ حبس البول مین
۵۴ فصل ۴ قرحہ گردہ اور مثانہ مین
۵۵ فصل ۵ ذیابیطس مین
۵۵ فصل ۶ سلسل البول مین
۵۵ فصل ۷ بول الدم مین

۵۵ باب ۱۴ امراض اعضائے تناسل مین اسمین ۳ فصلین

۵۶ فصل ۱ سوزاک مین
۵۶ فصل ۲ آتشک مین
۵۷ فصل ۳ رقت منی اور جریان مین

۵۷ باب ۱۵ امراض مقعد مین اسمین ۳ فصلین

۵۷ فصل ۱ بواسیر مین
۵۸ فصل ۲ نواسیر مین
۵۸ فصل ۳ خروج مقعد مین

۵۸ باب ۱۶ پانوؤن کے امراض مین بن ران سے قدم تک اسمین ۷ فصلین

۵۸ فصل ۱ عرق النساء وغیرہ مین
۵۸ فصل ۲ درد ساق اور عقب مین
۵۸ فصل ۳ گرانی زانو اور ٹخنے مین
۵۸ فصل ۴ دوالی اور داء الفیل مین
۵۹ فصل ۵ عرق مدنی یعنی نارو
۵۹ فصل ۶ اکوسے مین
۵۹ فصل ۷ ایڑی پھٹنے مین

۵۹ باب ۱۷ امراض موی اور ناخن مین اسمین ۳ فصلین

۵۹ فصل ۱ بال گرجانے مین
۵۹ فصل ۲ خشکی ناخن اور شق ہوجانے مین
۶۰ فصل ۳ داخس مین یعنی بسہری

۶۰ باب ۱۸ امراض جلد مین اسمین ۱۳ فصلین

۶۰	فصل ۱ کلف مین	۶۰	فصل ۲ مہاسے مین	۶۰	فصل ۳ سعفے مین یعنی گنجہ ہونا	۶۰	فصل ۴ سبوسے مین
۶۰	فصل ۵ ابرس اور جھاجن مین	۶۱	فصل ۶ برص اور بہق مین	۶۱	فصل ۷ شری یعنی پتی مین	۶۱	فصل ۸ قوبا مین یعنی داد
۶۱	فصل ۹ خارش مین	۶۱	فصل ۱۰ بدبوئی پسینے مین	۶۱	فصل ۱۱ جلجانے مین آگ اور روغن وغیرہ سے	۶۱	فصل ۱۲ ضربے اور سقطے مین
		۶۲	فصل ۱۳ اورام اور پھوڑے اور پھونسی مین				

۶۲ باب ۱۹ امراض مین خاص مردون کے اسمین ۶ فصلین

۶۲	فصل ۱ ورم اور درد خصیے مین	۶۳	فصل ۲ فتق مین	۶۳	فصل ۳ آماس قضیب مین
۶۳	فصل ۴ خارش اور بثور خصیہ اور قضیب مین	۶۳	فصل ۵ زخم اعضاے مذکورہ مین	۶۳	فصل ۶ سرعت انزال اور کثرت احتلام مین

۶۳ باب ۲۰ امراض عورتون مین اسمین ۶ فصلین

۶۳	فصل ۱ ورم پستان مین	۶۳	فصل ۲ قلت شیر مین	۶۳	فصل ۳ پرسوت یعنی جریان مین
۶۴	فصل ۴ سیلان رطوبت رحم مین	۶۴	فصل ۵ کثرت حیض مین	۶۴	فصل ۶ قلت اور انسداد حیض مین

۶۴ مقالہ ۷ بخار کے علاج مین

۶۸ مقالہ ۸ سمیات کے علاج مین اسمین ۳ فصلین

۶۸	فصل ۱ علاج سمیات معدنی مین	۶۹	فصل ۲ علاج سمیات نباتی مین	۷۰	فصل ۳ علاج زہر حیوانات مین
	زیبق خام شنگرف سنکھیا مردار سنگ زنگار ہرتال تورا برادہ آہن الماس		بیش یتوعات بلادر خربق سیاہ غاریقون سیاہ تربد زرد و سیاہ افیون جوز ماثل		سانپ عقرب شیر کی مونچھ کا بال

۷۱ مقالہ ۹ ادویۂ مرکبہ یونانیہ مین

انوشدارو سادہ ۷۲، انوشدارو لولوئی ۷۲، ایارج ۷۲، اطریفل اسطوخودوسی ۷۳، اطریفل کشنیزی ۷۳، باسلیقون ۷۳، برشعثا ۷۳

بشنہ یعنی غازہ ۷۳، تریاق اربعہ ۷۳، تیزاب ۷۴، جوارش دارچینی ۷۴، جوارش کمونی ۷۴، جوارش مصطگی ۷۴، جوارش عود ترش ۷۴، حب الشفا ۷۴

حب شبیارہ ۷۵، حب السعال ۷۵، حب ممسک سہ نسخہ ۷۵، حلواے ثمن مقوی ۷۵، حلواے مبہی ۷۵، خمیرہ صندل ۷۵

خمیرہ گاوزبان ۷۵، دیاقوزا ۷۶، دحمرثا ۷۶، دبید الورد ۷۶، روغن حنا ۷۶، روغن شیخ صنعان ۷۶، روغن موم دو طریقہ ۷۶، روغن بہروزہ ۷۶

روغن جواصل ۷۷، روغن گل ۷۷، روغن بابونہ ۷۷، روغن سوا ۷۷، روغن ریحان ۷۷، روغن پودینہ ۷۷، روغن بادام ۷۷، سنون دافع درد ۷۷

سنون مستحکم دندان ۷۷، سکنجبین سادہ ۷۷، سکنجبین بزوری بارد ۷۸، سکنجبین بزوری حار ۷۸، سکنجبین بزوری معتدل ۷۸، سکنجبین عنصلی ۷۸، سفوف سرطان ۸۸

تفصیل اون مرکبات کی
کہ جن کا بیان بعین بوجہ تنگی جگہ کے
واقع مین نہ ہو سکا بعین صفحے
آب نبات فرح بخش ۶۸ برود ۷
کا ست نکالنا ۶۵ جوارش [illegible]
[illegible] ۶۸ [illegible]
[illegible] ۷۳ روغن بنفشہ ۷۵
قرص کبد ۶۵ قرص [illegible] ۶۵
قرص [illegible] ۶۵ قرص [illegible] ۷۲
[illegible] ۷۲
لاجورد کا دھونا ۷۲ [illegible]
مجرد و ف بلوق بیستان
معجون [illegible] ۶۵ معجون [illegible]
معجون نقل ۶۵ مرہم [illegible]
دوسرا نسخہ ۷۲

سفوف مسہل ۷۹ سفوف مخلط منی ۷۸ شربت فریادرس ۷۹ شربت اعجازہ ۷۸ شربت دینار ۷۹ شربت وردمکرر ۷۹ شربت بنفشہ ۷۹ شیاف دافع
ثقل گوش ۷۹ طلائے مقوی باہ چہار نسخہ ۷۹ عرق مقوی ۸۰ عرق مسکر ۸۰ قرص خشخاش ۸۰ ایضاً حابس اسہال دموی ۸۰ قرص طباشیر قابض ۸۰
قرص طباشیر ملین ۸۰ قرص کافور ۸۰ قیروطی شقاق لب ۸۱ قیروطی ضیق النفس ۸۱ کحل الجواہر مقوی بصر ۸۱ کحل دافع سبل و ناخنہ ۸۱
کحل مانع نزول ۸۱ لعوق بادام ۸۱ لعوق سپستان ۸۱ لبوب کبیر ۸۱ لبوب صغیر ۸۲ ماء اللحم ۸۲ مرہم جراحات قضیب ۸۲
مرہم مدمل قرحہ ۸۲ مرہم باسلیقون ۸۲ مرہم داخلیون ۸۲ مرہم خورندہ گوشت زائد ۸۳ معجون کاکنج ۸۳ معجون ممسک ۸۳
معجون مقتل ۸۳ مفرح معتدل ۸۳ مسہی ۸۳ نورہ دو نسخہ ۸۳ نمک ترب ۸۳ یاقوتی ۸۴ ⁂

مقالہ ۱۰ بیان تراکیب ۲۲ ہندیہ مین ۸۴

چندرا اودی ۸۴ بسنت مالتی دو نسخہ ۸۴ بنگ یعنی کشتۂ ارزیز ۸۵ کشتۂ طلا و نقرہ ۸۵ کشتۂ مرجان ۸۵ کشتۂ سیسہ ۸۵
امتحان صحت کشتۂ فلزات ۸۶ سپیاری پاگ یعنی معجون سپیاری ۸۶ پیپل پاگ ۸۶ سہاگ سونٹھ ۸۶ گوگل پاگ ۸۷
نرگنڈی پاگ ۸۷ مہاکلیان ۸۷ رس نس گولی ۸۸ پانچ انبرت ۸۸ نراین چورن ۸۸ لونگادی چورن ۸۸ تالیسادی چورن ۸۸
لاچھادی تیل ۸۹ پاٹھادی تیل ۸۹ اتھہ زنگا تیل ۸۹ دھنیا پچک کاڑھا ۸۹ پچ پچ کاڑھا ۸۹

خاتمہ بیان طبائع اور خواص اشیائے ماکولہ ہندیہ مین اس مین ۵ فصلین ۹۰

۹۰	فصل ۱ حبوب مین گندم جو نخود عدس شنگ لوبیا موٹھ ارہر شالی منڈوا کاکن شاماخ ارزن کودرم باجرا جوار ماش مونگ	۹۰	فصل ۲ بیان فواکہ مین انبہ جامون کٹھل بڑھل کیتھا گوندی مولسری کھرنی گولر کنار کمرکھ شریفہ انار امرود کولا سنگترہ نارنگی انجیر کیلا چکوترہ	۹۱	فصل ۳ جڑ اور پھول اور کلی اور پھلون مین شکرقند سنگھنی کسیرو اروی کچالو بنڈالو زمین قند آلو رتالو گاجر ترب شلجم چقندر ترئی چچینڈا ڈھینڈس سیم گوبھی پالک باونجان باقلا لوبیا بتھوا چولائی میتھی کاساگ سوا کاساگ کرنب کلا سہجن کی پھلی اگست کے پھول کچنال کی کلی بھنڈی پٹ سن
۹۲	فصل ۴ بیان گوشت مین	۹۳	فصل ۵ بیان شیر مین		تمت
۹۴	طریقہ بنانے ماء الجبن اور اوسکے استعمال کا	۹۵	طریقہ بنانے چوب چینی اور اوسکے استعمال کا		

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد [illegible] حکیم مطلق کے کہ نسخۂ ایجاد و تکوینش موجز ترین تراکیب قرابادین اوسکی قدرت بالغہ سے ہی
اور نعت بیغایت اوس نبی کریم برحق کے کہ شفائے علل اجسام و ملل کمترین نکتہ اشارات اوسکی شفاعت
کاملہ سے ہی اور تحیات زاکیات آل و اصحاب اوس عالیجناب کے واضح ہو کہ اگرچہ کثرت تعلقات سے فرصت عنقا صفت
ہی لیکن بخواہش احباب صمیم کے ناگزیر یہ رسالہ موسوم بطب احسانی زبان مروجہ مین کہ فی الحال مقبول
طبائع تسہیل پسند کے ہی تحریر ہوتا ہی اور مرتب کیا اس رسالے کو ساتھ ایک مقدمے اور
دس مقالون اور ایک خاتمے کے اور چھٹے مقالے مین بیس باب بیان امراض مین ہین و اللہ المعین و بہ نستعین

مقدمہ تذکرات طبیہ مین بطریق فوائد کے

فائدہ علم طب کا معدوم تھا سب سے پہلے حکیم بقراط یونانی کو ملا اور حکیم جالینوس سے زندہ
اور زکریائے رازی سے جمع اور بوعلی سینا سے تکمیل ہوا ف ۲ علم طب سے حال صحت و مرض کا
بوجھا جاتا ہی اور محفوظ رہ سکتی ہی صحت اور دفع ہو سکتا ہی مرض ف ۳ صحت اوسکی قائم رہتی ہی جسمین
پانچ خصلتین ہون ایک قوانین طب آپ جانتا ہو یا طبیب کی اطاعت کرے دوسرے اہل مقدور
ہو کہ ماکول و مشروب بہتر و صالح استعمال رکھے تیسرے ذی اختیار ہو کہ ہر چیز کو اوسکے وقت پر استعمال
کر سکے چوتھے بخیل و تنگدل نہو پانچوین خواہش نفسانی پر حریص نہو ف ۴ لازم کرنا پرہیز کا

کاملہ ۱۲ مختصر ۱۲ نام کتاب ۱۲ درود ۱۲ خالص ۱۲ یعنی اردو ۱۲

ف ۱ یعنی پیدا [illegible] ۱۲
ف ۲ [illegible] یعنی [illegible] ۱۲
ف ۳ شفا نام [illegible]
ف ۴ بیان یعنی صحت [illegible] علل اجسام
ف ۵ [illegible] امراض جسمانی ۱۲
ف ۶ یعنی [illegible] عالیجناب [illegible]
ف ۷ یعنی [illegible] صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم [illegible]
فقط [illegible]

[illegible] اور [illegible] اور نافع [illegible] استعمال [illegible] کا لحاظ رکھے [illegible] صحت اطبا مین [illegible]

[illegible] اور اوسکا امور معاملہ اور نیز [illegible] یعنی کون چیز [illegible] کو حالت صحت مین [illegible] اور کس کس [illegible] ۱۲

صحت مین مثل بدپرہیزی کے ہی مرض[۱] مین ضعیف کرتا ہی بدن اور طبیعت کو ف۵ دودھ کو ترشی یا مچھلی کے ساتھ اور شیر برنج کو انڈے کے اور سرکے کو خشکے کے اور دہی کو مولی کے اور سب چیزین زود ہضم کو اشیاے دیر ہضم کے ساتھ کھانا موجب امراض شدید کا ہی[۲] ف۶ طبیب کو تشفی مریض کی اور خوش اخلاقی مریض دارون کے ساتھ مناسب ہی اسواسطے کہ تشفی سے قوت مریض کی بڑھتی ہی اور قوت مریض کی مرض کو گھٹاتی ہی اور خوش اخلاقی سے کیفیت خارجی بخوبی دریافت ہوتی[۳] ہی کہ یہ امر تجویز و تشخیص پر زیادہ تر معین ہی ف۷ جب نبض پر ہاتھ رکھے اس آیت کو زبان لاوے سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا گو اس اقرار عاجزی سے اللہ جل شانہ رحم فرما کے تجویز و تشخیص واقعی عطا کرے ف۸ اگر سبب مرض[۴] کا بخوبی تشخیص مین نہ آوے تو ایسی دوا تجویز کرنا چاہیے کہ اگر دوسرا سبب ہووے دو سبب ثانی کو بھی کفایت کرے[۵] ف۹ جب دو مرض یکجا موجود ہون پہلے اوس مرض کی دوا کرے جسکی صحت سے دوسرے مرض کی بھی صحت ممکن ہو[۶] جیسا ورم مع قرحہ مین کہ ورم کی صحت سے قرحہ بھی دفع جاتا ہی یا اوس مرض کی دوا مقدم کرے جو دوسرے مرض کا سبب ہو[۷] یا اوسکی جو[۸] خطرناک زیادہ ہو ف۱۰ سب مقام پر مرض کی دوا عرض پر مقدم رکھے مگر جب کہ عرض قوی تر مرض سے[۹] ہو ف۱۱ عرض وہ ہی کہ مرض کے سبب سے پیدا ہو جیسا اکثر تپ مین درد سر ہوتا ہی پس تپ مرض ہی درد سر عرض ف۱۲ ایسی دوا تجویز کرنا چاہیے کہ مریض کو اوسکے بہم پونہچانے کا مقدور ہو اور وقت پر میسر آجاوے ف۱۳ نسخہ اسقدر صاف لکھنا چاہیے کہ پڑھنے مین نام دوا کا یا کوئی لفظ تبدیل نہو[۱۰] کہ اس سے اکثر نقصان عظیم سرزد ہوتا ہی ف۱۴ اہل دولت کی دوا کم قیمت نہ تجویز کرنا چاہیے کہ بسبب کم قیمتی کے تصور فائدے کا کمتر ہوتا ہی اس سے نفع بھی کم محسوس ہووے گا اور اگر کسی وجہ سے اتفاق ہو تو مریض مطلع نہو[۱۱] ف۱۵ طبیب کو چاہیے کہ دواے مرکب کسیکو اپنے پاس سے نہ دیوے[۱۲] اور اگر ضرورۃً اتفاق ہووے تو لوگون کو دکھلادے اور جسقدر موجود رکھے کہ بروقت اعتراض کے دلیل کامل ہو ف۱۶ جبتک معالجات خارجی سے کام نکلے کھلانے پلانے کی دوا نکرے[۱۳] ف۱۷ جس وقت سے غذا معدے مین پہونچتی ہی جزو بدن ہونے تک اوسکی

دلیل انکی تجربہ ہی ۱۲

یعنی بیمار

اور باعث رجوع خلائق کا بھی ہی ۱۲

ہمکو معلوم نہین مگر جتنا تونے سکھایا ۱۲

یعنی حاد ۱۲

ہ۱ اسواسطے کہ اول طبیعت کو درمیان صحت موجب مجاہدہ [illegible] ہوتا ہی ۱۲ ہ۲ اسواسطے کہ ایک کا ہضم پہلے ہوگا دوسرے کا بعد اسکے تو اسکا ہضم ایک کا نفع ہووے دوسری کا ضرر اور بسبب دوسری اور کی دیر مین فاسد کریگی ۱۲ اور فاسد ہونگے اور ثانی کو فاسد کریگی ۱۲

خوش اخلاقی طبیب سے جو امور کہ از راہ نادانی اگر نسخے پہونچے مفصل بیان کردینگے اور اگر طبیب عبوس اور بدخلق ہو تو بسبب خوف کے اظہار اون امور مین قاصر ہونگے اور طبیب کو کما حقہ احوال مریض پر اطلاع نہووے گی ۱۲

ہ۳ یا کیفیت مرض مثلا جاری [illegible] غرض یہ ہی کہ وہ واقعی کیفیت [illegible] تشخیص کما ینبغی اولا نہ تجویز کرے کہ مبادا اگر تشخیص خلاف واقع ہو [illegible] ۱۲

ہ۴ اور اگر دو سبب مرض کی بھی رعایت ممکن ہو تو اولی ہی ۱۲

ہ۵ جیسے تپ مین مفتحات مسہل کا استعمال کرے [illegible] سے رفع سدہ عروق کے یا حالت ورم مین [illegible]

ہ۶ [illegible]

ہ۷ جیسے [illegible]

ہ۸ [illegible]

ہ۹ جیسے [illegible] بسبب [illegible]

ہ۱۰ [illegible] افیون اور [illegible]

ہ۱۱ یعنی [illegible] سمجھ [illegible] ۱۲

ہ۱۲ [illegible] ضعیف [illegible] ۱۲

ہ۱۳ [illegible] ۱۲

۵۰ لیکن صورت نوعیہ کا تغیر نہین ہوتا یعنی غذا [illegible] اپنی شان [illegible] ۵۱ عروق ماساریقا [illegible] ۵۲ [illegible] ۵۳ [illegible] اور وہان جذب ہوتا ہی ۱۲

چار حالت ہوتی ہین پہلے کیلوس جو غذا معدے مین پکتی ہی[۵۱] لطیف اوسکا عروق ماساریقا[۵۲] سے جگر کو جاتا ہی کثیف اوسکا براز ہی جو براہ امعا کے دفع ہوتا ہی دوسرے کیموس کہ وہ لطیف جگر مین پکتا ہی[۵۳] خلاصہ اوسکا عروق اوردہ[۵۴] سے تمام بدن مین جاتا ہی اور فضلہ اوسکا بول ہی (پیشاب ۱۲) کہ گردے و مثانے سے ہوکر براہ احلیل[۵۵] دفع ہوتا ہی تیسرے وہ خلاصہ رگون مین پکتا ہی اور لائق جزو عضو ہونے کے ہوتا ہی[۵۶] چوتھے خلاصہ عضو مین پہونچکر جوش کھا کر عضو مین ملجاتا ہی[۵۷] ان دونون ہضم کا فضلہ چرک و عرق یعنی میل اور پسینا ہی کہ براہ مسامات کے دفع ہوتا ہی **ف ۱۸** ہر حالت مذکورہ چار قوت اعضا سے تمام ہوتی ہی ایک **جاذبہ** جو دوسرے عضو سے کھینچتی ہی دوسرے **ماسکہ** جو ٹھہراتی ہی تیسرے **ہاضمہ** جو[۵۸] ہضم کرتی ہی چوتھے **دافعہ** جو دوسرے عضو کی طرف یا خارج بدن کے دفع کرتی ہی پس ان چارون قوت سے اگر کوئی بھی ضعیف ہوتی ہی تو ہضم کامل نہین[۵۹] ہوتا اور ہضم ناقص سے امراض بادی[۶۰] پیدا ہوتے ہین **ف ۱۹** جگر مین جب غذا پکتی ہی چار تفریق ہوتی ہین وہی چارون خلط ہین ایک **صفرا** بطور زبد یعنی پھین کے سب سے اوپر دوسرا **خون** درمیان مین کہ نہایت خوب پکتا ہی تیسرا **اسودا** بطور دُرد یعنی تلچھٹ کے چوتھا **بلغم** جو بخوبی نہین پکتا اور قیام بدن کا انھین چارون خلط سے ہی[۶۱] **ف ۲۰** جب غذا جگر مین پک چکتی ہی ایک حصہ اوسمین سے قلب (دل ۱۲) کی طرف جاتا ہی وہان لطیف اوسکا بخار ہوجاتا ہی اوسکو روح حیوانی کہتے ہین[۶۲] کہ عروق جہندہ (یعنی شرائین ۱۲) مین خون کے ہمراہ منتشر تمام بدن مین ہوتی ہی پھر وہ روح دماغ مین جاکر روح نفسانی بنجاتی ہی اور بواسطہ اعصاب کے تمام بدن مین فائدہ حس و[۶۳] حرکت کا اور آنکھون مین فائدہ بینائی کا کہ اوسکو روح باصرہ کہتے ہین اور کانون مین فائدہ شنوائی کا اور زبان مین فائدہ ادراک طعم یعنی مزے کا اور ناک مین فائدہ ادراک بو کا دیتی ہی اور وہی روح حیوانی جگر مین جاکر بواسطہ اوردہ کے فائدہ تغذیے کا تمام بدن مین اور فائدہ نمو یعنی بالیدگی کا دیتی ہی (ایام نمو مین کہ تیس برس [illegible]) اور اوسکو روح طبعی کہتے ہین **ف ۲۱** غذا مین جو اجزاے غلیظ اوٹھتے ہین اوسکو ریح کہتے ہین اور جب فتور ہضم مین ہوتا ہی تو ریاح بہت پیدا ہوتے ہین خواہ معدے مین خواہ جگر مین خواہ امعا مین

۵۴ اوردہ وہ رگین ہین [illegible] ۱۲

۵۵ احلیل یعنی [illegible] ۱۲

۵۶ اسکو رطوبت ثانیہ [illegible] ۱۲

۵۷ یعنی خلاصہ [illegible] ہوجاتا ہی اور [illegible] ۱۲

۵۸ [illegible] مقصود [illegible] ہی ۱۲

۵۹ [illegible] قبل ہضم [illegible] عضو [illegible] ہاضمہ مین ضعف ہضم اور ضعف دافعہ مین فضلات قابل الدفع [illegible] حدوث امراض کی [illegible] فتور ہضم [illegible] ضعف [illegible]

۶۰ [illegible] ۱۲

۶۱ [illegible] ۱۲

۶۲ [illegible] ۱۲

۶۳ یعنی ادراک کی کیفیات اور سختی و نرمی وغیرہ کا ۱۲

ف ۲۲ مزاج خون صالح کا گرم و تر قوام معتدل مزہ شیرین رنگ سرخ ہی تمام بدن کی غذا ہوتا ہی تنہا یا دوسری خلط کے ساتھ بلغم طبعی کا مزاج سرد و تر قوام معتدل مزہ پھیکا رنگ سفید ہی بعضے عضو کا مثل دماغ کے غذائے خاص ہوتا ہی[۹۱] اور سب رگون مین موجود رہتا ہی بوقت نہونے غذا کے تاثیر حرارت سے خون ہوکر غذا بدن کی ہوتا ہی اور جوڑ ہڈیون کے اور اعصاب کو تر رکھتا ہی صفرائے خالص کا مزاج گرم و خشک قوام رقیق مزہ تلخ رنگ زرد ہی تین فائدے اوسکے ہین ایک خون کے ساتھ رگون مین جاتا ہی تاکہ اوسکے ملنے سے قوام خون کا رقیق ہوکر پتلی رگون مین گذر کرے دوسرے یہ کہ مرارہ[۹۲] یعنی پتے مین جاتا ہی وہان سے جب تھوڑا سا آنتون پر گرتا ہی تب حاجت دفع براز[۹۳] کی ہوتی ہی اور تیسرے غذائے خاص بعض اعضا مثل ریہ[۹۴] کے ہوتا ہی سودا کا مزاج سرد و خشک قوام گاڑھا مزہ کسیلا مائل ترشی رنگ مائل بسیاہی ہی فائدے اسکے بھی تین ہین ایک خون کے ساتھ رگون مین جاتا ہی واسطے گاڑھا کرنے قوام خون[۹۵] کے دوسرے غذائے خاص بعض اعضا مثل ہڈی کے ہوتا ہی[۹۶] تیسرے طحال[۹۷] یعنی تلّی مین جاتا ہی جب طحال سے دو ایک قطرے فم معدے[۹۸] پر گرتے ہین تب بھوک معلوم ہوتی ہی

پھیپڑا ۱۲

ف ۲۳ سبب مرض دو طرح سے ہوتے ہین ایک ساذج[۹۹] کہ اسباب خارجی مثل گرمی آفتاب اور سردی پانی سے ہوتا ہی دوسرا مادی[۱۰۰] کہ تغیر اخلاط سے ہوتا ہی وہ تغیر مقدار خلط مین ہو خواہ کیفیت خلط مین اور ایک خلط مین ہو یا کئی خلطون مین

ف ۲۴ ہر مرض مین چار زمانے ہین ایک ابتدا جب مرض پیدا ہوا دوسرا تزاید جب تک بڑھتا رہا تیسرا انتہا جب بڑھ چکا چوتھا انحطاط جب گھٹ چلا[۱۰۱]

ف ۲۵ اکثر قریب موت کے آثار مرض کے ظاہر نہین رہتے ہین اس سبب سے کہ طبیعت زندگی سے مایوس ہوکر ادراک مرض کا اور انفعال اوس سے چھوڑ دیتی ہی[۱۰۲]

ف ۲۶ تاثیر دوا کے چار درجے [illegible] ہین اگر دوا کے استعمال سے بدن کی کیفیت متغیر نہو مگر زیادہ یا دفعات[۱۰۳] کھانے سے وہ درجہ اول ہی اور اگر تغیر محسوس ہو لیکن مضرت افعال بدن مین ظاہر نہو وہ درجہ دوسرا ہی اور اگر مضرت ظاہر ہو[۱۰۴] لیکن ہلاکت کو نہ پہونچاوے وہ درجہ تیسرا ہی اور اگر ہلاکت کرے وہ درجہ چوتھا ہی

بقدر شربت معین ۱۲ یعنی مکرر ۱۲ تغیر پایا جاوے ۱۲

ف ۲۷ اکثر دوا کی تاثیر کھانے مین خلاف لگانے کے ہی اسکا بھی لحاظ رکھنا ضرور ہی مثلاً گشنیز

دھنیا ۱۲

---

۹۱ اسواسطے کہ بسبب [illegible] ہی دماغ سرد ہی ۱۲

[illegible] اوسکی بسبب [illegible] گرم خشکی اور نرمی [illegible]

[illegible] و لہذا مزاج [illegible] اور تیزی [illegible] اور انتون [illegible]

[illegible] واسطے صفرا [illegible] ۱۲ مرارہ مخزن ہی ۱۲ [illegible] غذا کی بار [illegible] ۱۲ واسطے [illegible] ۱۲ یعنی خون [illegible]

۹۲ سے صفرا کے خون رقیق ہو جاتا ہی پھر جب خون پھیلنے کے پاس پہونچتا ہی ضرورت تغلیظ قوام خون کی پڑتی ہی

۹۶ یعنی ہڈی کی غذا وہم سوداوی ہی ۱۲

۹۷ طحال مخزن سودا کا ہی اور خود بھی غذا اوس سے لیتا ہی ۱۲

۹۸ فم معدہ بسبب برودت و یبس سودا کے منقبض ہوتا ہی اور اوسکو بھوک کہتے ہین ۱۲

۹۹ ساذج و مفرد کیفیت ہوتا ہی ۱۲

۱۰۰ اور ریحی کو بھی مادی کہتے ہین ۱۲

۱۰۱ ان چار زمانے کو اوقات کلیہ کہتے ہین لیکن بعض مرض مین اوقات جزئیہ اسیطرح ہوتے ہین جیسے تپ کہ ہر باری کے دن ابتدا اور تزید اور انتہا اور انحطاط علیحدہ ہوتا ہی ۱۲

۱۰۲ اور اوسکو افاقہ الموت کہتے ہین اور نبض و [illegible] بحال [illegible]

۱۰۳ اسواسطے کہ [illegible]

۱۰۴ اور [illegible] دوا سے بھی [illegible]

لگانے مین محلل ہی کھانے مین مغلظ و مبرد ہی ف ۲۸ بعض دوا کا اثر صرف مس سے بھی حاصل ہوتا ہی یعنی چھونے سے ۱۲
جیسا سنگ یشب دل پر لٹکانا خفقان کو مفید ہی یا مونگا باندھنا پیشانی پر درد سر کو یا عود صلیب
گلو مین لٹکانا ام الصبیان کو اسیطرح اکثر حشائش مستعمل ہین مگر عوام اونکو طب سے خارج جانتے
ہین اور فقیرون کا لٹکا اور ٹوٹکا کہتے ہین ف ۲۹ بعض دوا کا اثر بالخاصہ ہوتا ہی خلاف
مزاج اصلی کے جیسا انار کہ مرطوب ہی مگر استسقے کو مفید ہوتا ہی ف ۳۰ بعض دوا کو اطبا
نے مرکب القوی جانا ہی یعنی سردی و گرمی دونون کو مفید ہو مثل گلاب و سرکے کے ف ۳۱
جب دوا کی قوت پانی مین لینا منظور ہو تو بیخ و چوب و تخم کو نیمکوفتہ کرکے اور برگ و گل کو بدستور
تر کرین اور اگر چاہین کہ تمام قوت حاصل ہو تو پہلے خیسانده کرکے جوشانده کرین ف ۳۲
اگر مواد مرض کا قلیل ہو تب تعدیل و تحلیل کو کافی جانین ورنہ بدون اخراج مواد کے ایسا اصلاح مزاج ۱۲
نکرین کہ موجب ضرر ہوتا ہی علی الخصوص امراض جلدیہ اور مفاصل مین رعایت رکھنا لازم ہی
ف ۳۳ اگر مواد ہو دماغ مین دوا کیجاوے ساتھ غرغرے کے اور اگر معدے مین ہو تنقیہ کیا جاوے ساتھ قی
کے اور اگر امعا مین ہووے ساتھ اسہال کے اور اگر عروق مین ہو ساتھ فصد کے اور اگر جلد مین ہو ساتھ تعریق کے ۱۲

مقالۂ اول بیان علامات مین

فصل ۱ بیان علامات کیفیات اربعہ یعنی گرمی و سردی و تری و خشکی اور علامات غلبۂ اخلاط مین جاننا چاہیے
کہ کوئی کیفیت بالذات اپنے قائم نہین ہوسکتی مگر دوسری کیفیت کے ساتھ اور دو کیفیت
مخالف بھی جمع ہونا محال مطلق ہی جیسا گرمی و سردی خواہ تری و خشکی پس واضح ہو کہ گرمی ساتھ
تری اور خشکی کے اور سردی ساتھ تری یا خشکی کے جمع ہوتی ہی چنانچہ گرمی ساتھ تری کے
خون مین اور ساتھ خشکی کے صفرا مین اور سردی ساتھ تری کے بلغم مین اور ساتھ خشکی کے
سودا مین جمع ہی علامات غلبۂ خون حرارت لمس اور گرانی تمام بدن خواہ بعض اعضا کی
اور کثرت انگڑائی اور جمائی اور اونگھ اور نیند کی اور کند ہونا حس کا اور سستی حرکات
کی اور شیرینی دہن کی اور سرخی بدن اور آنکھ اور زبان کی اور کثرت اور سرخی بول اور رسوب

۵۱ یا جیسا کہ لگانے مین [illegible] ۱۲ [illegible] عارض ہوتی ہی ۱۲
۵۲ [illegible] صرع [illegible] ۱۲
۵۳ [illegible] ۱۲
۵۴ [illegible] ۱۲
۵۵ یعنی [illegible] ۱۲
۵۶ [illegible] ۱۲
۵۷ [illegible] ۱۲
۵۸ [illegible] ۱۲
۵۹ [illegible] ۱۲
۶۰ [illegible] ۱۲
۶۱ [illegible] ۱۲
ایسی جگہ احتقان کرنا چاہیے [illegible] قولنج مین تو [illegible] پانی اور مشروب مسہل [illegible] ۱۲
[illegible] یعنی پسینا لانا [illegible] ۱۲
فصد اور مسہل سے [illegible] بعد انضاج [illegible] ۱۲
۶۳ اسواسطے کہ کیفیات کا وجود بدون ارکان کے محال ہی اور ہر رکن مین دو دو کیفیت ہین ایک فاعلہ دوسری منفعلہ نار کو حرارت و یبوست ہوا کو حرارت و رطوبت پانی کو برودت و رطوبت خاک کو برودت و یبوست اور انھین ارکان سے وجود اخلاط مین [illegible] ہر خلط مین ہی لہذا [illegible] بلکہ ان کی غالب ہی خون مین ہوائیت صفرا مین [illegible] بلغم مین مائیت سودا مین ارضیت اور روح بھی کہ بخارات لطیفہ خون سے پیدا ہوتی ہی عین مزاج ہوائی ہی ۱۲

اور زبد کی اور سرعت اور تواتر اور عظم اور حدت کے ساتھ گرانی حرکت نبض مین اور کاہلی طبیعت مین اور زیادہ ہنسنا اور مسکرانا اور نکلنا پھوڑے پھنسی کا اور نکلنا خون کا مسوڑھون سے اور نکسیر پھوٹنی **علامات غلبۂ صفرا** گرمی لمس کی اور زردی بدن اور آنکھ اور زبان کی اور تلخی اور خشکی دہن اور خشکی اور سوزش ناک کی اور ہوا گرم نکلنا نتھنون سے اور کثرت تشنگی کی اور قلت اشتہاے طعام کی اور متلی کا ہونا اور قی تلخ نکلنا اور سوزش اور زردی بول کی اور بیداری اور بدخوابی اور سوزش اور خارش بدن کی اور راحت اور رغبت اشیاے سرد ترش سے اور نبض مین تیزی اور تواتر کا ہونا اور سبکی حرکت مین اور سوزش نبض کے مقام پر **علامات غلبۂ بلغم** نرمی اور سفیدی اور سردی ظاہر بدن کی اور انتفاخ اور تہبج اور سفیدی آنکھ اور زبان کی اور گرانی اعضا کی اور کثرت خواب کی اور ضعف ہضم اور ڈکار ترش اور کندی حواس کی اور رطوبت بے سوزش ناک سے نکلنا اور کثرت لعاب دہن کی اور بول کا سفید اور زیادہ ہونا اور زبد اور رسوب کا ہونا اوسمین اور حرکت نبض کی سست اور موٹا اور نرم ہونا نبض کا **علامات غلبۂ سودا** لاغری اور سیاہی بدن کی اور سیاہی اور غلظت خون کی اور زیادتی فکر کی اور بدخوابی اور بیداری اور تیرگی زبان کی اور خشکی دہن کی بلا تشنگی کے اور مائل بہ تیرگی اور بول کا کم ہونا اور رقیق ہونا اول مین اور غلیظ ہونا آخر مین بعد نضج کے اور اشتہاے کاذب اور سست اور قصیر ہونا حرکت نبض کا

فصل ۲ بیچ بیان علامات وجود اور پیدا ہونے مرض کے

چنانچہ عادت طبعی کا تبدیل ہونا علامت آمد کسی مرض کی ہی اور خفقان دائمی علامت مرگ مفاجات کی ہی اور صرع کے متواتر ہونے سے خوف سکتے کا ہی اور بہت پھڑکنا عضو کا تشنج اوس عضو پر دلالت کرتا ہی اور خدر فالج پر اور اختلاج آنکھ اور لب کا لقوے پر اور گرانی و سستی بدن کی باوجود کثرت عرق کے دلیل امراض بلغمیہ باردہ کی ہی اور سرخی آنکھ اور بشرے کی اور جاری رہنا اشک کا اور نفرت روشنی سے دلیل آمد سرسام کی ہی اور غمگینی اور کثرت افکار ردیہ علامت مالیخولیا کی ہی اور سرخی یا نیلگونی اور بےرونقی بشرے کی

درصورت شدت حرارت ۱۲

تیزی ۱۲

یعنی امتلا ۱۲

یعنی چونک پڑنا ۱۲

سن ہونا ۱۲

پھڑکنا ۱۲

۱ سرعت اوسکو کہتے ہین کہ زمانہ سکون کا کم ہو اور تواتر مین زمانہ سکون اور حرکت دونون کا کم ہوتا ہی اور عظم اوسے کہتے ہین کہ طول اور عرض و عمق زیادہ ہو [illegible]

۲ بسبب غلبۂ رطوبت ہوتی ہی [illegible]

۳ یعنی رطوبت [illegible] بلغمی [illegible] اور بسبب ضعف دماغ کے سر و ناک سے بہیگی اگر بلغم [illegible] ہو تو لیس بھی پایا جائیگا اور اگر بلغم مائی ہو تو [illegible] پانی نکلا کریگا [illegible]

[illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

ف ۱ اور خفقان کے سبب سے بھی خارش ہوتی ہی [illegible] علامت نہین [illegible] نکلنا [illegible] جایگا ۱۲

ف ۲ بسبب [illegible] کے سبب حرکت [illegible] ہوجانے [illegible] ۱۲

ف ۳ اسہال سے کبھی امراض پیدا ہوجاتے ہین بعض امراض [illegible] دفع ہوجاتے ہین [illegible]

آور تدویر حدقۂ چشم علامت جذام کی ہی آور تہبج بشرہ اور اطراف کا ضعف کبد اور ورم کبد پر دلالت
گول ہوجانا ۱۲
کرتا ہی اور خوف استسقا ہی آور ہمیشہ رہنا درد سر اور نیم سر کا اور خیالات کا معلوم ہونا علامت
ہی آنکھ مین پانی اوترنے کی آور گرانی کمرگاہ اور زیر کمر سے خوف امراض گردے کا ہی آور سقوط
اشتہا اور حدوث نفخ اور درد معدہ اور درد زیر ناف قولنج ہوجانے کی علامت ہی آور خارش
مقعد سے خوف بواسیر کا ہی آور کثرت قوبا و بہق سے برص کا ڈر ہی آور حالت حمل مین اجرائے حیض سے
داد ۱۲ چھیپ ۱۲ سفید داغ ۱۲
اسقاط کا خطر ہی آور کثرت زکام اور نزلۂ حار سے ذات الریہ اور سل ہوجاتی ہی آور بدبوئی عرق و
بول سے حمیات عفنہ کا ڈر ہی آور سوزش بول سے قرحۂ مثانہ اور احلیل ہوتا ہی **فصل ۳**
سوراخ مقام پیشاب مرد ۱۲
علامات دفع مرض مین بسبب پیدا ہونے دوسرے مرض کے تپ حاد مین اسہال صفراوی
ہونے سے بحران دفع ہوجاتا ہی اور بحران مین اسہال کا ہونا موجب اوسکے زوال کا ہی
آور اسہال بلغمی سے دفع استسقے کا ممکن ہی آور بواسیر خونی سے جنون کا آور کثرت چھینک
سے ہچکی استلائی کا آور داء الفیل اور رشتے سے درد گردیکا آور ورم خصیہ سے کھانسی کا
فصل ۴ بیان علامات نکس مرض مین بدون بحران کے تپ کا ساکن ہوجانا آور پیدا ہونا
ضعف بدن کا آور اشتہا ساقط ہونا آور جی متلانا آور نبض مین فتور کا ہونا آور ہضم غذا مین
فساد ہونا آور بہت نیند کا ہونا آور تہبج چہرہ اور پلک کا آور بول رنگین ہونا دلائل بازگشت مرض کے
ہین **فصل ۵** علامات طوالت مرض مین ابتدائے مرض مین کثرت اختلاج بدن کی آور کثرت احتلام
پھڑکنا ۱۲
کی آور روز بروز طاقت کم ہونا آور غذا سے نفرت ہونا آور معالجہ مناسب سے فائدہ نہونا یا اوس
بسبب غلبہ مرض کے ۱۲
فائدے کا قائم نرہنا **فصل ۶** علامات محمودہ مین قائم رہنا قوت مریض اور اشتہا کا آور درست رہنا
عقل و ہوش و حواس کا آور نفع پانا معالجات سے آور سہولت برداشت مرض کی آور تپ مین نکلنا
چھالونکا لب اور ناک مین آور خارش کا ہوجانا آور بحران جید ہونا بروز بحران کے آور رات کو
سونا اور آرام پانا بعد خواب کے آور تنفس طبعی قائم رہنا **فصل ۷** علامات ردیہ مین مونہہ کھلا رہنا
آور دم پیائی کھینچنا اور ہوائے سرد نکلنا ناک سے آور سرد ہونا منخرین کا آور ناک اور کان پتلے ہو جانا

ف ۴ [illegible] بسبب [illegible] ہوجانے کے مادہ [illegible] کی طرف ۱۲

ف ۵ یعنی دوبارہ مرض پیدا ہوجانا بعد دفع مرض کے بسبب علامتین [illegible] دلالت کرتی ہین [illegible]

ف ۶ بسبب غلبہ [illegible] عود ہونے کا ۱۲

ف ۷ بسبب [illegible] ۱۲

ف ۸ بسبب مغلوب ہونے طبیعت کے ۱۲

ف ۹ بسبب ضعف طبیعت اور قوت [illegible] کے

ف ۱۰ یعنی اجابت نہ ہونا یا پسینا خوب [illegible] یا کثرت بول کا دفع ہونا ۱۲

ف ۱۱ مونہہ کا کھلا رہنا دلیل ہی انحلال قوت [illegible] مونہہ سے عاجز ہونے کے بسبب ضعف قوت کے ۱۲

ف ۱۲ سانس کا [illegible] نہایت ضعف [illegible] لینا اور ہانپنا دلالت کرتا ہی ضعف قوت اور [illegible] اور ترا کم فضلات [illegible] پر ۱۲

ف ۱۳ بسبب بجھ جانے حرارت غریزی کے ۱۲

امراض مزمنہ[۱] مین اور ہمیشہ ایک مقام مین نظر کرنا اور اکثر ناک مین اونگلی کرنا اور خاموش پڑا[۲] رہنا اور

بسبب اختلال حواس کے ۱۲

آدمیون سے مونہہ پھیرنا اور کپڑے اور دیوار پر ہاتھ ملنا[۳] اور بہت کھانا اور جزو بدن نہونا اور کم بولنا اور اضطراب بدون روز بحران کے اور لحظہ لحظہ اوٹھنا بیٹھنا[۴] اور موت سے ڈرنا[۵] اور تپ مین یرقان ساتوین دن سے پہلے ہونا[۶] اور شروع مرض مین نکسیر بہت پھوٹنا اور اوس سے خفت نہونا اور عطسہ نہونا بتحریک اور بلا تحریک اور دانت برہم گھسنا اور ہاتھ پاؤن سرد رہنے باوجود حرارت تپ کے اور غافل سونا

بسبب بطلان قوت حس کے ۱۲ — بسبب مغلوب ہونے حرارت غریزی کے ۱۲

اور نبض کا ضعیف چلنا اور اعضاے اندرونی کا درد کرنا اور پیدا ہوجانا رعشے کا اور سیاہی زبان کی اور بثورات بشکل مسور برنگ سیاہ خواہ نیلگون ظاہر ہونا اور نکسیر سے خون سیاہ اور قلیل نکلنا اور بول محض سفید یا سیاہ ہونا

یعنی جیسا پیا ہو ویسا نکل آوے ۱۲

فصل ۸ علامات موت مین

پیدا ہونا خناق کا امراض طویل مین اور بدبوئی ناک کی بروز بحران کے اور طلب کرنا اندھیری جگہ کا اور سیاہی اور سبزی رنگ کی اور زیادتی ہذیان خواہ خاموشی کی اور سیاہی ناخن کی اور کشیدگی پوست پیشانی کی اور ناک و کان کا سرد ہوجانا اور بول سفید یا نیلا یا سیاہ ہونا اور اختلاط عقل اور سردی ظاہر بدن کی ساتھ گرمی باطن کے اور کھولے رہنا آنکھ کا سرسام مین

مثل جلی ہوئی چیز کے بسبب احتراق خون کے ۱۲ — بسبب اختلال حواس کے ۱۲ — بسبب فنا ہوجانے حرارت غریزی

مقالہ دوسرا بیان پیدایش اور تدبیرات اور حفاظت اطفال مین

فصل ۱ بیان کیفیت پیدایش مین

جاننا چاہیے کہ اگر مرد و عورت کی منی ایک زمانے مین رحم مین گرے[۸] اور رحم مین کوئی عارضہ یا کوئی سبب[۹] مانع حمل نہو تو دو منی ملکر بایکدیگر منعقد ہوجاتی ہین[۹] اور اوسمین چار نقطے سفید مانند حباب[۱۰] کے پیدا ہوتے ہین ایک مقام دل اور ایک جگر اور ایک دماغ کے چوتھا سب سے بڑا کہ رفتہ رفتہ بڑھکر سارے مادے کو گھیر لیتا ہی اور مثل تہ باریک کے چھا جاتا[۱۱] ہی اوسکے اندر ایک حرارت دونون منی سے قائم ہوتی ہی جسکو حرارت غریزی اور حرارت اصلی کہتے ہین[۱۲] اس حرارت کے قائم رہنے تک بقاے زندگی ہی اور اسیکی قلت و کثرت سے ضعف و قوت حاصل ہوتی ہی ایک ہفتے مین یہ حباب داخلی مائل بسرخی ہوتے ہین اور آثار اعضا کے اوسمین ظاہر ہوتے ہین اور رحم مادر کی رگون کا مونہہ نقطۂ جگر سے اور گرداگرد غشا کے جا ملتا ہی

یعنی نقطے ۱۲

۱ه بسبب فقدان رطوبت غریزی اور غلبۂ یبوست کے ۱۲

۲ه سکوت طویل یا بسبب سوء مزاج اور غلبۂ سودا کے ہوگا اور زیادہ بسبب تفکر اور غلبۂ سودا کے اور استرخاء عضلۂ زبان و تجفف کے بسبب فقدان رطوبت اور انطفاء حرارت کے اور یا بسبب غلبۂ حس اور تشنج کے اور یا بسبب بطلان تخیل اور غلبۂ نسیان کے ۱۲

۳ه بسبب اختلال حواس کے ۱۲ خصوصاً وقت منتہی مین ہوگا کہ وقت منتہی کا سے مادے کو [illegible] اور یہ حالت انصباب مادہ اور توجہ بخارات بطرف دماغ اور قلب کے دلالت کرتی ہی ۱۲

۴ه بسبب احتراق اخلاط کے دماغ مین اور ضعیف ہونے [illegible]

۵ه قوت عاقلہ اور ممیزہ کے [illegible] نفس انسانی کی بسبب اطلاع [illegible] موت کا [illegible] ہوگا اور ممکن ہی کہ نفس انسانی بعد [illegible] احوال بدنی کا ادراک کرے کہ نفس انسانی [illegible] اور یا بسبب [illegible] زوال قوی [illegible] اور فنا [illegible] رجوع کریگا [illegible] معطل اور مایوس ہوکر [illegible] عالم مجردات کے اور علم غیب یعنی موت [illegible] بطلاع پائیگا علی الخصوص [illegible] بعض [illegible] موت سے ڈرتا ہو [illegible]

۶ه سوء مزاج کے حرکت دینا طبیعت کا [illegible] بسبب [illegible] ساتوین دن سے [illegible] اضطرار طبیعت کے [illegible] اشتعال اور احتراق مادے [illegible]

۷ه یعنی [illegible]

۸ه یعنی ایک ساعت مین [illegible] عورت و مرد دونون کی [illegible]

۹ه پانی سا مادہ منی کا [illegible] مثل [illegible] ہوجاتی ہی ۱۲

۱۰ه یعنی بلبلے [illegible] اوسکو نطفہ کہتے ہین ۱۲

۱۱ه اوسکو علقہ کہتے ہین یعنی [illegible] جھلی ۱۲

۱۲ه اور اوسیکو [illegible] رطوبت اصلی اور رطوبت غریزی کہتے ہین ۱۲

اوسنے تھوڑی تھوڑی غذا پہونچنے لگتی ہی بعد اوسکے چار دن مین کچھ نقطے سرخ پڑتے ہین اور رگون کی راہین ظاہر ہوتی ہین پھر مقام ناف پر ایک نقطہ قائم ہوتا ہی اور ان سب نقطون سے پہلے تکمیل ناف کی ہوتی ہی اور رگین اوس ناف مین آنکر متعلق اور جمع ہوتی ہین اور ناف کے مقام سے خون حیض کا کہ وہی غذا ہی پونہچا کرتا ہی بعد اوسکے چھ روز مین وہ سب بطور مضغہ کے ہو جاتا ہی بعد اوسکے دس روز مین تمام اعضا شکل پکڑتے ہین اور تھوڑا تھوڑا خون رحم[٥٢] سے اوسپر ٹپکتا ہی اور غذا ہوتا جاتا ہی اور اوسمین ارواح پیدا ہوتی ہی جسکو عرف عام مین جان کہتے[٥٣] ہین اوسکے بعد تین دن مین مزاج مرد یا عورت کا قائم ہو جاتا ہی اور اعضاے اصلی سب درست ہو جاتے[٥٤] ہین اوسکے بعد پانچ روز مین تمام اعضا کی شکل نمودار ہوتی ہی اور ایک طرح کا مزاج قرار پاتا ہی اور رگون کے راستے جاری اور اعضا کے جوڑ ظاہر ہوتے ہین اور یہ سب حالات حمل پسر مین حمل دختر سے کم ایام مین ہوتے ہین خلقت پسر کی پینتیس ٣٥ دن[٥٥] سے پینتالیس ٤٥ دن تک اور خلقت دختر کی چالیس دن سے پچاس[٥٦] دن تک تمام ہوتی ہی بعد اختتام ان سب حالات کے چھ مہینے تک بڑھا کرتا ہی اور وہ چند ایام خلقت مین حرکت کرتا ہی اور سہ چند ایام حرکت مین خروج پاتا ہی مثلاً ہر شش[٥٧] حالت پینتیس ٣٥ روز مین تمام ہون تو ستروین ٧٠ دن متحرک ہووے اور دو سو دس ٢١٠ روز کے بعد کہ سات مہینے ہوتے ہین خروج کرے اور غالباً زندہ رہے اور اگر چالیس ٤٠ روز مین خلقت تمام ہووے اسی روز مین حرکت کرے اور دو سو چالیس روز کے بعد کہ آٹھ مہینے ہوتے ہین خروج کرے اور غالباً زندہ نرہے اس وجہ سے کہ چھ مہینے مین جب جنین کی بالیدگی تمام ہوتی ہی ساتوین مہینے مین حرکت اضطراری خروج کے واسطے کرتا ہی اگر صحیح المزاج اور قوی الخلقۃ ہی تو پردون کو پھاڑ کر نکل آتا ہی پھر بسبب قوت مزاج کے ہواے خارج سے اگر متضرر نہوا زندہ رہا اور اگر کم قوت ہی تو ساتوین مہینے پردون کو توڑ نسکا آٹھوین مہینے مین نکلا کچھ اون حرکات اضطراری سے متألم ہو رہا تھا ہواے خارج کی زیادہ مضر ہوا اور مر جاوے اور اگر آٹھوین مہینے رحم مین ٹھہر گیا تو حرکت اضطراری کا الم دور ہو جاتا ہی نوین مہینے مین صحیح وسالم نکلتا ہی اور قائم رہتا ہی چنانچہ

بارہا

بعضے مذہب پر ١٢

لوتھڑا ١٢

یعنی مضغہ مین ١٢

یعنی ستر دن بعد ١٢

جاننا چاہیے کہ [illegible] عرق [illegible]
بہت سی [illegible] ہوتی ہین
حیض جاری ہوتا ہی انھین رگون
کے کنارون سے اور رگین
اوگتی ہین اور ناف مین جنین کی
جا ملتی ہین اور جا بجا شاخین
[illegible] ہو جاتی ہین [illegible] علاقہ
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible] رگون سے جو ناف سے متعلق ہوتی ہین ١٢

[illegible] اعضا مرد کے اور عضا
عورت کے [illegible] مزاج اور مادے کے ١٢
یعنی کم سے کم پینتیس
دن اور منتہی پینتالیس دن ١٢
یعنی چالیس دن ١٢
کم نہین اور پچاس دن سے زیادہ نہین
یعنی نطفہ کا پڑنا بہم قطعون کا
پڑنا اور جمع ہونا بہم علقہ ہونا
بعد مضغہ ہونا بہم مزاج ذکوری
یا انوثی حاصل ہونا بہم کمیل ہونا
تمام اعضا کا ١٢

بیشتر ایسا ہی ہوتا ہی اور جنین رحم مین اس صورت پر رہتا ہی کہ موںہہ اوسکا طرف پشت مادر کے دونون پانون پر بطور اوکڑو بیٹھا ہوا ہاتھون کو دونون زانوون پر رکھے ہوئے زانو کو سینے اور پیٹ سے ملائے ہوئے دونون گھٹنون کے درمیان سر رکھے ہوئے

فصل ۲ بیان علامات حمل مین انسداد حیض کا مدت معمولی پر اور کسل وگرانی اعضا کی ہونا نہ بطور مرض کے اور رغبت طرف اغذیہ غیر معتاد کے ف۱ اور نفرت مجامعت ف۲ اور آرایش بدن اور کاروبار سے اور متلانا جی کا اور قی بیشتر ہونا اور آسایش اور سکوت کو دوست رکھنا اور بزرگی ف۳ شکم کی بدون سختی کے اور حرکت جنین کی بوقت معین محسوس ہونا ف۴

فصل ۳ تدبیر حاملہ مین جب علامت حمل کی ظاہر ہووے فصد اور حجامت اور قی اور اسہال اور حمام اور آواز دہشتناک اور سخت اور ریاضت اور تعب اور رنج اور بوے تیز وتند اور گریہ وزاری سے چار مہینے تک پرہیز کرین ف۵ بعد اوسکے اگر ان امور سے ضرورةً اتفاق ہو تو اندیشہ نہین ہی مگر جب ساتوان مہینا شروع ہو تو پھر ان سب باتون سے پرہیز لازم ہی ف۶ اسواسطے کہ اوس مہینے مین جنین مستعد خروج ہوتا ہی ان امور سے اوسکو خستگی ہوتی ہی اور گاہ گاہ سکنجبین یا گلقند کھانا ف۷ اور غذا نرم اور زود ہضم کی مداومت کرنا اسطور پر کہ سوء ہضمی نہو اور بھوکے ف۸ نرہنا اور قریب ایام ولادت کے روغن کنجد سفید زیر ناف سے رانون تک گاہ گاہ لگانا ف۹

فصل ۴ متعلقات حمل مین **معینات حمل** بعد طہر کے واسطے حمل رہنے کے مرارۂ گرگ بقدر ایک دانہ باقلا کے کھانا مجرب ہی اور مرارۂ نر سے حمل پسر کا اور مرارۂ مادہ سے حمل دختر کا قرار پاتا ہی **ایضاً** ایک ہفتے تک ہر روز بقدر دو ماشے کے برادۂ دندان فیل تنہا خواہ دو چند شہد مین ملا کر کھانا **ایضاً** عود ہندی سرمہ سا کر کے شہد مین ملا کر حمول کرنا **ایضاً** آدھا تخم دھتورہ باریک کر کے تین روز حمول کرنا مجرب ہی **ایضاً** شیر سگ مین افیون گھولکر کپڑا تر کر کے فتیلہ رکھنا عجیب الفعل ہی **ایضاً** شونیز وکندر وزعفران وشیلم بوزن مساوی باریک کر کے حمول کرنا سریع الاثر ہی **ایضاً** اگر مرد امساک بول کر کے بعد اراقت بول کے مجامعت کرانا ۱۲ کرے موجب استقرار حمل کا ہی **مانعات حمل** قبل جماع کے برگ پودینہ سے حمول کرنا بعد جماع کے تخم شبت وتخم گندنا سے حمول کرنا اور چالیس دانہ باقلا نہار کھانا اور تخم حچہ کا بازوے چپ عورت پر

ف۱ جہان کہین حمل مین شبہہ واقع ہو تو یون پہچان سکتے ہین کہ شہد کو آب باران مین گھولکر سوتے وقت عورت کو پلاوین صبح کو اگر درد اوسکو معلوم ہو تو علامت حمل کی ہی اور دوسری پہچان یہ ہی کہ عورت دن بھر کچھ نہ کھاوے نہ پیوے اور بخورات کسی برتن سوراخدار مین جلاوے اور سوراخ فرج سے ملا کر چادر اوڑھے دھونی لیوے تو اوسکی اگر ناک مین [illegible] بو آوے تو نشانی حمل کی ہی اور یا جو لہسن کا فرج مین رکھے اگر مزہ اوسکا موںہہ مین پاوے یا بو اوسکی ناک مین پہنچے تو علامت حمل کی ہی [illegible]

دودھ کا جاری ہونا ۱۲

اور بعض امراض مین

تمدد اور بوجھل پن

ف۳ اوٹھنا اور پانون مین

ف۴ [illegible] اور ہاتھ پانون [illegible] ۱۲

ف۵ بسبب [illegible] ہونا اور [illegible] کی طرف [illegible]

ف۶ [illegible] مٹی کا اور کوئلے کا اور [illegible] غذا سے نفرت

[illegible]

ف۷ [illegible] اور دودھ [illegible]

ف۸ [illegible] حرارت [illegible] ۱۲

ف۹ [illegible] ۱۲

باندھنا اور بعد طہر کے سرگین فیل خواہ کاکنج حمول کرنا اور حشفے پر روغن طلا کرکے خواہ ذکر پر عرق پیاز لگاکر جماع کرنا مانع حمل ہی اور اگر خون حیض جو باکرہ کو بدفعۂ اول آیا ہو حمول کرے یا ایک مثقال روغن تخم نیل نوش کرے تمام عمر حاملہ نہووے **مانعات سقوط حمل** کہربا زبد البحر مروارید یاقوت کمر پر باندھنے سے حمل نہین گرتا **تسہیل ولادت** کلی چنبیلی کی یا مقل سلیخہ گلنار شحم حنظل بیخ نیلوفر حلبہ تخم خشخاش سیاہ عصارۂ بارتنگ عصارۂ عنب الثعلب سے حمول کرنا **مخرجات جنین** بازو گھسکر پینا فوراً حمل گراتا ہی ابہل زراوند تخم کتان سلیخہ فلفلمویہ بوزیدان پرسیاوشان خربق سیاہ آرد شیلم سے حمول کرنا اور پیلا اسول یا خربق سیاہ باریک کرکے بہروزہ ملاکر ناف پر طلا کرنا اور کندش باریک کرکے شہد ملاکر ناف خواہ عانہ پر طلا کرنا اور شونیز پیسکر پینا اور پوست خیار شنبر یا برگ بانس جوش کرکے پینا اور خون چیتے سے حمول کرنا اور بوزن ایک ماشہ ریوند پانی مین گھسکر پینا **مخرجات مشیمہ** مینگنی بھیڑ کی اور تخم کرنب اور پنجال کبوتر کا بخور کرنا اور مجیٹھہ پینا اور حمول کرنا سلیخہ شونیز برنجاسف جندبید ستر اور سا ابہل پانی مین پیسکر رحم مین قطور یا حمول کرنا اور بابونہ ملنا اور آبزن کرنا

فصل ۵ تدبیر مولود مین جب لڑکا پیدا ہووے چار اونگل چھوڑکر نال کاٹین اور نہایت نرمی و آہستگی سے کثافت اوسکی دفع کرکے نرم باندھین اور پنبہ روغن زیت خواہ روغن سرسون مین ترکرکے ناف پر رکھین اور شیر گرم پانی مین تھوڑا نمک ملاکر غسل دین اس احتیاط سے کہ مونہہ اور ناک اور کان مین پانی نجانے پاوے اور اگر اوس پانی مین سُماق یا میتھی جوش کرلین تو بہتر ہی بعد اوسکے آب شیرین شیر گرم سے دھووین اور ایک اونگلی شہد اوسکے مونہہ مین ڈالین اور نرم کپڑے مین لپیٹ کر ہر عضو موقع سے رکھکر نرم باندھین اور جس مکان مین روشنی زیادہ نہو پرورش کرین اور آہستہ آہستہ جنبش دین اور ہواے خارج اور روشنی سے آشنا کرین اور روغن زیت خواہ روغن سرسون بدن پر لگایا کرین

فصل ۶ تدبیر پلانے شیر اور پرورش مین جاننا چاہیے کہ پانچ روز تک لڑکے کو اسطرح دودھ پلاوین کہ دودھ مین روئی ترکرکے اوسکے مونہہ مین دین تاکہ اوسکے اعضاے دہن کو مضرت نہ پونہچے اور اوسکو ذائقہ دودھ کا معلوم ہووے اور حرکت اعضاے دہن سے

دودھ معدے مین اوترے اس حیلے سے لڑکا بتدریج دودھ چوسنے لگیگا اگر کسی عورت صحیح المزاج کا دودھ میسر آوے تو نہایت مناسب ہی ورنہ دودھ بکری خواہ گاے کا لیکن وقت ترکرنے روئی کے اندک گرم ہو تاکہ معدے مین فساد نکرے اور جلد تحلیل ہووے اور دہنیت اوسکی دور کرکے روئی ترکرین بعد اوسکے پستان مونہہ مین دیکر نچوڑین تاکہ اوسکو ذائقہ دودھ کا معلوم ہو اور خود چوسنا اختیار کرے اور اگر مان کو کوئی بیماری نہووے تو اوسکا دودھ ازبس مناسب مزاج لڑکے کے ہی لیکن چالیس روز تک اور ادنی مدت چھہ روز تک وقت زایدگی سے عورت کا دودھ ناقص رہتا ہی اس مدت مین اگر اوسکا استعمال نہو تو بہتر ہی اور اگر دوسری عورت کا دودھ پلاوین تو ایسی ہووے کہ خوبصورت[عہ] اور نیک خلق[عہ] اور قوی المزاج اور عمر بیس برس سے تیس برس تک کی ہووے اور اوسکی زایدگی سے چالیس روز گذر گئے ہوویں معتدل المزاج بڑی چھاتی والی دودھ اوسکا نہ بہت گاڑھا ہووے نہ بہت پتلا اور لڑکا جنی ہوئی نہ لڑکی[عہ] اور دودھ پلانے والی اچھی غذا کھایا کرے[عہ] اور پہلے دو ایک قطرے دودھ گرا لے[عہ] تب پستان لڑکے کے مونہہ مین دیا کرے اور بہت چلنے پھرنے اور ریاضت اور اور مجامعت سے پرہیز کرے[عہ] اور اگر دودھ گاڑھا ہووے تو ملطفات کھلاوین مثل سکنجبین سادہ یا بزوری معتدل اور پودینہ اور نانخواہ کے اور ریاضت معتدل بھی مفید ہی اور اگر دودھ پتلا ہووے تو غذای مغلظ کھلاوین مثل ہریسہ اور کلہ پایہ اور دودھ روٹی کے اور اگر دودھ بہت ہووے ایسا کہ فساد کرے تو کم خوارگی اختیار کرے اور اگر کم ہووے[عہ] کہ لڑکا آسودہ نہو سکے تو دودھ چانول کھلاوین اور ستا اور دودھ کے ساتھہ نوش کیا کرے اور اگر کوئی امر خارجی مثل چوٹ یا پھوڑے کے پستان پر ہووے تو ہرگز اوسکا دودھ نہ پلاوین جبتک کہ بالکل اثر اوسکا زائل نہو اور لڑکے کو لٹا کر ہرگز دودھ نپلاوین کہ اس باعث سے کان مین رطوبت آجاتی ہی اور بہا کرتا ہی اور دودھ پلانے کی مدت دو برس تک ہی اور جبتک کھڑے ہونے کی طاقت لڑکے کو نہو تب تک پانی پلانے اور غذا کھلانے سے احتراز رکھین جب آثار طاقت کے نمودار ہوون تب آہستہ آہستہ کھانے کا

بسبب کمی غذا کے ۱۲

عہ خوبصورت یعنی معتدل الجثہ ہونا ویسا ہی اعتدال قوت اور اعتدال مزاج کی ۱۲

عہ نیک خلق یعنی اخلاق ذمیمہ مثل غضب وغم سے جلدی متاثر نہو کیونکہ متاثر ہونا جلد اخلاق ذمیمہ سے دلیل ہی قوت مزاجی اور اعتدال کی اور اخلاق کو دودھ مین بڑا دخل ہی ۱۲

عہ یہ سب قید مین اوسکے واسطے ہین جس دودھ قوت دار اور معتدل المزاج ہو ۱۲

عہ یعنی غذا [illegible] جید الکیموس خوش مزہ تاکہ تولید دودھ کا بخوبی حاصل ہو ۱۲

عہ پہلے [illegible] تاکہ جو [illegible] دودھ کا [illegible] جمع رہ گیا ہو وہ دفع ہو جاوے ۱۲

عہ [illegible] مفسد [illegible] دودھ [illegible] ۱۲

عہ [illegible] اور گرم ہونا دودھ کا [illegible] حرارت سے ہوتا ہی [illegible] وقت مین [illegible] خصیہ [illegible] مزاج [illegible] دفع سوء مزاج [illegible] کا [illegible] اور [illegible] پستان سے [illegible] نفخ [illegible] ملطفات اور [illegible] استعمال [illegible] کھلاوین [illegible] حرارت نافع ہی [illegible] ۱۲

[illegible]

عادی کرین اول کھلانا شیر برنج کا جسمین تھوڑی شیرینی ڈالی ہو اختیار کرین بعد اوسکے غذا انگیز کھلاوین اور بتدریج غذاے لطیف وخوشگوار کا عادی کرین

فصل دانت نکلنے کے بیان مین

وقت دانت نکلنے کے اکثر جبڑے اور گلے مین ورم خفیف ظاہر ہوتا ہی **علاج** گل بابونہ پیسکر نیمگرم ضماد کرین اور اکثر مونہہ مین خارش ہوتی ہی اس سبب سے لڑکا اونگلی اپنی چباتا ہی **علاج** شہد و نمک سے دھووین اگر پیٹ کے اندر بھی اثر اوسکا جائیگا تو کچھ نقصان نہین اور ایک ٹکڑا ملیٹھی کا چھیلکر ہاتھ مین دین کہ اوسے چوسا کرے گا اور اکثر اسہال ہوتا ہی اس سبب سے کہ مونہہ کا ناقص لعاب پیٹ مین جاتا ہی اور بسبب درد مسوڑھون کے طبیعت ہضم کی طرف کم مستعد ہوتی ہی **علاج** تھوڑے اسہال تک نہ روکین اگر زیادہ آوے تو بخوف ضعف کے دوا اگرچہ نامناسب ہی زرورد اور زیرہ سفید اور بادیان اور اجمود جلاکر پوٹلی بناکر پیٹ کو سینکین خواہ گلاب کے پھول اور زیرہ سرکے مین پیسکر طلا کرین یا ماجرا سرکے مین پیسکر نیمگرم لگاوین اگر رفع ہو تھوڑا پنیرمایہ کہ بچھی زا کو مع پلاوین اور دودھ کم پلاوین بلکہ زردی انڈے کی یا روٹی خمیری تنوری کھلاوین اور اگر سواے دانت جمنے کے بھی عارضہ اسہال کا ہووے تب بھی یہ دوا مناسب اور مفید ہی اور جب دانت کی جڑین محسوس ہونے لگین روغن بابونہ اور شہد مسوڑھون پر ملین یا کتے کا دودھ یا مرغ کی چربی یا مغز خرگوش گردن اور دانتون کی جڑ پر ملین

خواہ تازہ خواہ بھگو کر ۱۲

مقالہ تیسرا معالجہ امراض اطفال مین

جاننا چاہیے کہ جو امر تشخیص پر زیادہ معین ہی وہ بیان کرنا مریض کا ہی چونکہ لڑکون سے یہ امر ناممکن ہی لہذا اونکے معالجے مین زیادہ فکر و تردد درکار ہی اسی سبب سے اطبا زمانۂ حال کے اوسپر توجہ نہین فرماتے اور حوالہ دائیون پر کرتے ہین اور عقیدہ ارباب زمانہ کا بھی یہی ٹھہر رہا ہی کہ معالجہ لڑکون کا طبیب سے بہتر دائیان کرتی ہین حالانکہ معالجہ کرانا ایسون سے جنکے حق مین زبان معجز بیان پر کلمۂ ناقصات العقل جاری ہوا یہ بھی نمونۂ قدردانی ہی اور عقل سلیم مقتضی اسکی ہی کہ طبیب کی تجویز ناقص بھی دایہ کی تدبیر کامل سے بمراتب اعلی ہوگی واضح ہو کہ جبتک لڑکا شیرخوار ہی اوسکو دوا پہونچانا

[illegible]

اس سے بہتر نہین ہی کہ دوا دایہ کو کھلائی پلائی جاوے تاکہ اثر دوا کا بذریعۂ دودھ کے مریض لڑکے
کو پونہچے بلکہ اگر لڑکے کو دوا پلاوین تب بھی دایہ کو استعمال کراوین اسواسطے کہ لڑکے کے مزاج مین
دودھ کی تاثیر بسبب تقاضاے سن کے زیادہ ہوتی ہی اگر صرف لڑکا دوا پیے گا بسبب عدم اصلاح
دودھ کے تاثیر دوا کی بخوبی ظاہر نہوگی اور چونکہ استعمال دوا کا زن شیردہ کو بقاعدۂ غیر اطفال کے
چاہیے لہذا اس مقام پر صرف معالجۂ لڑکون کا بیان ہوتا ہی اور جب تک تدابیر خارجی سے دفع
مرض کا متصور ہو دواے داخلی مستعمل نکرین اور اگر ضرورۃً اتفاق ہو تو بوزن قلیل مناسب سن کے
پس اگر لڑکا نسووے اور بہت رووے علاج روغن کاہو یا روغن خشخاش کنپٹی پر لگاوین
یا تخم خرفہ اور تخم کاہو اور بادیان پانی مین پیسکر شکر ملا کے پلاوین یا پوست خشخاش پانی مین پکا کر
زلال اوسکا پلاوین اگر مونہہ آجاے تو برنگ سیاہ بد ہی سفید اور سرخ علاج پذیر ہی علاج گلنار فارسی
یا سماق یا پوست انار شیرین سرمہ سا کر کے مونہہ مین چھڑکین اگر سوتے مین ڈر اٹھے معلوم کرنا چاہیے
کہ بدہضمی سے خواب بد دیکھتا ہی علاج شہد خالص چٹاوین کہ غذا کو معدے سے فرو کرے
بسبب تبخیر کے ۱۲
خواہ بادیان اور برگ پودینہ جوش کر کے پلاوین اگر براز رقیق آوے دلیل ضعف معدے کی ہی
علاج زیرۂ گل سرخ یا حب الآس پانی مین پیسکر معدے پر لگاوین یا مازو یا پوست
انار لگاوین یا برگ پودینہ اور دانۂ الایچی سفید پیسکر پلاوین یا طباشیر کبود اور دانۂ الایچی سفید
اور نبات سفید سفوف کر کے شیر مادر مین گھول کر چٹاوین اگر قبض ہووے علاج چوہے کی
یعنی مرضعہ ۱۲
مینگنی اور برگ پودینہ شہد مین ملا کے شیاف بنا کے روغن گل سے چکنا کر کے شافہ کرین
اور دو سرخ مصطکی رومی شہد مین چٹاوین یا روغن گل نیمگرم پیٹ پر لگاوین یا گاے کا پتہ
ناف پر رکھین اگر رووے اور ہاتھ پیٹ پر مارے دلیل درد شکم کی ہی علاج پنبہ کہنہ نیمگرم
کر کے پیٹ سینکین یا روغن گل شیر گرم پیٹ پر لگاوین یا نمک سرمہ سا کر کے نیمگرم پیٹ پر ملین اگر
ہچکی بکثرت آوے اور آپ سے بند نہووے علاج سونف اور شکر پیسکر کھلاوین یا شہد چٹاوین
اگر آنتون لہو براز کے ساتھ گرے علاج چار تخم روغن گاو مین چکنا کر کے لعاب بیہدانہ خطمی کے ساتھ
بجنبرہ روغن بادام ۱۲

[illegible]

شیرده کو پلاوین اگر چھینکے پیدا ہووین علاج زردچوب یا برنگ پانی مین پیسکر شکر ملاکے
یا برگ شفتالو ۱۲
پلاوین اور ایلوا پانی مین گھولکر مبرز پر لگاوین یا برگ سبز گردندے کا پانی یا تنباکو کو پیس کر لگاوین
اگر سوتے مین ہونٹھ لڑکے کے تر ہوجایا کرین اور باوجود کثرت شیرخوارگی کے لاغر ہوتا جاوے اور
بلکہ لعاب بہا کرے ۱۲
خلو معدے کے وقت بیقراری کرے دلیل ہی اوپر پیدا ہونے حیات کے جسکو عرف عام مین کیچوے
یعنی بزبان ہندی ۱۲
کہتے ہین علاج سبز مٹر جوش کرکے پلاوین پوست بیخ انار ترش جوش کرکے پلاوین اگر خروج
مقعد ہووے علاج پوست انار شیرین اور حب الآس یا جفت بلوط یا گلنار شیرین اور ماز وجوش
جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین ۱۲
کرکے اوس پانی سے آبدست کراوین اگر ام الصبیان اور ریح الصبیان ہو علاج جند بیدستر
یعنی رگون کی جو لڑکون کو ہوتی ہے ۱۲
یا پودینہ اور زیرہ سیاہ پانی مین پیسکر پلاوین یا عود صلیب گھسکر پلاوین یا تریاق اربعہ کھلاوین
اور خون گوش خر یا خرگوش حلق مین ٹپکاوین فوراً دفع ہووے اور عود صلیب یا سنگ زبرجد یا زبد البحر
گلے مین لٹکاوین اور جدوار شیر مادر مین گھسکر پلانا اور مہرۂ مرجان سے درمیان دونون ابرو کے
مونگا ۱۲
داغ دینا فوراً دفع کرتا ہی اگر دماغ مین ورم ہو تو پہچان یہ ہی کہ چہرہ سرخ یا زرد ہوگا اور پیشانی دو
اس سبب سے لڑکا روروے آنکھ اور پیشانی ملیگا اور سر پٹکیگا علاج گلنار آب برگ تازہ مکوے مین
پیسکر روغن گل ملاکر سر پر لگاوین یا زردۂ تخم مرغ اور روغن گل ملاکر چند بار لگاوین اگر چھینک کثرت
سے آوے علاج پرانی روئی خواہ اریہر بریان سے سر کو سینک کرین اگر زکام ہووے علاج ایک کپڑا
گرم پانی مین ترکرکے دماغ پر رکھین اور تھوڑا سا شہد چٹاکر چڑیا کا پر چکنا کرکے حلق مین ڈالین کہ قی آوے
اگر کھانسی ہو علاج خطمی اور اصل السوس اور عناب اور شکر سرخ جوش کرکے پلاوین اگر سوء تنفس ہو
علاج کانون کی جڑ مین روغن زیت یا روغن سرسون نیمگرم لگاوین یا گرم پانی اور شہد پلاکر بدستور
قی کراوین یا تخم السی پیسکر شہد ملاکے پلاوین اگر دبہ ہووے جسکو پانجر لگنا کہتے ہین علاج
یا دبے پسلی کا خلل کہتے ہین ۱۲
دفع قبض کی تدبیر کرین اور پیاز کے عرق مین ایلوا گھولکر پہلو پر لگاوین یا اشتک شہد مین ملاکر
چٹاوین یا خون خرگوش پانی مین گرم کرکے پلاوین اگر روے اور کان ملے اور سر کو طرف کان کے
بدون اور کسی سبب کے ۱۲
مائل رکھے دلیل ہی درد کان پر لحاظ کرین اگر سرخی ہووے خواہ دانہ ہووے علاج شیرۂ برگ
علامت حرارت کی ہی ۱۲
اور براز کا سبز ہونا بھی علامت سردی کی ہی ۱۲

[illegible]

نبات ملاکر پلاوین ۱۲
گلقند سنا کے ساتھ یا
تخم خطمی تخم خبازی
گاوزبان اصل السوس
عناب گل بنفشہ برگ
سپستان
[illegible]

مکوے تازہ مین رسوت گھسکر کان مین ایک یا دو قطرے ٹپکاوین اور اگر صرف درد ہووے تو شیرۂ برگ پودینہ نیمگرم یا دانہ مسور جوش کرکے ٹپکاوین اگر کان سے رطوبت جاری رہے (بسبب تمدد ورم کے ۱۲) علاج پھٹکری مازو باریک کرکے شہد مین ملاکر فتیلہ کرکے کان مین رکھین یا زعفران گھسکر شہد ملاکر بتی تر کرکے رکھین اگر پلکین آنکھ کی پھولی رہین علاج رسوت نیمگرم (دودھ مین گھولکر ۱۲) لگاوین اور بابونہ جوش کرکے آنکھ دھووین اگر بہت رونے سے حدقے آنکھ کے سفید ہو جائین (بسبب تحلیل ہو جانے رطوبت عنبیہ کے ۱۲) علاج مکوے کا پانی لگاوین اگر آنکھ مین روہا یعنی کتھی ہووے علاج پلک اولٹکے پھٹکری سے رگڑین کہ ٹوٹ جائین اور اوسیر چاکسو مقشر باریک کرکے چھڑکین اور چاکسو کو دال ماش مین پکاکر مقشر کرین خواہ گدھے کی لید مین اگر بدن پر دانے نمودار ہووین سیاہ و نیلگون بد ہی لیکن سفید و سرخ اسلم ہے ۱ھ علاج گلنار اور مازو اور گل ارمنی گھسکر روغن گل ملاکر لگاوین اگر آبلہ نکلے اور ٹوٹ کر سفید پانی جاری ہووے علاج روغن السی لگاکر اوسپر برگ حنا اور برگ ببول خشک سرمہ سا کرکے چھڑکین یا حب الآس اور رسوت باریک کرکے چھڑکین اور اصلاح غذا دودھ پلانے والی کی کرین اگر سرخ بادہ ہووے براز سبز ہوگا اور مبرز اور جا بجا جلد سرخ ہوگی علاج گل معصفر تخم حنا صندل سرخ برگ شاہترہ خیساندہ کر شہد ملاکے دودھ پلانے والی کو پلاوین یا پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ پوست درخت نیم گلوے تازہ دار ہلد مجیٹھ برگ شاہترہ حنای خشک صندل سرخ رسوت سبکو بوزن مساوی باریک کرکے گولی بناوین اور بقدر مناسب دودھ مین گھسکر لڑکے کو پلاوین اور روغن مین گھسکر لگاوین اگر تپ ہووے ۲ھ علاج موافق تپ کے دودھ پلانے والی کی دوا کرین اور تھوڑا لڑکے کو بھی پلادین اور خاکشی ہاتھ کی ہتیلی اور پانون کے تلوے مین ملین اور بھپارہ خاکشی کا کرین اور کپڑا اوڑھاوین کہ پسینا خوب نکلے

مقالہ چوتھا بیان قواعد کلیہ مین

فصل ۱ بیان فصد مین جاننا چاہیے کہ بدن مین رگین دو قسم کی ہین ایک قسم دل سے نکلی ہین اونکو شریان (یعنی رگ جان ۱۲) کہتے ہین بسبب اسکے کہ دل مبدأ روح کا ہی اور شریان مین روح زیادہ خون سے رہتی ہی ۳ھ دوسری اوردہ جو جگر سے نکلی ہین اونمین خون مخلوط سب خلطون کے ساتھ

۱ھ ابتدا مین علاج پھوڑا پھنسی کا یہ ہے کہ مواد کا جلد سے نکلنا بہتر ہے اور اکثر مضمون اور آفتون سے بچا ہوا ہی الا اگر مواد کثرت سے ہو تو جو کچھ مین لگانا اور جوشاندہ عنب الثعلب سے یا مکو یا عنب الثعلب سے تھوڑا پلانا ڈالکر دھونا چاہیے اور اصلاح دودھ کی ہر حال مین بہتر ہی مصفیات اور مدرات مرضعہ کو پلاوین اور یہ ادویہ بہت نافع ہین توتیا مردا سنگ کوری ٹھیکری پیسکر روغن گل ملاکر لگاوین یا عناب کھی مین جلاکر توتیا مغسول ملاکر طلا کرین عین جوش [illegible] دانون مین بھی فائدہ کرتا ہی ۱۲

[illegible]

۲ھ کہ دونون دوا ایک بار [illegible] فصل ربیع اور [illegible] اور [illegible] علامت [illegible] بدن کا سرخ ہو [illegible] برابر [illegible] بعد [illegible] فصد شریان

۳ھ [illegible] نہین کرنے ۱۲

[illegible]

رہتا ہی اور روح بھی رہتی ہی مگر قلیل پس اگر صرف کثرت خون کی موجب مرض کی ہووے تو بلا منضج کے فصد کرین اور اگر کوئی خلط دوسرا بھی بشرکت خون کے باعث مرض کا ہووے تو بعد نضج اوس خلط کے فصد کرنا چاہیے اور چونکہ خون کے ساتھ روح بھی اسیقدر خارج ہوتی ہی لہذا بلا ضرورت قوی کے فصد نچاہیے اور فصد منع ہی چودہ برس کی عمر تک اور لاغر اندام اور قولنجی اور حاملہ اور حائضہ کو اور بروز بحران اور بعد جماع کے اور بدہضمی اور شدت گرما اور شدت سرما مین اور پندرہوین تاریخ ہر مہینے تک اور وقت شب کے اور جب تک کہ معدے مین غذا تحلیل نہوئی ہووے لیکن حالت اضطرار مین مثل برسام اور ذات الجنب اور خناق کے دموی یا صفراوی ۱۲ موانع خفیف فصد پر لحاظ نکرنا چاہیے اور ایام سردی مین قبل زوال آفتاب کے اور گرمی مین بعد زوال کے فصد لین اور ایام سرما مین اور بلغمی مزاج کی رگ کشادہ کھولین اور ایام گرما مین اور صفراوی مزاج کی باریک اور جسکے مرض ایک جانب کے کسی عضو مین ہووے تو تین روز تک ابتدائے مرض سے طرف مخالف سے کھولین اسکو امالہ کہتے ہین یعنی مواد کو اوس جانب سے باز رکھنا اور دوسری جانب مائل کر دینا اور اگر تین دن گذر گئے ہون تو طرف موافق سے اور جہان کہ مقصود کسی طرف سے نہووے اور فصد ہاتھ سے لینا ہووے وہان طرف داہنی سے اولی ہی کیونکہ طرف چپ کے متصل قلب پڑتا ہی اور امالہ اسطرح کا جائز نہین ہی کہ مثلاً طرف راست اعضائے اعالی مین علت ہو فصد جانب چپ کے اعضاے اسافل سے کی جاوے اور جسکو بعد فصد کے استفراغ ہوتا ہو پہلے قی کراوین اور صفراوی مزاج کو پہلے شربت انار ترش اور بلغمی مزاج کو دوا گرم پلا کے فصد کرین اور اگر زخم نشتر کا عصب پر پونہچے اور عضو آماس کرے صندل لین اور کشنیز اور مثل اوسکے محللات ورم کے لگاوین اور اگر قوت ہووے تو دوسری طرف سے فصد لین اور اگر نشتر شریان کو توڑے تو خون سرخ اور رقیق آویگا اور مانند حرکت نبض کے اوسکے خروج مین حرکت ہوگی فوراً کندر اور دم الاخوین اور سونا مکھی باریک کرکے سپیدی تخم مرغ مین ملا کر زخم مین رکھین اور گرد زخم کے دوائین قابضات لگا کر باندھین اور تین روز کے بعد کھولین اور اگر بند نہووے

[illegible]

زیادتی استحالہ خون سے طرف لحم کے اور دونون صورتون مین قلت خون متصور ہی اور بڑا ضرر خوف ہلاکت کا ہی اس لیے کہ وقت نکل جانے خون کے اور گرانی لحم کے دب جاتی ہی حرارت غریزی گھٹ کر بجھ جاتی اور جو خون کہ باقی ہی بسبب [illegible] فضاؤن کی طرف گریگا اور [illegible] موجب ہلاکت کا ہوگا ۱۲

مثل وقت شب و عروج ماہ ۱۰ اور شدت گرما یا سرما کے ۱۲

یعنی ٹھنڈے وقت ۱۲

یعنی جاڑے کے [illegible]

[illegible] ہین ۱۲

[illegible] ہوتی مین

اضطراب ہوتا ہی ۱۲

طبیعت کو کرب اور

[illegible] کرنا چاہیے [illegible]

بعد ہوتا ہی بلکہ بائین [illegible]

[illegible] عضو طول مین

تو بائین ہاتھون کی فصد

بعد [illegible] ہاتھ مین مرض ہو

[illegible]

ذہن کو نافع ہی ۱۲

مقام اوسکا درمیان [illegible] مفصل

کنارہ بالائی ساعد کی جانب انسی مین ۱۲

[illegible] مقام اوسکا ساعد [illegible] انگوٹھے

حبل الذراع کہتے ہین ۱۲

[illegible] قیفال اور باسلیق [illegible] لفظ اکحل مشتق [illegible]

[illegible] سیاہ [illegible]

یعنی طولانی [illegible] ساعد مین ۱۲

توایسی ہی تدبیر کرتے رہین جبتک کہ بند نہووے اور اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو تو رنگ جلد کا اول
والا داغ دیوین ۱۲
سرخ بعدہ سیاہ ہوجاویگا اور اوس عضو سے کام طاقت کا نہو سکیگا گنجد سیاہ اور صندل سرخ
اور برگ مکوے ضماد کرین تاکہ وہ خون منجمد تحلیل ہو اور اگر ضرورت دیکھین تو دوسری طرف سے
فصد بھی لین واضح ہو کہ اگرچہ بہت رگین اوردہ اور شریان یعنی جو قلب سے تعلق رکھتی ہین اور
دور واقع ہین کھولی جاتی ہین لیکن اس مختصر مین فقط اوردہ کی فصد کہ بکثرت مروج ہی اور اون
سب گون کی فصد کا مطلب بھی انسے حاصل ہوجاتا ہی مذکور ہوتی ہین **قیفال** یعنی سر اور و
امراض دماغ کو تا بگلو مفید ہی اسکو کشادہ کھولین اگر نملے تو کلائی پر اسکی شاخ کھولین **اکحل**
یعنی نہر البدن اور ہفت اندام تمام بدن کا خون اوس سے نکلتا ہی اسکو دراز کھولین اور اسکے
اور اوپر ہی نشتر لگاوین ۱۲
نیچے عصب ہی اوس تک نشتر نہ پہونچنے پاوے **باسلیق** امراض تنور بدن کو یعنی گردن کے
نیچے سے کمر تک کو مفید ہی اسمین نشتر ترچھا لگاوین اور احتیاط کرین کہ اسکے نیچے شریان اور عصب ہی
اوس تک نشتر نہ پونہچے اور اکثر اسکے دونون طرف شریان ہوتی ہین یہ تینون رگین بند و بست سے
یعنی دونون پہلو مین ۱۲ یعنی احتیاط ۱۲
کھولی جاتی ہین **اسیلم** یہ داہنے ہاتھ سے امراض جگر اور بائین ہاتھ سے امراض طحال کو مفید
ہی اسکو درمیان خنصر اور بنصر کے کھولکر ہاتھ گرم پانی مین رکھین اس لیے کہ خون اسکا غلیظ ہی
پانی کی گرمی سے رقیق ہوکر نکلے **صافن** پانون سے کھولین گرہ پر واسطے اون بیماریون کے
یعنی جانب انسی قدم کے ٹخنے کے اوپر اور معنی صافن کے
جو کمر سے نیچے ہون اور امراض دماغی خصوص مالیخولیا کو بطریق امالہ کے اور امراض رحم
کو مفید ہی اسکو ترچھی کھولین **فصل ۲ بیان حجامت مین** جسکو شاخ اور سینگی بھی کہتے
ہین **حجامت مع الشرط** یعنی پچھنے کے ساتھ جس عضو پر لگائی جاوے اوس سے خون
مواد نکالتی ہی موٹے آدمی کو مفید ہی اور سولھوین سترھوین تاریخ مین بہتر ہی اور حمام کے
بعد نکرین مگر جسکا خون گاڑھا ہووے اور مقدم سر کی حس ذہن کو مضر ہی فقرہ گردن قائم مقام
یعنی حجامت ۱۲
قیفال کے مگر نسیان لاتی ہی تھوڑا نیچے رکھین اور درمیان شانون کے قائم مقام باسلیق
کے مگر خفقان پیدا کرتی ہی اور فم معدے کو مضر ہی تھوڑا مائل طرف اوپر کے رکھین کنپٹی پر

[illegible]

[illegible]

سرا روکے اور ساق پر صافن کے قائم مقام ہی تھڈی پر دانت اور موہنہ اور حلق کو مفید ہی کمر کے نیچے امراض گردہ اور مثانہ اور رحم اور مقعد اور ران کو نافع ہی اور ران پر امراض خصیہ اور زخم زانو کو اور زانو کے نیچے زخم ساق اور قدم کو اور پانون کی گرہ پر ادرار حیض اور عرق النسا اور نقرس کو مفید ہی اور بعد لگانے کے کپڑے سے زخمون کو صاف کر کے سفوف زرد چوب ملنا چاہیے کہ زخم خشک ہو جاوین اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو پھٹکری خام اور نوشادر سفوف کر کے لگاوین اور دو برس کی عمر سے ساٹھ برس تک جائز ہی بعد اوسکے منع ہی حجامت بلا شرط یعنی بے پچھنے کے مواد کو ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف کھینچتی ہی جیسا امراض دماغی مین ساق اور کف پا پر لگانا ابخرہ دماغ کو طرف اسفل کے کھینچتی ہی اور اس حرکت سے وہ ابخرے تحلیل بھی ہو جاتے ہین اور جس عضو پر رکھی جاتی ہی اوسکی ریح کو تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہی **فصل ۳** بیان محجمہ ناری مین اسکو بارا کہتے ہین تحلیل ریاح اور موادِ بلغمی مین نہایت موثر ہی الا اوسی عضو سے جسپر لگایا جاوے یا اوسکے اعضا کے قریب سے طریق اوسکا یہ ہی کہ سطح جلد کو تیل سے چکنا کر کے اوسپر پتلی ٹکیا خام آرد گندم سے رکھکر ایک آبخورا یا دوسرا ظرف مثل اوسکے جسکے لب باریک ہون مثل ہانڈی مختصر کے ۱۲ اوسمین تھوڑی گھاس خواہ روئی یا کپڑا اجلا کر رکھین جب جلنے لگے تب اوسکا موہنہ قرص مذکور پر رکھدین عضو کو پکڑ لیتا ہی بعد ایک ساعت کے جدا کرین اور بدفعات اسی تدبیر سے اوس مقام پر خواہ اوس سے متجاوز لگاوین **فصل ۴** بیان علق مین جسکو جونک اور کیڑی کہتے ہین جو خون زائد و ناقص کے کھینچنے مین عضو خاص سے اور اعضا سے قریب سے اور جس مقام پر کہ حجامت مع الشرط نہو سکے بہت خوب ہی اور جو کیڑی چھوٹی خواہ متوسط ہووے پشت سبز رنگ اوسپر خطوط دراز برنگ زرد اور پیٹ سرخ خواہ برنگ جگر ہووے بہتر ہی اور جو بڑی اور سیاہ رنگ اور اوسپر خط لاجوردی خواہ طاؤسی ہون ناقص ہی یہ کیڑا تالابون مین جسمین کائی اور سوار ہوتی ہی پیدا ہوتا ہی اوسکے پکڑنے کی یہ تدبیر ہی کہ ایک ٹکڑا گوشت کا اوسمین ڈالدین دو تین پہر مین بہت کیڑیان اوسمین لپٹ جاتی ہین جب پکڑین تب پہلے ایک دن اولٹا لٹکا رکھین کہ پانی ناقص اونکے پیٹ سے نکل جاوے بعد اوسکے

[illegible]

ایک روز بھوکھار کھکر مقام ضرورت کے لگاوین اگر عضو کو نہ پکڑے مٹی تالاب کی خوشبو عضو پر لگاکر
لگاوین جب چھوڑانا چاہین اور از خود نچھوٹے تب اوسکے مونہہ پر تھوک ڈالین کہ چھوڑدے پھر
اوسکی گردن پر ایک لکڑی سے چھوکر بالکل خون نکالکر برتن مین جسمین پانی اور مٹی بھری ہو
ڈال رکھین کہ زندہ رہے اور پھر کام آوے اور زخم عضو سے جبتک خون ناقص آوے بند نکرین اور ریشم کی
سبز پتی اوسپر باندھے رکھین جب بند کرنا منظور ہووے اور از خود بند نہووے تب ہلدی اور دیگر ان
کی پختہ مٹی یا اور مجففات سفوف کرکے زخمون پر چھڑک دین بند ہو جائیگا اور زخم کو کھلا رکھین کہ ہوا
کے لگنے سے ریم نلاوے اور اگر ریم لاوے تو خود بخود خشک ہو جائیگا اور کیڑی لگانے سے پہلے
روز تنقیۂ کلی نہین ہوتا بلکہ اور بھی مواد آجاتا ہی اس لیے دوسرے دن بھی لگانا ضرور ہی کہ بقیۂ مواد
خارج ہوجاوے

فصل ۵ قواعد مسہل مین جاننا چاہیے کہ جو مسہل واسطے حفظ صحت کے مستعمل
ہو ایام ربیع خواہ خریف مین بہتر ہی اور جو دفع مرض کے لیے مستعمل ہووے اوسمین انتظار فصل
کا نہین ہو سکتا الا امراض مزمنہ مین اور ایام زیادہ سرد یا زیادہ گرم مین اور بروز ابر و باد خلاف
موسم کے اور ضعیف القوی اور ضعیف المعدہ اور مدقوق اور لاغر کو استعمال مسہل کا منع ہی اور قبل
مسہل کے استعمال منضج کا ضرور ہی اسواسطے کہ منضج سے ہر خلط قابل اخراج کے ہو جاتا ہی اور منضج
خلط رقیق کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق کردیتا ہی **تدبیر منضج کی** یہ ہی کہ اجزا مناسب خلط کے شب کو
ترکر رکھین صباح جوش خفیف دیکر ملکر چھانکر پلاوین اور جسکی عادت مسہل کی نہووے اوسکو
دوا قوی ندین اور جبتک مسہل کا عمل شروع نہووے سونا نچاہیے الا مسہل قوی مین مگر
مسہل قوی کی تمین بعد شروع عمل کے ہرگز سونا نچاہیے اور جبتک کہ مسہل معدے مین رہے غذا مطلقاً
منع ہی اور مسہل جوشاندہ پر گرم پانی پینا اوسکے عمل کو باطل کرتا ہی اگر پیٹ مین درد ہووے
تو تھوڑا گرم پانی پینا اور چند قدم چلنا مفید ہی اور شربت ورد پر پانی سرد پینا معین اور جس مسہل
مین حب الملوک یعنی جمال گوٹہ ہووے یا جس سفوف مین تربد اور نمک ہووے قبل شروع عمل کے پانی
اور بعد عمل کے پانی گرم پینا بہتر ہی اور جسکو مسہل سے قی ہو جاتی ہو قبل مسہل کے

۴۸ یعنی جاڑے اور گرمی مین مسہل نہین دینا چاہیے جاڑے مین بسبب غلظ اور جمود اخلاط تنقیہ کما ینبغی حاصل نہین ہوتا اور بلکہ موجب تعب طبیعت ہی اور گرمی مین بسبب اجتماع حرارت ہوا اور دوا مسہل کے کرب اکثر حرارت سے خالی نہین ہی اور حرکت اخلاط سے فساد مزاج اور تپ ہونے کا ڈر ہی علاوہ اسکے قوی بسبب حرارت موسم اور کثرت تحلیل کے خود ضعیف ہوتے ہین اس تحریک سے زیادہ ضعیف ہونگے اور خشکی بھی [illegible]

اور مسہل کا اثر بخوبی بالتمام حاصل ہو ۱۲ ان دونون وقتون مین ہی تا منضج اخلاط بسبب اعتدال قوام اخلاط کے خریف کا واسطے اسہال کے اخلاط سے اور تعین ربیع اور مین پاکی کرنا بدن کا ہی کیفیت اخلاط سے اور خریف [illegible]

۵۰ ربیع مین پاکی کرنا بدن کا [illegible]

زخم اچھا کرنے مین جونک [illegible] کی بات ہی ۱۲

[illegible] مقام [illegible] بروز [illegible]

[illegible] ۴۹ [illegible] الا خون اور [illegible]

۵۱ یعنی جبتک تمام نہووے [illegible]

۵۲ اسواسطے کہ سوء ہضم حرارت متوجہ طرف باطن ہوتی ہی مسہل ضعیف بسبب قوت حرارت باطن [illegible]

[illegible]

دو روز تک متواتر قی کرنا مناسب ہی اور جسکو مسہل سے متلی ہو مقویات معدہ مثل سیب و
بہی کے تہوڑا کہانا مفید ہی اور اگر مسہل عمل نکرے اوسی دن دوسرا مسہل پلانا منع ہی مگر حقنے
(اور خوشبو سونگھنا)
اور شیاف سے تحریک کرنا جائز ہی اور اگر مسہل کی گرمی اعضاے رئیس کو جا کر حالات بد پیدا کرے
تو فصد لینی چاہیے اور اگر اسہال حد سے زیادہ گذرے اور تشنگی غالب ہو اور رنگ مریض کا
متغیر ہو چلے تو معدے پر قابضات لگا کر اسہال بند کرنا چاہیے اور تقویت مزاج کے لیے شربتہاے
مناسب پلاوین اور قی کرانا بھی اسہال کو باز رکھتا ہی اور اگر کثرت اسہال سے ہچکی پیدا ہووے تو چھینکین
لاوین اگر اس سے بھی بند نہووے تو ترطیب معدے کی کرین طریق مسہل مطبوخ
(بجز روغن کے ہی ۱۲)
بنانے کا یہ ہی کہ اجزاے منضج مین اجزاے مسہل کو ملا کر بدستور تر کر کے جوش دیکر درست کرین
اگر حموضات ملانا ہووے تو بعد جوش کے اوسکا زلال ملاوین اور شیرخشت اور ترنجبین
اور لب خیارشنبر بھی جوش ندینا چاہیے انکو علیحدہ تر کر کے اور ملکے صاف کر کے ملاوین اور مسہل
مین ملانا روغن بادام یا شیرۂ بادام کا اسواسطے مناسب ہی کہ اجزاے مسہل معدے اور امعا مین
نہ لپٹین اور نخوداب کا پینا اسہال کو بند کرتا ہی لیکن اوسکے گرم پینے سے اوبھرا ہوا مواد اور دوا ایک
اجابت مین نکلجاتا ہی ترکیب نخوداب کی یہ ہی کہ نخود سفید خواہ مونگ کو جوش کر کے پوٹلی کشنیز خشک
اور الایچی سفید کی ڈالکر جوشاندے کو صاف کر کے خوشبو کر کے پلاوین اور جسکو وجہ ممانعت
(جیسے تپ کا ہو)
کی نہووے گوشت حلوان بھی زیادہ کرین اور جسکو روغن کا استعمال مضر جانین صرف زیرہ
(جیسے ضعف معدے کا کسی یا سرفہ ۱۲)
اور لونگ کے دہوین سے خوشبو کرین اور ہر حال مین رعایت مرض اور مزاج کی ملحوظ رکھین
جاننا چاہیے کہ صفراے خالص تین روز مین اور غیر خالص زیادہ اوس سے بلحاظ خلط مخلوط
کے نضج پاتا ہی اور بلغم خالص پانچ روز مین اور غیر خالص کم و بیش مین اور سوداے خالص
نو روز اور غیر خالص کم و زیادہ مین نضج پاتا ہی اور اگر چند اخلاط کا نکالنا منظور ہو تو منضج و مسہل
بھی اونکے مناسب باہم کر کے استعمال کرین اور تعین تعداد ادویہ اور مقدار وزن دوا کا طبیب کی
راے پر ہی اور ایسا ہی جوشاندہ اور خیساندہ اور گولی اور سفوف بنانے مین جیسی مصلحت دیکھے کیونکہ

ھ اور ناک بند کر کے [illegible] اور بازو [illegible] باندھنا [illegible] ۱۲

ھ اسواسطے [illegible] مسہل [illegible] ہی کہ اگر دونون مسہل [illegible] اسہال [illegible] مسہل [illegible] ۱۲

ھ [illegible] ۱۲

ھ اور [illegible] ۱۲

ھ جیسے شربت [illegible] اور [illegible] ۱۲

ھ [illegible] خیارشنبر [illegible] اور [illegible] خشکی امعا اور معدے مین [illegible] ۱۲

ھ یہ حکم یعنی اخلاط کا ایام معدودہ مین نضج پانا اوس صورت مین ہی جب نضج دیا جائے ورنہ طبیعت باذن خالق خود بھی نضج دیتی ہی اگرچہ زیادہ ایام مین ہو پھر اگر مادہ قابل اصلاح ہو یا قلیل ہو اور طبیعت عاجز نہو تو اصلاح کر لیتی ہی اور دفع کر دیتی ہی بسبیل ادرار اور اسہال اور عرق اور رعاف کے اور اگر مادہ کثیر ہو یا قابل اصلاح کے نہین ہی یا طبیعت [illegible] مرض پیدا ہوتا ہی [illegible] مسہل [illegible] کیا جاتا ہی ۱۲

ہر ایک ترکیب کی تاثیر جداگانہ ہی اور شروع منضج سے اختتام مسہل تک بدون کرنے تقویت معدے کے غذا ثقیل نہ کھلاوین و آضح ہو کہ دواے معتدل مین قوت منضجہ اور دواے منضج مین قوت مسہلہ بھی ہی لیکن ظہور ان تاثیرات کا تفاوت وزن دوا اور تعداد ایام استعمال پر منحصر ہی **فصل**

قاعدہ تلین مین جاننا چاہیے کہ جس ترکیب مین اجزاے مسہلہ قوی نہین ہین وہ تلین ہی جب اخراج مواد کا صرف معدہ اور امعا سے خواہ اعضاے قریب سے ملحوظ ہووے تو اجزاے مسہلہ کو خیسانده خواہ جوشانده کر کے پلانا چاہیے کہ اسہال کمتر سے خارج ہو اسی کو تلین کہتے ہین اور تلین مین دینا منضج کا ضرور نہین ہی اور اگر بشرط فرصت کے دین تو زیادہ مفید ہی **فصل**

قواعد حقنہ مین جسکو عمل طائر اور عمل کہتے ہین **حکایت** ہی کہ ایک طبیب نے دریاے شور کے کنارے دیکھا کہ ایک زاغ نہایت ژولیدہ اور پژمردہ آکر بیٹھ گیا دوسرے زاغ نے چند قطرات آب شور منقار سے لیکر مقعد مین ڈالے زاغ علیل کو بحال ہوئی صحت پا کر اوڑ گیا طبیب نے اس اختراع کو پسند کیا جس مریض کے امعا مین مواد دیکھتا دریاے شور کے پانی سے وہی عمل کرتا مفید پاتا جہان وہ پانی میسر نہوتا نمک کو پانی مین ملا کر عمل کرتا فائدہ یکسان دیکھتا آخر کار دواے مسہلہ سے اطبا حقنہ کرنے لگے جاننا چاہیے کہ حقنے سے مواد امعا کا خارج ہوتا ہی اور جب اعضاے اسفل مواد سے خالی ہو جائینگے تب اوپر کے عضوون سے بھی مواد اسفل کو گریگا چند حقنے مین وہ بھی خارج ہو جائیگا الغرض امراض اعلی اور اسفل خصوص امراض دماغی کو حقنہ مفید ہی اگر قبل دوا ایک وز سے استعمال منضج کا ہووے اور بروز حقنہ کوئی دواے مسہلہ کھائی جاوے تو زیادہ تر فائدہ ظاہر ہووے **طریق حقنے** کا یہ ہی کہ ادویہ مسہلہ جوش کر کے آب صافی اوسکا مثانہ دواب مین جسکو پھونک کر بڑھایا ہووے یا چمڑے کی تھیلی مین بھر کر اور اوسکے مونہہ پر لکڑی پتلی سوراخدار باندھکر مریض کو سیدھا لٹا کر اور سرین کے نیچے تکیہ رکھکے وہ لکڑی مقعد مین رکھکر دوا کو آہستہ آہستہ دباوے کہ دوا امعا مین پہونچے اور زور سے دبانے مین امعا کو صدمہ پہونچتا ہی لیکن دوا مین کوئی روغن بھی ملانا ضرور ہی

سمندر ۱۲

ایسی ہی کہ سبب کے علاج نہ دوسری دوا کے ساتھ اثر مین کامل نہین ہوتی جیسے ترید کے ساتھ سونٹھ کا بھی استعمال کرتے ہین سقمونیا کے ساتھ [illegible] زیادہ [illegible] کہ مسہل عمل [illegible] اگر جوشانده یا خیسانده [illegible] جو گھل جاتی ہی جیسے گوند اور نمک تو لازم ہی کہ اور دوا جو نہین گھلتی دوگنی اس سے لیجاوے [illegible] دونون کی قوت برابر [illegible] متعدده [illegible] مقرره [illegible] کہ مجموعہ سے شربت معتدل حاصل ہو [illegible]

طبیب [illegible] شخص [illegible] کامل دوا [illegible] ورنہ بعض مزاج [illegible] منفعل نہین کامل الوزن [illegible] کامل [illegible] ۱۲

اور وہ اصل ایک جانور ہی [illegible] اور وہی بھجنگا [illegible] ہی [illegible] سمندر کا پانی [illegible] اوسکی [illegible]

ہی [illegible] دریاے شور [illegible] اوسکا [illegible] یعنی بھجنگا [illegible] ۱۲

اور وہی جانور یعنی بھجنگا [illegible]

[illegible] ترکیب [illegible] طبیعت [illegible] دوا [illegible]

[illegible]

تاکہ دوا سے امعا مین خراش نہ پونہچے کیونکہ امعا خو کردہ اس امر کے نہین ہین کہ کوئی چیز ایسی جسپر معدے کا عمل نہوا ہووے اونمین پونہچے اور اگر ایسا روغن[۹۱] ہو کہ جسمین قوت مسہلہ ہو تو بہتر ہی واضح ہو کہ متاخرین نے بجاے تھیلی چرمی کے ایک آلۂ فلزی[۹۲] اختراع کیا ہی فائدہ طریق پچکاری کا مثل حقنے کے ہی ادویہ مدرات سے براہ بول کے **فصل ۸** قاعدۂ شافہ مین بعضے اجزاے مسہلہ کو باریک سفوف کر کے صابون مین ملا کر لنبی بتی مستحکم ایک طرف پتلی دوسری طرف موٹی بنا کر اوسپر تیل لگا کر پتلی طرف سے مقعد مین رکھکر آہستہ آہستہ داخل کرین اگر بمقدار چھہ انگل کے داخل ہوتی ہی تو اثر اوسکا امعاے قولون تک پہونچتا ہی اور مواد کو خارج کرتا ہی ورنہ طبیعت کو طرف دفع براز کے مستعد اور مائل کر دیتا ہی اور دوسری تدبیر یہ ہی کہ صابون کو چھیلکر نوکیلا شیاف بنا کر شہد لگا کر اوسپر سفوف رائی اور نمک کا چھڑک کر تھوڑا تیل ٹپکا کے مستعمل کرین فائدہ مثل شافہ کے راہ بول مین بتی دوا کی واسطے ادرار بول کے یا رفع قرحہ کے رکھتے ہین **فصل ۹** قواعدِ قی مین قی مواد کو معدے سے نکالتی ہی اور امراض اسفل مین بطریق امالۂ مواد کے نہایت خوب معالجہ ہی عارضۂ عرق النسا اور وجع مفاصل کو بہت مفید ہی بہترین شکل قی کرنے کی یہ ہی کہ دوائین مقیات غیر حادہ مثل خربق وغیرہ کے ۱۲ نوش کر کے آنکھہ پر پٹی باندھکر اور پیٹ اور کمر کو نرم باندھکر کھڑے ہو کر قی کرین کہ اسطرح پر مواد بخوبی خارج ہوتا ہی اور ایک روز پیشتر غذا نرم کھائین اور اگر ضرورت پر استعمال کرین تو لحاظ تاریخ کا نکرین اور اگر واسطے حفظ صحت کے کرین تو چودہوین اور پندرہوین تاریخ ہر مہینے[۹۳] مین کیا کرین اور ایام گرمی[۹۴] مین قی کرنا خوب ہی اور اگر قی سے ہچکی عارض ہو تو چھینک لانے سے بند ہوتی[۹۵] ہی اور اگر اس حیلے سے بھی دفع نہووے[۹۶] تو اشیاے مرغن مثل بالائی وغیرہ کے کھلاوین[۹۷] **فصل ۱۰** قواعد ادرار مین جاننا چاہیے کہ اگر اخراج مواد کا جگر اور گردہ اور عروق ۱۲ اور مثانہ اور عضاے تناسل سے مقصود ہووے تو استعمال مدرات کا بہتر ہی کیونکہ وہ مخرجِ طبعی فضلات اون اعضا کا ہی اور اگر احتباس منی یا احتباس خون حیض کا ہووے تب مدرات اونکے استعمال کرنا مفید ہی اور طریقہ استعمال سب مدرات کا یہ ہی کہ ادویہ بطور شیرے کے مستعمل ہووین یا دوسری تراکیب[۹۸]

[۹۳] [illegible] تعیین تاریخ کا بہتر نہین کبھی چودہوین پندرہوین اور کبھی پندرہوین سولہوین ہووین سو اسطے کہ طبیعت عادی [illegible]

[۹۴] یعنی گرمی معتدل مثل فصل ربیع [illegible]

[۹۵] اور حیلہ دوسرا یہ ہی کہ [illegible]

[illegible]

مشہور ہے مستعمل ہووین لیکن طریقہ خاص کہ امراض سوزاک مین مستعمل ہی بیان ہوتا ہی کہ چند اجزاے مدرِّ بول مثلِ کبابہ چینی اور قلمی شورہ اور خردل اور دانۂ الائچی سفید کے سفوف کر کے شیر گاو اور پانی مین ملا کر پلاوین اور تمام روز غذا نکھلاوین اور بدفعات دودھ اور پانی ملا کر پلایا کرین اس طرح کہ دودھ کا دو چند پانی ہووے اور اگر مریض کو بسبب ہونے کھانسی وغیرہ کے استعمال دودھ کا مناسب نہووے تو صرف پانی پر خواہ عرقِ مکوے پر اکتفا کرین

فصل ۱۱ بیانِ قواعد اور دستوراتِ معالجاتِ خارجی مین

جاننا چاہیے کہ مقصودِ اصلی معالجے سے پونہچانا اثرِ دوا کا مقامِ مرض مین ہی وہ مرض تمام بدن مین ہووے خواہ عضو خاص مین ہو چنانچہ سوا طریقے کھلانے اور پلانے کے اور بھی بہت طریق ہین لیکن مختصراً اس مقام پر ذکر کیے جاتے ہین **آبزن** دوا جوش کر کے اوسکے آب صافی نیمگرم مین مریض کو بٹھلانا **انکباب** یعنی بھپارہ دوا جوش کر کے اوسکا دھوان تمام بدن[92] پر خواہ عضو خاص پر مثل کان کے پونہچانا **بخور** یعنی دھونی دوا خشک جلا کر اوسکا دھوان تمام بدن[93] پر خواہ عضو خاص مین مثل ناک کے پونہچانا **پاشویہ** دوا کو پانی مین پکا کر اوس پانی سے برسم معروف مریض کے پانون دھونا اور پانی پونچھکر اوپر سے کپڑا لپیٹنا اور تلوے کھلے رکھنا بعد چند ساعت کے نیچے کی جانب سے کھولنا **تمریخ**[94] دوا باریک کر کے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہووے[95] تو دھورا کہتے ہین اور اگر تر ہووے تو بٹنا[96] کہتے ہین **تدہین** روغن ملنا **حمول** دوا کو پوٹلی چھوٹی مین باندھکر راہ بول زنان مین رکھنا **ذرور** دوا خشک باریک گھسکر چھڑکنا[97] **سعوط** دوا کا پانی ناک مین ٹپکانا **سکوب** دوا کا پانی نیمگرم بتدریج[99] بدن پر گرانا **سنون** منجن دانت پر ملنا **شموم** دوا تر یا خشک سونگھنا[100] **ضماد** یعنی لیپ دوا موٹی[101] پیسکر ظاہر بدن پر لگانا **طلا** دوا پتلی لگانا[102] **عطوس** دوا واسطے چھینک کے سونگھنا **فتیلہ**[103] دوا کو کپڑے مین لپیٹکر عضو کے کسی سوراخ[104] مین رکھنا **فرزجہ** دوا کپڑے مین لپیٹکر راہِ بول عورات مین رکھنا **کحل** یعنی سرمہ دوا باریک آنکھ مین لگانا **کاجل** دھوان دوا کا لیکر آنکھہ مین لگانا **کماد** دوا خشک خواہ تر پوٹلی مین باندھکر نیمگرم بدن پر بتدریج رکھنا **لخلخہ** دوا رقیق وخوشبو چھوٹے ظرف مین رکھکر سونگھنا **نفوخ** دوا باریک گھسکر ناک مین

برعایت حروف ابجد کے ۱۲

خواہ مقعد مین ۱۲

خواہ روغن ۱۲

یعنی دواے عطسہ آور ۱۲

بتی بنا کر ۱۲

سلائی سے ۱۲

یعنی سینک اور ٹکور ۱۲

[illegible] پیشانی پر لگانا ۱۲

۵۵ جیسے [illegible] خوشبو سے پانی اور روغن خوشبو ملا کر بدن پر ملا جاتا ہے ۱۲

۵۶ جیسے [illegible] مونہہ مین چھالون کے واسطے [illegible] ساتھ [illegible] استعمال کرین [illegible]

۵۷ سعوط [illegible] کہتے ہین ۱۲

[illegible] استعمال عام ہی [illegible] مثل سوراخ [illegible] زخم وغیرہ [illegible] ٹپکاوین ۱۲

۵۹ یعنی [illegible] جہان [illegible]

[illegible]

۵۱ ادنی فاصلہ ایک بالشت اور انتہا ایک قدم ہے جیسے دردِ قولنج میں حنظل کو پانی میں جوش کر کے [illegible] دینے سے تحلیل مواد کے ۱۲ ۵۲ یعنی مرض قوی ہی یا ضعیف ابتدا میں ہی یا انتہا میں یا اشتداد میں یا انحطاط میں اور مریض بچہ ہی یا جوان یا بوڑھا اور مزاج گرم ہی یا سرد اور رطب ہی یا یابس اور سو [illegible] اسکے ۱۲ ۵۳ یعنی احوال [illegible] اور ربیع اور خریف اور [illegible] اور مجاورت اعضا اور [illegible] خاصہ اور [illegible] ۱۲ سخت اور نرم [illegible] کی اصلاح ۱۲ ۵۴ یعنی [illegible] کیفیت [illegible] ۱۲ ۵۵ یعنی [illegible] ۱۲ ۵۶ یعنی [illegible] کیفیت [illegible] ۱۲ ۵۷ یعنی [illegible] غلبۂ سودا [illegible] پیاز دشتی اور ہندی میں [illegible] ۵۸ یعنی رقیق کو غلیظ یا غلیظ کو رقیق کرین جیسے خشخاش اور تخم [illegible] جوشاندہ زوفا [illegible] اور حارث کا [illegible] جو سخت ہو گیا ہو نرم کرین جیسے السی [illegible] ضماد سے ورم بلغمی اور سوداوی نرم ہو جاتا ہی اور جو جسم [illegible] بسبب اپنی حرارت لطیفہ [illegible] نفوذ کرے [illegible]

خواہ کسی دوسرے عضو مین پھونکنا **نطول** یعنی تریڑا دوا کا پانی بدن پر فاصلے سے علی الاتصال گرانا ۱۲

فصل جاننا چاہیے کہ اکثر تدابیر ایسی ہین کہ بدون دوا کے مریض کو فائدہ ہو **تربیط** یعنی پٹی باندھنا پانون مین کہ ابخرے دماغ سے کھینچتا ہی **تحکیک** پانون کا کھجلانا کپڑے سے یا دوسری چیز خشن سے کہ ابخرۂ دماغی کو فرو کرتا ہی یا بھنگے آدمی کے گوشۂ چشم کی طرف کو پھول لٹکانا کہ اوسے دیکھنے کی عادت کرنے سے دفع مرض ہو جاتا ہی یا صاحب لقوہ کو آئینۂ چینی دکھلانا یا مدقوق کی تفریح لہو و لعب سے کرنا یا تبدیل ہوا کا کرنا

مقالہ پانچوان تاثیرات اور اخذ ادویۂ مفردہ مین

استعمال دوا کا باقتضاے حالات مریض اور رعایت وقت اور وزن دوا اور رعایت اعضا کے اور ترکیب مناسب دینا اور مضرات سے پرہیز کرنا چاہیے مثلاً جو چیزین قابل غذا کے ہین اونکو غذاءً اور چیزون کو دواءً خارجاً یا داخلاً جسطرح سے مناسب ہی استعمال کرین مثلاً اگر کھانے کی دوا لگانے مین استعمال ہو تو فائدہ نہین حاصل ہو سکتا **معدلات** کہ خلط متغیر کو حالت اصلی پر لاوین **معدلات خون** تخم کاسنی کاہو کشنیز گل سرخ عناب صندلین شاہترہ منڈی حنا لیمون آلو برم ڈنڈی چوب شیشم کچنال چوب آبنوس نیلکنٹھی برگ نیم گل نیم گل نیلوفر گل بنفشہ **معدلات صفرا** خرفہ کاسنی تخم خیارین کشنیز صندل سفید تخم کاہو بہدانہ اسبغول **معدلات بلغم** بادیان انیسون اصل السوس مقشر کمون دارچینی مویز سنبل الطیب خطمی خبازی **معدلات سودا** سپستان برگ گاوزبان تخم خربزہ اصل السوس انجیر مویز افتیمون **ملطفات** کہ اخلاط غلیظ کو رقیق اور قطع کرین ابہل اسقیل حماض سرکہ اسطوخودوس حب بلسان اقحوان انجیر جند بیدستر خردل قرطم سیر آذخر پنجنگشت بابونہ دارچینی سعد جعدہ وج زوفاے یابس قسط صعتر پودینہ زراوند حرف حرمل ایرسا نمام سداب نخواہ سکبینج عاقرقرحا **منضجات** کہ خلط متغیر کو لائق اخراج کے کرین **منضجات صفرا** عناب گل سرخ گل بنفشہ گل نیلوفر شاہترہ تخم کاسنی بیخ کاسنی عنب الثعلب **منضجات بلغم** مویز

[illegible] سکنجبین ۱۲ [illegible] دوا تقطیع [illegible] قوام خلط [illegible]

تخم خطمی بادیان انیسون اصل السوس پرسیاوشان شکاعی انجیر زرد گل سرخ گلقند
یا سکنجبین **منضجات سودا** سپستان عناب گاوزبان بادرنجبویہ اصل السوس مقشر پرسیاوشان
(اگر کھانسی ہو ۱۲) اسطوخودوس شاہترہ شکاعی بادآورد بادیان ترنجبین یا گلقند **مسہلات** کہ خلط ناقص کو
براہ براز کے دفع کرین اگرچہ کوئی دوا ایسی نہین ہی کہ سوا ایک خلط کے دوسرے کو نہ نکالے مگر جسکے
واسطے مخصوص ہی اوسکو بیشتر نکالتی ہی اور سب مسہل مضعف معدہ ہین مگر ہلیلہ اور سنا مین اختلاف ہی
بعضون کے نزدیک یہ دونون مقوی معدہ ہین اور افتیمون اور کشوث صرف خیساندہ اور جوشاندہ
مین داخل کرنا چاہیے اسطرح پر کہ پوٹلی مین باندھکر شامل دوسری دوا کے ترکرین وقت ملنے کے
پوٹلی نچوڑ کر نکال ڈالین **مسہلات صفرا** تمر ہندی آلوے بخارا ترنجبین شیرخشت برگ سنا
ہلیلہ زرد گل بنفشہ گل سرخ تخم کشوث مغز فلوس خیار شنبر **مسہلات بلغم** شحم حنظل
غاریقون تربد سفید مجوف خراشیدہ بسفایج کلونجی حب النیل سورنجان شیرین ریوند چینی
زنجبیل مقل (گوگل ۱۲) مغز تخم بیدانجیر اور روغن اوسکا اور مغز فلوس خیار شنبر اور حب ایارج
مسہلات سودا ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ حب النیل برگ سنا افتیمون اسطوخودوس
ایارج فیقرا بسفایج ریوند خطائی لاجورد مغسول **مقیات** کہ اخلاط ثلثہ موجودہ
معدہ اور اوسکے حوالی کو قی سے نکالتے ہین آب ترب آب شبت تخم ترب تخم شبت
بیخ خربزہ اصل السوس غیر مقشر شہد سکنجبین شکر سرخ نمک آب گرم **ملینات**
شلغم ترب پالک کرنب مغز پنبہ دانہ چقندر عرق نیشکر شہد غیر کف گرفتہ شفتالو
سرکہ عنصلی حب السمنہ ساگ خرفہ ساگ بتھوا شیر میش و گوسفند اور کثرت خورش
مکھن کی **حابسات** شلغم جگر بریان میش و گوسفند باقلاے بریان بیخ انجبار
ستو جو کے کلہ پایچہ بریان کچنال زیرہ سماق تخم ریحان اسبغول کنوچہ بارتنگ
بیلگری حب الآس دانہ الائچی بادیان انیسون جملہ بریان نشاستہ گندم گل ارمنی
زہر مہرہ **مفتحات** کہ سدہ اور ریاح کو دفع کرین اذخر شاہترہ غاریقون رازیانہ

افیون افسنتین صعتر بسباسہ بنجنگشت جاؤشیر کرفس اسطوخودوس افتیمون
جنطیانا زیرہ کرمانی ایرسا نانخواہ ہالون تخم گزر زنجبیل دارفلفل سداب دارچینی
زعفران مرزنجوش زراوند کباب چینی کشوث حرمل **قابضات** پوست ترنج
پوست بیرون پستہ پوست سنگدان مرغ جفت بلوط زرشک حب الآس باقلا گلنار
دم الاخوین طباشیر سماق عدس نشاستہ گندم بارتنگ مغز تخم کنار مغز تخم جامون
مغز تخم انبہ مائین مازو **مدرات بول** کہ اخلاط رقیق وناقص کو براہ بول کے دفع کرین
مدرات سرد تخم خیارین تخم خرفہ خارخسک گل خیرو آب کدو آب خیارہ آب تربز تخم خربزہ
تخم خیرہ تخم السی آش جو آب کاسنی اور تخم کاسنی اور بیخ کاسنی کاکنج آب لیمون بانمک **مدرات**
گرم بادیان انیسون کرفس زوفاے یابس مغز تخم کرہ پوست املتاس کباب چینی
سداب تخم گزر پرسیاوشان قسط شیرین زعفران اسارون سنبل الطیب سلیخہ اہل
شونیز نانخواہ پودینہ عود بلسان برنجاسف آب نخود **مدرات حیض** کہ بحالت قلت
اجراے حیض خواہ احتباس سکے موافق مزاج مریضہ کے ایام حیض مین خواہ اوسکے قبل سے استعمال
کرنا چاہیے سلیخہ شونیز ابہل حرمل جند بیدستر برنگ کابلی برنجاسف قردمانا بابونہ قسط شیرین
کباب چینی پرسیاوشان فراسیون عود فاوانیا جنطیانا نانخواہ جاؤشیر جعدہ سداب
سعد زعفران اسارون تمام زوفاے خشک کرفس مرزنجوش کمافریوس حبۃ الخضراء
مشکطرامشیع آب نخود **مصدعات** جنکے استعمال سے دردسر عارض ہو تجور اظفار الطیب کا
بزرالبنج کھانا اور کندر کراث شبت لہسن پیاز گل خیرو سونگھنا اور عدس حلبہ بزرالکتان
بادنجان ترب علی الاتصال کھانا **منومات** کہ خواب لاوین تخم خشخاش یا پوست خشخاش
سے دماغ پر نطول کرنا یا گل خشخاش سونگھنا اور سویا سرہانے رکھنا زعفران گل عصفر گل بنفشہ
کشنیز تر آشجو پینا شیرۂ بادام روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر لگانا پیشانی اور سرپر
اور دلک اعضا اور آواز پانی کی **فائدہ** اگر سوتے ہوئے آدمی کے چہرے پر مٹی قبر کی چھڑک دین

نہایت قابض اور خشک ہی [illegible] سرد [illegible] مسعدہ کا [illegible] اور [illegible] ہوتا ہی [illegible] بیان [illegible] کیونکہ وہ [illegible] ۳۲ لیکن [illegible] سبب ان

مدرات حیض جنکا بیان [illegible] استعمال کرنا چاہیے [illegible] سبب [illegible] احتباس [illegible]

۳۵ ان مدرات [illegible] مصدعات [illegible] بیان اور وہ [illegible] کہ دماغ کو ضرر پہونچاتی ہیں اور درد پیدا کرتی ہیں اسواسطے [illegible] کیا گیا تاکہ حافظ صحت ان چیزون سے بچے اور کثرت استعمال تو بہت انکا برای خصوصاً وہ لوگ جنکو دردسر اکثر ہوا کرتا ہو ان چیزون کا مطلقاً استعمال [illegible] ۳۳ اور [illegible] آواز [illegible] ہو [illegible] منو دی

[illegible]

جبتک وہ مٹی جدا نہو نیند اوسکی موقوف نہو **مسہرات** کہ غلبۂ خواب اور غنودگی کو دفع
کرین برگ پودینہ سرکہ خردل قرنفل سر اور پیشانی اور کنپٹی پر لگانا مرچ سیاہ اور مشک
سونگھنا نمک اور سرکہ سونگھنا ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا اور کافور سونگھنا فائدہ بیچال فاختہ
یا شبرہ سر پر باندھنا بالخاصیۃ سفید ہی[۵۱] **محلمات ردیہ** جس سے خواب پریشان نظر آوین گندنا لوبیا
باقلا پیاز خام کھانا شراب تازہ پینا[۵۲] **مانعات احلام ردیہ** جس سے خواب پریشان دیکھنا موقوف ہو
سنگ بلور چوب زیت گلے مین لٹکانا شب یمانی سر کے نیچے رکھکے سونا **مسرعات سکر**
جس سے نشا شراب کا جلد ظاہر ہو زعفران بادام تلخ بھنگ جاوتری چھڑیلہ شراب مین ڈالنا
زعفران یا چھڑیلہ شراب پر[۵۳] سونگھنا بادام تلخ یا پانچ دانے کاکنج کے بعد شراب کے کھانا
مؤخرات سکر جس سے نشا شراب کا دیر کے ہو شراب پر سفرجل یا بادام شیرین یا گری
ناریل کی کھانا یا کشنیز چابنا **دافعات خمار** انار ترش کھانا عرق لیمون عرق گلاب شربت
قند پینا گل سرخ سونگھنا **مقویات دماغ** آملہ ہلیلۂ مربی سیب بہی امرود (یعنی ناشپاتی ۱۲) گل سرخ گلاب
نارنج فندق بالنگو سعد کوفی سنبل الطیب فرنجمشک جوزبوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران
کندر اسطوخودوس یاسمین مغز تخم کدوے دراز تخم کاہو صندل سفید بادام شیرین زنجبیل
دماغ حیوانات گوشت ماکیان اور دراج اور تیتر میش **مقویات دل اور مفرحات**
امرود انار شیرین اور انار ترش ابریشم آملہ پوست ترنج شگوفۂ لیمون اشنہ اظفار الطیب
آلو بادرنجبویہ مرجان بیخ مرجان بہمن بسفایج بذر الحماض برگ تنبول سیب بہی انجیر
تمر ہندی زہرمہرۂ ختائی گل چاندنی جدوار دانۂ الایچی سفید درونج دارچینی مشک زرنب
زرنباد یاسمین سلیخہ سنبل الطیب گل گڑہل زعفران شقاقل صندل سفید طباشیر عنبر
عود ورق طلا ورق نقرہ مغز پستہ فرنجمشک کہربا قرنفل کافور کندر کشنیز کتیرا گاوزبان
مروارید گل نیلوفر نمام پودینہ گل سرخ یاقوت سنگ یشب لاجورد عرق کیوڑہ شراب الصالحین
مقویات جگر افسنتین جوزبوا زرنباد شعد درونج دارچینی تخم کشوث اسارون مغز پستہ

مقالہ ۵

[۵۱] اور پہلے سے اور [illegible] پینہ کو دفع [illegible]

[۵۲] اور جن سے [illegible] خواب [illegible]

[۵۳] [illegible]

نفخ ہی کرتا ہی اور جو چیز کہ [illegible] دیتی ہی ۱۲

سخت [illegible] اور [illegible]

[illegible] معدہ [illegible] ہین ۱۲

[illegible] اور حلویات [illegible]

معدہ [illegible] اور [illegible] مسہلات

مضر معدہ [illegible] الا زعفران [illegible] ۱۲

معدہ [illegible] اور [illegible]

مصطکی قاقلہ عود ہندی زراوند بادرنجبویہ اظفار الطیب حماما مویز حب بلسان ناردین غافث کاسنی گل سرخ زرشک نشاستہ انار آب باران ۹۰ مضرات جگر آب سرد نارنگی خرما انجیر تر یا نہایت خشک اور مداومت سرکے کی اور شہد کہ موسم سرما مین مہیا ہووے مقویات معدہ آملہ دانہ انار پوست بلیلہ سماق تہی طباشیر گل سرخ آلوے خام ہلیلہ مربی جامون اسارون اذخر فلفل سیاہ شیر شتر پوست ترنج بالنگو جوزبوا دارچینی زرنباد جشنہ سعد سلیخہ ساذج ہندی کچھال قرنفل قاقلہ کندر مصطکی پودینہ عود ہندی سنگدان مرغ دہی ۹۱ مضرات معدہ آلوے شیرین عناب تخم السی تخم پیٹھا سنجی ساگ لوبیا شیر ناریل پنیر کہنہ تخم ہالم کنجد سیاہ ماء الشعیر عدس آب گرم ۹۲ فائدہ جاننا چاہیے کہ جو چیز مفید یا مضر معدے کی ہی اوسکا فعل مری اور امعا کے ساتھہ بھی ویسا ہی ہی ۹۳ مقویات اشتہاے طعام عرق لیمون پوست لیمون پوست ترنج فلفل سکنجبین سفرجلی زرشک سرکہ مصطکی خولنجان نمک ہندی قاقلہ شیر شتر آب سرد فائدہ مقویات معدہ مقویات اشتہا بھی ہین ۹۴ مقویات دندان و لثہ گلنار شب کندر شاخ گوزن سوختہ مسّی پوست ہلیلہ فوفل عفر قرحا سماق زیرہ گلاب سعد عفص مائین مصطکی کندر دانہ الایچی فلفل سیاہ سوختہ کسیس طباشیر بھلاوان سوختہ استخوان ہلیلہ زرد سوختہ برادہ آہن کلی گلاب کی تاس تنباکو سوختہ سندروس انزروت سنگ جراحت کبابہ خندان خرمہرہ زرد قسط شیرین مروارید چھال مولسری تخم سرس زرنب سنگ رامک برگ مورد کف دریا عدس مقشر تخم تمر ہندی مرکی بیخ نی مونگے کی جڑ ۹۵ مضرات دندان و لثہ تمام شیر خصوص شیر شتر اور مولی اور آب برف اور آب شورہ اور سب چیزین ترش ۹۶ مقویات اور محددات بصر آملہ ہلیلہ زرد بادام شیرین بادیان بصل پختہ عسل کھانا صدف سوختہ ابریشم سوختہ سرمہ سونے اور چاندی کا میل جو گھریا مین ہوتا ہی مرچ سیاہ لگانا اور مشک زعفران موتی حل کر کے سونے کی سلائی سے لگانا ۹۷ مضرات بصر کرنب کاہو جرجیرہ مسور گندنا بکثرت کھانا اور جماع بکثرت کرنا ۹۸ مقویات باہ گوشت بزغالہ یکسالہ اور مرغ اور دراج اور ماہی کا اور بیضہ مرغ اور دماغ عصافیر اور شلجم اور گزر اور ترب اور پیاز اور شیر میش

نکلگو ۱۲

چھالیا ۱۲

مازو ۱۲

عصارۂ آملہ ۱۲

یعنی برگ آس ۱۲

اور سنڈی ۱۲

پیاز ۱۲

شہد ۱۲

ماہی ۱۲ ماہوجاتی زرانبل اگر پیتانی [illegible] بھکوار [illegible] دیگر گاجر اور آفتاب

[illegible] اور اسہال [illegible]

[illegible] پوست انار [illegible]

[illegible] اور [illegible]

اور زنجبیل اور [illegible]

جو اور [illegible]

شہد [illegible] لبن اور

اور گرم چیز کھا کر پانی پینا

فی الفور سرد پانی پینا کوئی

چیز کھا کر نہایت مضر ہی اور

الکثر فی الفور دانت کو جا کے

یعنی اور پارہ چھوٹا

سے دانتون مین درد

پیدا کرتی ہی اور جنبش

[illegible] اور [illegible]

اوفر اکثر [illegible] ۱۲

مین [illegible] کے پاس

اور شیر گاؤ اور روغن اوسکا اور شیر برنج ہمراہ شکر کے اور خرما اور بادام اور فندق اور حب السمنہ ٥١

اور مغز پستہ اور چلغوزہ اور ثعلب اور شقاقل اور خولنجان اور بوزیدان اور گوکھرو اور بہمنین

اور تودریین اور کنجد مقشر اور ہالون اور تخم جرجیرہ اور مغز تخم کیوانچ اور موسلہ سیمبھل اور

زرد و سفید ۱۲

موسلی سیاہ اور سفید اور عقرقرحا اور مصطکی اور تخم گندنا اور تخم پیاز اور تخم گزر اور تخم شلجم

اور دارچینی اور دار فلفل اور تخم خشخاش سفید اور زنجبیل اور اشنہ اور اسارون اور زرنباد

اور باقلا اور لسان العصافیر اور خبث الحدید مدبر ٥٢ اور ریگ ماہی اور ماہی بیان اور ماہی سقنقور اور مشک

اندرجو ۱۲

اور مروارید قاطعات باہ فرنجمشک کاسنی کاہو عناب ایرسا قسط ہندی مروڑپھلی کشنیز ٥٣

کموے لہسن خام بیخ نیلوفر تخم خشخاش سیاہ کافور اور کثرت سے پانی پینا خصوص نہار مونہہ

اور اشیاے ترش جیسے نارنگی اور املی اور آلوے بخارا اور نیبو اور جو چیزیں کہ مسہل ہیں جیسے

موم اور نمک ٥٤ مولدات منی تخم گندنا اور شقاقل اور سورنجان شیریں مغز تخم کدو پیاز خام

اور پختہ اور شیر گاؤ اور شیر شتر ہمراہ شکر کے اور گوشت بط کا اور مرغ کا اور حب الزلم اور بوزیدان

اور بہمن اور بادام اور پستہ شیریں اور مغز تر شلجم اور ہالون اور نخود اور لسان العصافیر اور

مغات اور نارجیل اور تودریین اور تخم کتان اور اشنہ اور ترنجبین اور زنجبیل اور مشک اور

زرد و سفید ۱۲

زعفران مدرات منی افسنتین درمنہ ترکی ترمس سداب بادیان کرفس مفتتات سنگ شاہ

و گردہ اسارون برنجاسف صمغ آلو تخم خربزہ خارخسک رازیانہ پرسیاوشان نخود سیاہ حجر الیہود

سنگ سرماہی حب القلت بادام تلخ سعد سکبینج محللات اورام کمادریوس گز جاشا زراوند

گلتھی ۱۲ — جھاؤ ۱۲

اکلیل الملک وج خر زہرہ ہزار جشان جعدہ جاوشیر اشق پرسیاوشان پیاز جنگلی بابونہ برنجاسف

اذخر باقلا اسارون اقحوان خطمی زفت صمغ بطم لادن شمام بیخ سوسن ترمس قثاء الحمار

مرزنجوش غافث قنہ فودنہ خروع ملینات اورام گوند زیتون بزر البنج مقل سعد

گوگل ۱۲

روغن بید انجیر روغن پنبہ دانہ چربی بط مغز ساق گاو اسبغول خطمی کنوچہ مغز ساق گوسفند

زفت علک البطم منضجات اورام اکلیل الملک بزرک ایرسا کرنب صمغ بطم عنبر لادن

---

٥١ شاہدانہ [illegible] گرمی اور نفخ خواجہ قار میں کہتے ہیں اور بعض اوسکو [illegible] ۱۲

٥٢ گداخت یعنی لوہے کا میل جو [illegible] کرنے میں گرتا ہے اور مدبر کرنے کی صورت یہ ہی کہ خبث الحدید خوب باریک پیس کر چودہ روز سرکے میں بھگوویں جب خشک ہوجاوے روغن بادام میں بھونیں پھر خوب کھرل میں پیسیں

٥٣ کشنیز [illegible] پانی یا [illegible] لینے سے جلدی [illegible] اور بعد فراغ جماع کے [illegible] پانی پینا باعث بجھ جانے حرارت باہ کا ہی ۱۲

٥٤ [illegible] جاتا ہے بعض وقت بعض ادویہ بارد جیسے زلال [illegible] کا اور کاہو وغیرہ موجب تقویت باہ کی ہوتی ہیں جسوقت کہ شدت حرارت موجب سقوط باہ کا ہو اور بعض ادویہ مقویہ مضر پڑتی ہیں جیسے [illegible] ۱۲

میعہ سائلہ موم تخم خطمی مرسنگ **مفجرات اورام** پیاز جنگلی زرنیخ زاج سبز حرف شیر توتیا پیخال کبوتر آہک قسط فرفیون صابون قلقطار بھنگری ١٢ شنجار رتن جوت ١٢ ذراریح ع١ **مؤکلات** لحم خبیثہ کہ گوشت زائد اور ناقص کو قرحہ سے کاٹے اور دور کرے انزروت اشنان نمک مرداسنگ توبال برادہ ١٢ مس سفید سیندور صدف سوختہ زنگار توتیا **مجلیات** کہ قرحہ کو ریم وغیرہ موادِ ناقصہ سے پاک کرے آہک زفت شورہ نمک نبات آبکامہ ایرسا عسل زرنیخ گندھک ١٢ حب بلسان **قاتلات دود** جس سے زخم کے کیڑے یا کیچوے مرین برنگ بابڑنگ ١٢ کابلی افسنتین جعدہ زوفاے خشک کرویا حرف پودینہ قنبیل کمیلہ ١٢ شیح شونیز کلونجی ١٢ برگ شفتالو ترمس **مدملات** ادویہ کہ قرحہ کو گوشت صحیح سے پر کرین اشمد سرمہ ١٢ صمغ آلو انزروت اسفنج ورق بلوط دم الاخوین زفت زراوند بارتنگ زیرہ ایرسا صبر گلِ مختوم سنگ جراحت رال **مجففات** کہ زخم اور قرحہ کو خشک کرین صدف سوختہ اور خرما سوختہ اور سم سوختہ اسپ کا اور خر کا اور انزروت اور اشنہ اور مرداسنگ **مانعات نزف الدم** کہ جریانِ خون کو زخم سے بند کرین اشمد زرشک بادروج جفت بلوط بسد دم الاخوین گیرو حضض رسوت ١٢ گل ارمنی کہربا کافور کندر بارتنگ تخم پیٹھا بیخ انجبار ریشۂ برگد زیرہ مصطگی نشاستہ مازو کتھہ قنطوریون ریوند ع٢ شادنہ جوز السرو عذبہ بزر البنج کشنیز خشک

مقالہ چھٹا ادویۂ مجربۂ امراض ہر عضو مین

واضح ہو کہ اطبّاے متقدمین نے ہر چند اقسامِ مرض اور معالجہ اونکا بہت صراحت سے لکھا ہی تب بھی اکثر امراض ایسے مشاہدہ ہوئے کہ اصلاً تذکرہ اونکا کتب مبسوطہ سابقہ مین پایا نگیا لیکن اگر سبب مرض کا بخوبی تشخیص کرکے موافق قوانین کے دوا کی جاوے تو کسی مرض کے معالجے سے مجبوری نہو اور اگرچہ اس مقام پر تجربہ متقدمین ع٣ اور اس کمترین کا تحریر ہوتا ہی تاہم بلا تشخیص کے صرف تجربے پر کاربند نرہنا چاہیے

باب اول امراض دماغ مین

فصل ١ درد سر مین دردِ سر اگر گرمی سے ہووے علاج گلِ سرخ کافور صندل سفید

ع١ ذروح نام جانور کا ہی سرخ رنگ اور بیچ مین سیاہ نقطے قسم زنبور سے ہی اور ذراریح جمع ہی ١٢

ع٢ عصارہ ریوند کا موہنہ مین رکھنا اور لعاب اوسکا نگلنا نفث الدم اور دمہ اور ورم سینہ کو مفید ہی ١٢ مخزن

ع٣ جیسے اکثر عوام اور جہال اور ارباب بے تمیز بلا تشخیص حقیقت سبب اور مرض غلط علاج کرتے ہین اور اکثر خطا اوٹھاتے ہین اور طبیب کو ایسا نہین چاہیے بلا تحقیق اسباب اور رعایت فصل اور مزاج اور سن اور قوت اور عادت وغیرہ تمام شرائط کا لحاظ اور قوانین کیسات مطابقت دینا لازم ہی ١٢

مقالہ ٦

لا یعنی دوا کو بطور نفع سے استعمال کرے سا جو دوا پیشانی پر لگانی اور جو گلانی ہی اوسکو لگا کر اور جو سونگھنے کی ہو اوسکو سونگھائے اور جاٹا جاے لو اگر مادہ صفرا ہو تو تنقیہ کرے اور ابتدا مین تنقیہ ضمادات نکالے ۱۲ لح اور منضجات بلغم مادی مین پلاوین اور [illegible] بھی کرین اور نفخات [illegible]

کشنیز تخم کاہو تخم خرفہ تخم کاسنی تخم خیارین مغز تخم کدوے دراز مغز تخم تربز مغز تخم پیٹھا بہدانہ شیرین تخم خشخاش آلوے بخارا گل نیلوفر گل بنفشہ پینا اور لگانا اور سونگھنا مفید ہی ایضاً افیون کو روغن گل یا سرکے مین گھولکر لگانا ایضاً برگ یا پھول حناکے سرکے مین پیسکر لگانا ایضاً آب کدو آب خیار زلال تمر ہندی زلال آلوے بخارا قدرے شیرینی ملاکر پینا ایضاً افیون لگانا اور سونگھنا ایضاً عرق لیموں کاغذی نیمگرم چند قطرے کان مین ٹپکانا ایضاً شیرہ بھنگرا اور شیر گوسفند مساوی نیمگرم ناک مین ٹپکانا ایضاً کباب چینی گلاب مین گھسکر ضماد کرنا اور اگر سردی سے ہو علاج زنجبیل مرزنجوش اسطوخودوس پودینہ زراوند بابونہ انیسون کلونجی سرکہ یا پانی مین پیسکر نیمگرم لگانا ایضاً زعفران مشک جندبیدستر تریاق اربعہ کھانا ایضاً مومیائی روغن بنفشہ مین گھولکر ناس لینا اور اگر بسبب کیڑون کے ہو نکلنا خون اور ریم اور کیڑون کا ناک سے دلیل ہی علاج ریٹھا پانی مین گھسکر دو تین قطرے ناک مین ٹپکانا ایضاً آب برگ شفتالو مین ایلوا گھولکر ٹپکانا اور اگر دھوپ مین چلنے یا رہنے سے ہو علاج کلی چونے کی روغن زرد مین ملاکر پیشانی پر لگانا ایضاً عرق بید پلانا اور اگر نزلے سے ہو علاج چھینک سے مواد دفع کرنا اور منضجات بلغم پینا ایضاً اطریفل کشنیزی کھانا ایضاً زنجبیل دارچینی لونگ پوست بیخ ارنڈ پانی مین پیسکر لگانا **عصابہ** صرف درد ابرو پر ہوتا ہی اور طلوع آفتاب سے شدید اور زوال سے کم اور غروب سے موقوف ہو جاتا ہی علاج کافور روغن گل مین گھولکر ناس لینا **شقیقہ** درد نیم سر کو کہتے ہین بیشتر نزلے یا ضعف دماغ سے ہوتا ہی علاج کاغذ یا استخوان سگ جلاکر ناک سے دھوان کھینچنا فوراً دفع کرتا ہی ایضاً افیون زعفران گوند ببول سفیدی بیضۂ مرغ مین ملاکر کاغذ پر طلا کرکے کنپٹی پر جسطرف درد ہو لگانا ایضاً کنجد چرونجی مغز بادام شیرین خرما مغز تخم کدوے شیرین شیرہ سبوس گندم شیر گاؤ اور شکر سفید ملاکر کھانا اور دوسری دوائین درد سر کی [illegible] **خودہ** جو تمام سر مین مثل ٹوپی کے ہوتا ہی علاج سر کے بال دفع کرکے زعفران جاوتری جائفل نمک پانی مین پیسکر نیمگرم تمام سر مین لگانا ایضاً ادرک کا مربی کھانا

بواو جھولا ۱۲

لط مثل بلیلہ عربی اور انگریزی [illegible] ابتدا مین درد [illegible] لو شدید ہو کسی کو سعال [illegible] لہ افسنتین اور بلیلہ اور [illegible] ناس لینا نہایت مفید ہی لو یعنی وہ چونا کہ پانی سے بجھایا گیا ہو ۱۲ لز اور نیمگرم پانی سے نہانا اور ٹھنڈے مقام پر رہنا ۱۲ لح اور پھول چنبیلی کا روغن گل مین پیسکر ناک مین ٹپکانا مجرب ہی ۱۲

مقدمہ

لط اس مرض مین اگر ابتدا مین علاج جونکون کا یا کچھ نہ ہو وہ فصد سر کا استفراغ نہین اور جو وقت کہ دلالت اخلاط باردہ سے ہو تو نطولات مادہ مثل بابونہ اور ماء الاصول اور قیروطی اور ماء [illegible] لگانا اور وہ کہ استعمال کرین اور سبب مرض اگر کوئی ہو سے ہو تو اور سبب کا دفع کرنا ضرور ہی اور طرف ہو سکنے سبب اور مضر استعمال درد سے استعمال مخدرات کرنا خصوصاً جو شدت ہو اور عنبر اور زعفران اور مشک کا سونگھنا بہت نفع دیتا ہی

فصل ۲ سدر اور دوار مین کہ وقت حرکت یا اوٹھنے کے تیرگی نظر یا سب چیزین پھرتی معلوم ہون
ہندی گھومنی ۱۲
علاج کشنیز تمر ہندی بنفشہ گل نیلوفر ہلیلہ کابلی عرق گلاب کے ساتھ پینا ایضاً چیزین ترش
اور سرد کھانا ایضاً کشنیز صندل سفید سرکے مین پیسکر پیشانی پر لگانا فصل ۳ زکام
مین اگرچہ اس عارضے کی دوا کمتر کرتے ہین اسواسطے کہ فضلۂ دماغی جو موجب انواع امراض کا ہی
دفع ہوتا ہو اسکا بہتر ہی لیکن اگر شدت اور تکلیف پیدا کرے دوا کرنی چاہیے علاج کپڑا گرم کرکے
سرکو سینکنا ایضاً گرم پانی مین کپڑا تر کرکے سر پر رکھنا ایضاً ارہر یا نخود بریان کرکے
سونگھنا اور سرکو سینکنا ایضاً چونا اور نوسادر ملاکر سونگھنا اور اگر زکام بند ہوجاوے تو زیادہ
تکلیف اور باعث حدوث امراض کا ہوتا ہی علاج شربت بنفشہ عرق مکوے مین گھول کر پینا
ایضاً گل بنفشہ تخم خطمی اصل السوس بہدانہ باضافۂ شکر سفید کے جوشاندہ خواہ خیساندہ پینا
فصل ۴ سرسام مین اگر قرانیطس یعنی وسوسی خواہ قرانیطس خالص یعنی صفراوی ہو علاج
فصد سرارو کرنا اور حجامت مع الشرط یعنی بھری شاخین پس گردن پر رکھنا ایضاً سبوس گندم
پچھنے لگانا ۱۲
برگ کنار گل نیلوفر گل خیرو گل بنفشہ نمک ہندی جوش کرکے پاشویہ کرنا ایضاً گل بنفشہ گل نیلوفر
گل سرخ عنب الثعلب اسفاناخ آب کدو پینا اور نطول کرنا ایضاً شیر عورت سر پر دوہنا ایضاً
پالک ۱۲
آش جو آب خیار زلال تمر ہندی ملاکر پینا اور اگر لیثرغس یعنی بلغمی ہو علاج تخم خطمی تخم خبازی مکوے
گل بنفشہ برگ سنا شحم حنظل روغن بید انجیر لب خیار شنبر سے حقنہ کرنا اور اگر حقنہ نہو سکے بطور
مسہل کے یہی اجزا پلانا ایضاً زنجبیل عاقرقرحا فلفل شبت سر پر لگانا ایضاً کندش
عاقرقرحا فلفل سے چھینک کرانا ایضاً ایارہ فیقرا ایک ایک وزن درمیان کرکے کھلانا علاج
مشترک کہ سرسام صفراوی اور بلغمی دونو کو سودمند ہی شکم مرغ پھاڑ کر اچھٹا اوسکے نکال کر
گرما گرم سر پر باندھنا ایضاً خون کبوتر یا قمری یا مرغ کا روغن گل ملاکر سر پر لگانا ایضاً مونگ
کی روٹی ایک طرف تابۂ آہنی پر رکھکر کچی طرف روغن گل لگا کر نیمگرم سر پر باندھنا ایضاً آرد جو سوت
زعفران سفیدی بیضۂ مرغ مین ملاکر سر پر لگانا ورم کو اندر سے باہر کھینچ لیتا ہی فصل ۵ صرع
مرگی

ح سبب اسکا جمع ہونا ابخرہ ولنکا دماغ مین بسبب بلغمیہ رطوبت دماغی کے یا ہوا ٹھنڈا اور [illegible] کسی عضو سے مثل معدہ [illegible] حرارت [illegible] دماغی کا ۱۲

[illegible] نمایان ہونا ۱۲

ح ۵ علامت [illegible] اوسکی [illegible] بخار اور [illegible] اور پیاس [illegible] سرکا اور آنکھون کی اور سرخی [illegible] پیشاب نہایت سرخ ہونا اور [illegible] اور خشکی [illegible] مضمون کی اور [illegible] ۱۲

ح ۶ [illegible] اور آب [illegible] اور آب کا سنی سبز سے گلقند اور ترنجبین ملاکر حقنہ کرین ۱۲

ح ۷ علامت اوسکی کسل اور گرانی اور سکوت اور نسیان اور [illegible] دائمی اور جماہی اور بہت نیند کا غالب ہونا ۱۲

ح ۸ یعنی [illegible] پیچان اوسکی ظاہر ہو ۱۲

علاج حالت بیہوشی مین کندش عقرقرحا شحم حنظل نوسادر شونیز خربق سفید فلفل سیاہ یا سفید باریک کرکے ناک مین پھونکنا **ایضاً** تخم ڈھاک پیسکر ناک مین ٹپکانا **ایضاً** برگ عشق پیچان نچوڑکر ناک مین ٹپکانا **ایضاً** برگ مذکور یا کھٹمل جلاکر ناک مین دھوان دینا **ایضاً** مست ہاتھی کا پسینا ناک مین ٹپکانا **ایضاً** بعد افاقت کے غاریقون اور تربد اور افتیمون اور ہلیلہ سیاہ اور شحم حنظل سے اسہال کرانا **ایضاً** اشیای[۴۱] گرم اور مفتحات سدد استعمال کرانا اور اشیاے مبخرات مثل پیاز اور لہسن اور گندنا اور گوشت میش اور گاو سے پرہیز کرنا **فائدہ** کابوس[۴۲] یعنی فرنجگ اگر اکثر ہوا کرے مقدمہ[۴۳] صرع اور سکتے کا ہی تنقیہ دماغ کرنا مناسب ہی

فصل ۶ سکتے مین **علاج** کندش فلفل وج عاقرقرحا جوزبوا شونیز جندبیدستر باریک کرکے ناک مین پھونکنا اور پیشانی اور سر پر طلا کرنا **ایضاً** مرزنجوش سداب قرنفل نانخواہ ضماد اور نطول کرنا **ایضاً** ایرسا سنبل ہندی سرکے مین پیسکر سر پر ضماد کرین

فصل ۷ جنون[۴۴] مین **علاج** گل سیوتی گل سرخ گل نیلوفر گل بنفشہ اسطوخودوس برگ گاوزبان آملہ خیساندہ کرکے باضافہ شیرینی کے پینا **ایضاً** خیار کدو آش جو شیر گوسفند کھانا **فائدہ** آدمی کے سر کے بال جلاکر روغن گل مین ملاکر ناک مین ٹپکانا جنون کو زائل کرتا ہی

فصل ۸ مالیخولیا[۴۵] مین **علاج** ابریشم خام صندل سفید آملہ تخم خیارین تخم کاسنی بادرنجبویہ برگ گاوزبان کشنیز مغز تخم کدو کاہو خرفہ پالک گلاب ورق نقرہ سنگ یشب زہر مہرہ ختائی تراکیب مناسب سے کھلانا

فصل ۹ نسیان[۴۶] مین **علاج** ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ دارچینی اسارون فلفل جوزبوا مویز کباب چینی کندر مصطکی کھانا **ایضاً** سداب کرفس نانخواہ سر پر نطول کرنا **ایضاً** خردل پودینہ برنجاسف سرکے مین پیسکر پس سر بعد دفع بالون کے ضماد کرنا

فصل ۱۰ فالج مین اگر شق داہنی مین ہو علاج پذیر ہی اور اگر طرف بائین کے ہو مہلک[۴۷] ہی اور فالج اگرچہ تنقیہ کثیرہ سے زائل ہوجاتا ہی تب بھی اندیشہ نکس کا اور کچھ اثر اوسکا قائم رہتا ہی **علاج** دو تین روز تک آب دانہ رکھنا بعد اوسکے ایک حصہ شہد دو حصے پانی مین جوش کرکے جب نصف پانی باقی رہے تھوڑا تھوڑا پلانا **ایضاً** مسہلات بلغم کے دینا اور راہ نہین سے حقنہ کرنا

[illegible]

سلہ بلادر یعنی بھلاوان [illegible] استعمال [illegible] روغن [illegible] مین [illegible]

عہ [illegible] عہ [illegible] عہ [illegible] عہ [illegible] علامت [illegible]

ایضاً شیطرج اذخر دار شیشعان جند بید ستر مشک عنبر بہمن سورنجان شیرین بلادر زنجبیل دار فلفل درونج نانخواہ سنبل ہندی جوزبوا زراوند مدحرج فلفل سیاہ وج ترکی کھلانا اور لگانا ایضاً شہد گوشت کبوتر اور مرغ اور دراج کھانا ایضاً مومیائی عصارۂ مرزنجوش مین گھولکر ناک مین ٹپکانا ایضاً برگ سنبھالو برگ سداب برگ دھتورہ بیخ کٹائی پوست بیخ ارنڈ برگ بکاین ہموزن پیسکر روغن سرشف مین پکاکر لگانا **فصل ۱۱** لقوہ مین **علاج** کندش اور مرچ سیاہ سے چھینک لانا ایضاً روغن بادام روغن اخروٹ روغن پستہ ناک مین ٹپکانا ایضاً پودینہ زنجبیل مرزنجوش عاقرقرحا خردل کرفس جوش کرکے غرغرہ اور مضمضہ کرنا ایضاً جند بید ستر سنبل ہندی درونج شقاقل خولنجان مغز تخم قرطم اذخر زرنباد سورنجان شیرین کرفس نانخواہ زنجبیل فلفل گرد فلفل دراز کھانا ایضاً جوزبوا بسباسہ عاقرقرحا مونہہ مین رکھنا ایضاً شحم حنظل حب النیل افتیمون روغن بید انجیر ایارہ فیقرا سے تنقیۂ دماغ کرنا ایضاً سورنجان تلخ زراوند مدحرج مومیائی جند بید ستر مشک زعفران دارچینی روغن زیت یا روغن سرشف مین پکاکر مالش کرنا ایضاً شوربای کبوتر اور ماء العسل پینا ایضاً غاریقون اسارون مغز بادام شیرین ہر ایک پانچ جزو شیرخشت دو جزو انجیر ولایتی دو جزو گولی بناکے بقدر ایک تولہ پانچ روز بہم کھانا اور مونہہ مین رکھنا مجرب ہی **فائدہ** رعشہ اور استرخا اور تمدد اور تشنج اور اختلاج کی وہی دوائین ہین جو فالج اور لقوے مین مذکور ہوئین ایضاً اجزای گرم سے نطول اور تدہین اور ضماد کرنا مفید ہی کیونکہ اخلاط گرم سے پیدا ہونا ان امراض کا نادر ہی ایضاً تنقیہ مناسب خلط غالب کا کرنا **فصل ۱۲** خدر مین **علاج** تنقیہ کرنا اور عضو ماؤف پر حجامت مع الشرط کرکے پھٹکری سہاگا عرق لیموں مین پیسکر لگانا جسمین مواد زخموں سے خارج ہووے اور جب زخم خشک ہوجائین عاقرقرحا خردل دار شیشعان سرکے مین پیسکر لگانا مفید ہی

باب دوسرا امراض چشم مین

فصل آشوب چشم اور درد چشم مین **علاج** پھٹکری بریان لودھ آنبہ ہلدی رسوت افیون زعفران باہم گھسکر شیر گرم پلکون پر لگانا ایضاً پھٹکری بریان افیون زعفران آب برگ تمر ہندی

[illegible] تشنج [illegible] فالج [illegible] علاج [illegible]

عہ یعنی [illegible] عہ [illegible] عضو [illegible] عہ [illegible]

[illegible] اگر بسبب [illegible] علاج فالج کا [illegible] روغن بادام [illegible]

استعمال کرین اور روغن [illegible] مالش کرین اور اگر بسبب نیش عقرب [illegible] ہو تو [illegible] مثل تریاق وغیرہ کا استعمال کرین اور اگر بسبب کسی زہریلی کیڑون [illegible] مین پیدا ہو [illegible] کرین اور [illegible] تشنج بسبب [illegible] ہوتا ہی علاج زہر کا کرین اور رعشہ اور [illegible] مین جو ہوتا ہی [illegible] علاج علاج اور [illegible] مرض [illegible] بھی ہوتا ہی بسبب [illegible] اعصاب [illegible] کے وقت [illegible] اور [illegible] ہونے اعصاب کے اور اسکے علاج [illegible] طعام بارد

عضو کا ۱۲ سلہ یعنی سن ہو جانا [illegible] ۱۲ عضو کا [illegible] عہ یعنی [illegible] مشغول ہونا ۱۲ علاج [illegible] اعصاب پر [illegible] اور بادام یا روغن [illegible] کھلانا اور روغن [illegible] طعام بارد [illegible]

ف۱ اکثر بعد رمد سرخی آنکھ مین باقی رہتی ہی اور کبھی بسبب ریزش نزلہ قلیل کے اور دردسر کے آنکھ کی سرخ ہو جاتی ہی یا بسبب سقطہ و ضربہ قلیل کے سرخی ظاہر ہوتی ہی علاج ان سب کا انکو تدبیر ہی جیسا کہ کہا ہی ۱۲

ف۳ عربی مین دمعہ کہتے ہین اکثر بسبب رطوبت اور استرخا کے عضلہ کے ہوتا ہی اور سوء مزاج گرم اور سوء مزاج سرد سے بھی ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اشک جاری ہوتے ہین اور منقطع ہو جاتے ہین نام اس مرض کا بو التین ہی اسمین بعد تنقیہ بدن کے ادویۂ اشک آور مجفف مثل باسلیقون اور شیاف احمر کے استعمال کرین اور ماہیثا اور زعفران اور مر ایک پر ضماد کرین

ف صفت سرمہ کہ دمعہ گرم کو فائدہ کرے شادنہ مغسول توتیا مارقشیشا ایک [illegible]

ف۴ [illegible]

ف صفت [illegible] فلفل [illegible] نمک ہندی [illegible]

ف۵ یعنی [illegible]

ف۶ عربی مین [illegible] علاج مین [illegible]

ف۷ [illegible]

مین گھسکر شیر گرم لگانا ایضاً لودھ بطور سفوف باریک کرکے میدۂ گندم روغن گاو مساوی سے غلولہ بناکر کے آنکھ کو سینکنا فوراً درد شدید کو زائل کرتا ہی **فصل ۲** سرخی چشم مین ف۱ **علاج** برگ نیم برگ مکوے کا رس نکالکر لگانا **ایضاً** افیون زعفران عرق گلاب خواہ پانی مین گھولکر لگانا **فصل ۳** ڈھلکا یعنی پانی آنکھ سے جاری رہنا خواہ کیچڑ نکلنا ف۳ **علاج** چوب نیم مین فلوس مسی وصل کرکے ظرف مسی مین افیون خالص کو آب برگ بیل ڈالکر چار پہر رکھکر لگانا **ایضاً** بھنگرے کے پانی مین کپڑا ترکرکے خشک کرین مرچ سیاہ اور نمک سنگ بوزن مساوی باریک کرکے اوس کپڑے مین رکھکر فتیلہ بنائین اور روغن گاو کے چراغ مین اوس فتیلے کو جلاکر اوسکا کاجل لگانا **ایضاً** سنگ بصری اور پوست ہلیلۂ زرد دو حصہ صبر سقوطری اور فلفل گرد پانچ حصہ سرمہ کرکے لگانا **ایضاً** سنگ بصری مرچ سیاہ ظرف کانسہ خواہ پھول مین بطور سرمہ گھسکر لگانا **فصل ۴** قرحۂ چشم مین اکثر بعد آشوب کے اور کبھی خود بخود ہو جاتا ہی اور کبھی اوس سے رطوبت بہ نکلتی ہی **علاج** السی اور میتھی کا لعاب آنکھ مین ٹپکانا **ایضاً** زردی بیضۂ مرغ اور زعفران لگانا **ایضاً** افیون زعفران پشت چشم پر لگانا **ایضاً** زبان سگ جلاکر لعاب دہن مین گھسکر قرحہ پر لگانا **فصل ۵** پھلی اور جالے مین **علاج** شیر زنان مین نبات سفید گھسکر آنکھ مین ٹپکانا **ایضاً** پھٹکری گلاب مین گھسکر ٹپکانا **ایضاً** کف دریا نمک سنگ برابر سرمہ کرکے لگانا **ایضاً** ناخن فیل توتیاے ہارونی زعفران مساوی شیر پسر مین گھسکر آنکھ مین ڈالنا **ایضاً** زنجبیل پھٹکری نمک سنگ مساوی سرمہ کرکے لگانا **ایضاً** نبات سفید مرچ سفید سنگ سرمۂ سیاہ سنگ بصری خرمہرۂ زرد سوختہ مغز تخم سرس مساوی سرمہ کرکے لگانا **فصل ۶** باجھنی مین جسمین پلک کے بال گر جاتے ہین اور پلکین موٹی اور سرخ رہا کرتی ہین اور اکثر روشنی مین نظر خیرگی کرتی ہی **علاج** مغز بادام شیرین شیر زنان مین گھسکر لگانا **ایضاً** شیرۂ برگ دھتورا اور شیرۂ برگ بھنگرا مین کپڑا ترکرکے روغن گاو سے اوسکا فتیلہ جلاکر کاجل اوسکا لگانا **ایضاً** اجمودھ سفیدی تخم مرغ مین گھسکر لگانا **فصل ۷** شعیرہ مین یعنی گلنبی جو ورم پلک کے کناری ہوتا ہی **علاج** موم گرم کرکے لگانا **ایضاً** کشمش پھاڑکر نیم گرم ورم پر رکھنا **ایضاً**

خرمہرۂ کلان پانی مین گھسکر لگانا ایضاً مکھی کو سر کاٹ کر اوسپر ملنا ایضاً رسوت پانی مین گھسکر لگانا فصل ۸ ناخنہ مین جو گوشۂ چشم مین سرخ جالا نمودار ہوتا ہی علاج کندر گلاب مین گھسکر لگانا ایضاً چنبیلی کی کلی اور نباتِ سفید برابر سرمہ کرکے لگانا فصل ۹ طرفہ مین یعنی نقطہ جو سفیدی چشم مین برنگِ سرخ یا نیلا پیدا ہوتا ہی علاج کبوتر کا کچا پر اوکھاڑ کر خون گرم اوسکا لگانا فصل ۱۰ پروال مین یعنی جو بال اندر پلک کے جمتے ہین اور آنکھ مین چبھتے ہین علاج بال اوکھاڑ کر افیون خالص زعفران خون فاختہ مین گھسکر لگانا ایضاً بال دفع کرکے بیضۂ مورچگان ملنا فصل ۱۱ شب کوری مین علاج صابون گھسکر آنکھ مین لگانا ایضاً آب کندشِ تر لگانا ایضاً زہرۂ گوسفند لگانا ایضاً حقہ کی کیٹ لگانا فصل ۱۲ نزول الماء مین ابتدا مین جبتک تخیلات نظر آوین خواہ دھند نظر پڑے دوا پذیر ہی آخر کو بدون قدح کے نہین جاتا علاج کافور بھیمسینی شیر تسبیر مین گھسکر لگانا ایضاً تخمِ نیل جنگلی سرمہ کرکے لگانا فصل ۱۳ ضعف بصر مین جو بسبب نزول کے نہو علاج مروارید ناسفتہ دو ماشہ ماميران چینی تین ماشہ بورۂ ارمنی چار ماشہ قرنفل اور زعفران اور سرمۂ سیاہ ایک ایک ماشہ مشک خالص دو رتی سرمہ بناکر لگانا ایضاً ہلیلۂ سیاہ نبات سفید مساوی شیرِ زنان مین گھسکر لگانا ایضاً سنگ سرمہ شیرۂ برگ گسوندی مین گھسکر لگانا

باب تیسرا امراض ناک مین

فصل ۱ رعاف مین یعنی نکسیر پھوٹنی علاج پھٹکری سفوف کرکے ناک مین پھونکنا ایضاً افشردہ سرگینِ خر ڈالنا ایضاً گلنار اور مہاوڑ اور کافور ٹپکانا ایضاً انارِ خام گلِ معصفر پیسکر ناک مین نچوڑنا ایضاً گلِ ملتانی اور نربسی پیشانی پر لگانا ایضاً فصد باسلیق کرنا فصل ۲ بطلانِ شم مین یعنی کسی چیز کی بو دریافت نہونا علاج زعفران مصطکی چھڑیلہ برابر سفوف کرکے سونگھنا ایضاً سنگِ گرم پر سرکۂ خالص ڈالکر آنکھ بند کرکے سونگھنا ایضاً تخم ترئی جنگلی کو سفوف کرکے سونگھنا فصل ۳ ناک سے بوے بد محسوس ہونا علاج خردل برگ پودینہ تازہ پیسکر ناک مین ٹپکانا ایضاً قرنفل جٹا بانسی پودینہ مساوی سفوف کرکے ناک مین پھونکنا ایضاً کدوے تلخ

۵۱ پینس وہ [illegible] بو کہ ناک سے [illegible] ہی نکلتی ہی خارج ہوتی ہی بدبودار ۱۲ ۵۲ بندال کو [illegible] بھی کہتے ہین [illegible] ہی کہ دو خون [illegible] اور [illegible] سے مثل پان کے [illegible] مین گرم و خشک ہی ناس اور [illegible] کی زرد پانی ناک سے گرانی ہی اکثر یرقان مین دی جاتی ہی ۱۲

کا پانی دو ایک قطرے ناک مین ڈالنا **فصل ۴** پینس مین[۵۱] علاج اجمودھا برنگ شنگرف اجواین خراسانی زعفران بوزن مساوی سرمہ سا کرکے ناس لینا ایضاً ہلدی دارچینی جاوتری الو بوزن مساوی سفوف کرکے دوچندان شہد مین ملاکر ہر روز نوماشے کھانا **فصل ۵** ورم اور درد اور پختگی مین یعنی پک جانا ۱۲ علاج کات سفید ہلیلہ سیاہ پانی مین گھسکر شیر گرم لگانا ایضاً بندال[۵۲] روغن کنجد مین پیسکر لگانا **فصل ۶** قرحہ مین جو اندر ناک کے ہوتا ہی کبھی رطوبت نکلتی ہی اور کبھی خشک ریشہ علاج چربی مرغ اور موم روغن گاو سے فتیلہ بناکر ناک مین رکھنا ایضاً کتھہ سفید اور چربی مرغ کی طلا کرنا ایضاً مرداسنگ مغز ساق گاو خواہ میش چربی مرغ اور روغن گل سے مرہم بناکر فتیلہ تر کرکے ناک مین رکھنا

باب چوتھا امراض گوش مین

فصل ۱ درد گوش مین علاج شیر پسر کان مین ڈالنا[۵۳] ایضاً زنجبیل شیر گاو اور روغن گاو مین پکاکر روغن ڈالنا ایضاً شیرۂ ادرک اور شہد اور روغن کنجد نمک سنگ بوزن مساوی باہم پکاکر شیر گرم ٹپکانا ایضاً کاغذی لیمون تراش کر اوسپر نمک لگاکر نیم گرم چند قطرے ٹپکانا ایضاً آب برگ کن سریا اور آب برگ سداسوہاگ اور آب برگ آگ اور دھاوڑ ٹپکانا[۵۴] **فصل ۲** کرم گوش مین[۵۵] علاج نمک سرکۂ خالص مین ملاکر کان مین ڈالنا ایضاً آب برگ شفتالو اور پودینہ سرکے مین ملاکر ٹپکانا ایضاً ایلوا پانی مین گھولکر خواہ آب پیاز ٹپکانا **فصل ۳** قرحۂ گوش مین علاج زہرۂ گاو شہد مین ملاکر فتیلہ تر کرکے کان مین رکھنا ایضاً سفوف کف دریا کان مین پھوکنا خواہ آب برگ نیم ملاکر کان مین ڈالنا ایضاً سہاگہ باریک کرکے کان مین ڈالنا اوسپر چند قطرے عرق لیمون ڈالنا اگرچہ تکلیف ہوتی ہی لیکن قرحۂ قدیم کہ بمنزلۂ ناسور کے ہووے دفع ہوتا ہی **فصل ۴** آواز گوش مین[۵۶] علاج اگر خشکی سی ہو روغن بادام کان مین ڈالنا اور اگر ریح سے ہو روغن زیت یا روغن سرشف یا روغن گل یا روغن مولی یا روغن گل اور سرکۂ خالص یا آب پیاز[۵۷] ٹپکانا **فصل ۵** بہرے ہو جانے مین علاج برگ آگ خرد[۵۸] مائل بزردی نیم گرم کان مین نچوڑنا ایضاً بول شتر ڈالنا ایضاً رسوت شیر زنان مین گھولکر شہد ملاکر خواہ آب پیاز اور برگ پودینہ اور

۵۳ اور تقطیر کرنا روغن بنفشہ اور روغن کدو کا شیاف مامیثا یا کافور قلیل ملاکر اور روغن نیلوفر اور عصارۂ خیار اور کدو کا کان مین ٹپکانا ساتھ قلیل کافور کے درد حار مین مفید ہی اور بھپارا اور ترکماد آب گرم سے بھی بہت تسکین دیتا ہی ۱۲ ۵۴ گلن دھول باریک کرکے کان مین پھونکنا اور ٹھیکریان جلاکر کان مین پھونکنا اور آب برگ گرسنہ کان مین ٹپکانا مجرب ہی ۱۲ ۵۵ یعنی کان سے پیپ بہے ۱۲ ۵۶ اگر آواز باریک [illegible] اور [illegible] کان مین معلوم ہو اور [illegible] سے نطنین ہوا [illegible] آواز تنہی مین یعنی آواز [illegible] اگر آواز [illegible] کان [illegible] اور [illegible] ۵۷ [illegible] یعنی [illegible] اور [illegible] [illegible] الٹی [illegible] سرکہ [illegible] کان [illegible] مین [illegible] ۵۸ یعنی [illegible] مدار [illegible] [illegible] مین ۱۲

مقالہ

روغنِ کنجد مساوی پکاکر روغن ڈالنا ایضاً افشردۂ سرگین تازۂ اسپ خواہ آرد گندم اور قند سیاہ کا گلگلہ تیل مین پکاکر نیمگرم کان پر باندھنا فائدہ بیلِ خردِ خام کو بول گاؤ مین پیسکر نیم پاؤ روغن کنجد اور اسیقدر شیر گاؤ دو سیر آب دریا مین ملاکر پکاوین جب صرف روغن باقی رہے صاف کر رکھین کان مین ٹپکایا کرین ہر قسم کے بہرے پن کو مفید ہی **فصل ۶** ورم بنِ گوش مین یعنی کر مل **علاج** اگر بہ رنگ سرخ ہو پہلے گیری لگانا **ایضاً** آملہ ایک جزو زرد چوب دو جزو پانی مین گھسکر لگانا اور اگر سفید رنگ ہو **علاج** بیخ بسکھپرا (لکڑی مین ۱۲) طلا کرنا **ایضاً** کائفل کلونجی کلتھی نچیل کالی زیری بوزن مساوی نیمگرم لگانا ۶ **ایضاً** بیخ ہنس پدی ۵ کہ درخت جنگلی خاردار ہی خواہ نربسی سیاہ اور گیرو لگانا **فصل ۷** اگر دانہ خرد (خواہ سنگریزہ ۱۲) کان مین جاتا رہا ہو **علاج** لکڑی پر روئی لپیٹ کر کندر (جدوار ۱۲) گرم کرکے لگاوین اور کان مین پھیرین دانہ لپٹ آویگا **ایضاً** کان مین تیل ڈالکر عطسہ لاوین اور ناک اور مونہہ بند رکھین کہ قوت دافعہ کان کی طرف مصروف ہو

باب پانچوان امراض لب مین

فصل ۱ ورم لب مین **علاج** پوست ہلیلۂ زرد آملہ ہلیلۂ سیاہ برگ تنبول باہم پیسکر طلا کرنا **ایضاً** مازوئے سبز شہد مین گھسکر اور اسبغول سرکے مین تر کرکے لگانا **ایضاً** جدوار اور رسوت نیمگرم لگانا **ایضاً** چربی مرغ چار جزو اور موم کافوری دو جزو گرم کرکے مردار سنگ ایک جزو ملاکر مرہم بناکر طلا کرنا **فصل ۲** خشکی لب مین **علاج** روغنِ گاو لگانا **ایضاً** ہلیلۂ سیاہ پانی مین گھسکر لگانا **ایضاً** رسوت آب برگ مکوے خواہ پانی مین گھسکر لگانا **فصل ۳** ترقیدگی لب مین **علاج** نشاستۂ گندم کتیرا اسفیدہ مساوی الوزن چربی مرغ مین مرہم بناکر لگانا **ایضاً** روغنِ بادام مین موم گداخت کرکے لگانا **ایضاً** شبت اور بابونہ روغن گل مین پیس کر لگانا

باب چھٹا امراضِ دندان اور مسوڑھون مین

فصل ۱ دردِ دندان مین **علاج** کافور گلاب اور سرکے مین ملاکر شیر گرم مضمضہ کرنا **ایضاً** کافور اور نمک گھسکر ملنا **ایضاً** برگ ترنج نیکوفتہ دانت کے نیچے رکھنا **ایضاً** پوست ہلیلۂ زرد **ایضاً** عاقرقرحا اور چینت برابر سفوف کرکے ملنا تریاق الاسنان عقرقرحا مرچ سیاہ ہینگ

[illegible] سمجھا [illegible] اور [illegible] مستعمل ہی اور [illegible] اصل ہندی [illegible] ۴ [illegible] نون و سکون [illegible] ایک فارسی کا ہی و [illegible] سر دال [illegible] کہ انس ہی بڑا زمین پر پھیل لیتی ہی ۱۲

۵ اور اگر پانی کان مین چلا گیا ہو نوچوب یا روبان یا یوپ [illegible] کہ متخلخل اور سوراخ دار ہو لیکر ایک سرا جلا کر روئی لپیٹ کر تیل مین چکنا کرکے چراغ کی طرح روشن کرین اور اوسکا دوسرا سرا کان مین ڈالین انور کان کا پانی شعلہ کی حرارت سے جذب ہو جاویگا یا اسفنج کا ٹکڑا بطور بتی کے بناکر کان مین رکھ کر دیر تک اوسی جانب لیٹے نہایت آسانی سے پانی دفع ہو جاویگا ۱۲

۶ اگر بسبب فساد معدہ کے ہو احتقان کرنا چاہیے اور فساد خون کو فصد مناسب ہی اور بعد فصد [illegible] زیر لب لگانا ۱۲

۷ [illegible] و ریشہ ۱۲

۸ [illegible] و ریشہ [illegible] در سالی [illegible] ہو ۱۲

بریان نرکچور نمک لاہوری کچور بوزن مساوی سفوف کرکے شہد مین گولیان بناکر خشک کرنا اور دانت کے نیچے رکھنا ایضاً مویز مع تخم پنبہ باریک مین لپیٹکر نیمکوفتہ کرکے دانت سے دابنا اور لعاب گرانا فصل ۲ جنبش دندان مین علاج پھٹکری بریان ایک جزو شہد خالص دو جزو سرکہ خالص ایک جزو پکاکر جب گاڑھا ہوجاوے دانت پر ملنا ایضاً سپاری سوختہ کات سفید مرچ سیاہ مصطکی رومی نمک سنگ مساوی سفوف کرکے ملنا ایضاً گل سرخ مازو سبز پوست ہلیلہ زرد پھٹکری بریان مصطکی رومی شیرہ برگ مولسری مین پیسکر ملنا فصل ۳ برہم سودن[1] دندان مین علاج پایچہ خرگوش شیر گاؤ مین جوش کرکے مضمضہ کرنا ایضاً مصطکی روغن گاو مین پکاکر مضمضہ کرنا ایضاً مصطکی بابرنگ برابر سفوف کرکے ملنا ایضاً روغن قسط گردن پر ملنا ایضاً پر نیلکنٹھہ کا گلے مین لٹکانا[2] فصل ۴ دانت بند ہوجانے[3] مین علاج زنجبیل و کندش باریک کرکے ناک مین پھونکنا ایضاً خردل پانی مین پیسکر اوپر لگانا ایضاً عاقرقرحا زنجبیل کلان نمک سنگ مونہہ کے اندر ملنا ایضاً کاثفل لہسن پانی مین پیسکر تیل مین پکاکر رخسارون پر لگانا فصل ۵ گندی دندان[4] مین علاج کباب خواہ روٹی گرم دانتون سے دابنا ایضاً مغز بادام تلخ جائفل چبانا فصل ٦ ورم مسوڑھون مین علاج عاقرقرحا مرچ سیاہ عدس برگ کو جوش کرکے مضمضہ کرنا ایضاً برگ چنبیلی پوست درخت گوندی پوست درخت مولسری جوش کرکے مضمضہ کرنا ایضاً مرچ سیاہ پھٹکری بریان ہلیلہ سیاہ نمک سنگ سفوف کرکے ملنا فصل ۷ خون مسوڑھون سے نکلنا علاج مازو سبز تخم خرفہ پانی مین پیسکر مضمضہ کرنا ایضاً مائین شاخ گوزن سوختہ نمک سنگ سفوف کرکے ملنا ایضاً خبث الحدید کہنہ حب الآس مصطکی باریک کرکے ملنا فصل ۸ قرحہ اور ناسور[5] مسوڑھون مین علاج مازو پھٹکری مساوی سرکے مین جوش کرکے مضمضہ کرنا ایضاً کندر و مصطکی[6] لگانا

باب ساتوان امراض دہان اور زبان مین

فصل ۱ قلاع یعنی مونہہ آنا اگر سرخ ہو علاج کشنیز خشک طباشیر نشاستہ گندم مساوی سفوف

[1] یعنی رگڑنا دانتونکا جیسے اکثر اطفال کے سوتے مین دانتون کو [illegible] ۱۲

[2] بلغم سے اور اگر [illegible]

[3] یعنی بیٹھ جانا دانتونکا جیسے اکثر بسبب سردی [illegible] تشنج کے ہوتا ہی ۱۲

[4] جیسے کھٹی چیز کھانے سے [illegible] ہوجاتا ہی ۱۲

[5] جو زخم گوشت کا پیپ لاوے اوسکو قرحہ کہتے ہین اور جب قرحہ پرانا ہو [illegible] ناسور کہتے ہین ۱۲

[6] اور ناسور مین داغ دینا اسطرح [illegible] سلائی پتلی لیکر اوسکے سرے پر صوف لپیٹین اور [illegible] روغن مین ڈبوئین [illegible] ۱۲

[7] اگر [illegible] ہو تو تنقیہ کرنا چاہیے [illegible] خون مین فصد [illegible] اور بعد اوسکے [illegible] ۱۲

کرکے قدرے کافور ملاکر موہنہ مین چھڑکنا اور اگر سفید ہو علاج پھٹکری زنگار مساوی سفوف کرکے شہد و پانی مین ملاکر مضمضہ کرنا اور اگر سیاہ ہو علاج نمک سرکے مین ملاکر چار پہر آفتاب مین رکھکر مضمضہ کرنا فائدہ پوست ہلیلۂ زرد و بلیلہ آملہ جوش کرکے مضمضہ کرنا سب قسم کو مفید ہی ایضاً کات سفید کافور پوست درخت کنارِ جنگلی ثمر مغیل سفوف کرکے چھڑکنا ایضاً برگ چنبیلی پوست بیخ درخت کنارِ دشتی جوش کرکے مضمضہ کرنا ایضاً برگ ارہر اور کشنیز جوش کرکے مضمضہ کرنا [۵۱]

فصل ۲ گندہ دہنی مین **علاج** نمک پانی مین ملاکر مضمضہ کرنا **ایضاً** مصطگی ناگرموتھا کباب چینی جائفل جاوتری عود ہندی بوزنِ مساوی سفوف کرکے پانی سے گولی بناکر سایے مین خشک کرنا اور موہنہ مین رکھنا

فصل ۳ گرانی زبان مین **علاج** خردل نیکوفتہ جوش کرکے قدرے سرکہ ملاکر مضمضہ اور غرغرہ کرنا **ایضاً** نوسادر خردل مرچ سیاہ فلفل دراز بوزن مساوی سفوف کرکے زبان پر ملنا اور لعاب دہن دفع کرنا **ایضاً** عقرقرحا زنجبیل نمک سنگ مساوی [۵۲] ملنا

فصل ۴ کلانی زبان مین [۵۳] **علاج** شورہ اور نمک زبان پر ملنا **ایضاً** تخم کتان تخم حلبہ انجیر جوش کرکے مضمضہ کرنا

فصل ۵ ترقیدگی زبان مین **علاج** کتیرا اور سپستان برابر سفوف کرکے گولی بناکر موہنہ مین رکھنا **ایضاً** لعاب اسبغول سے مضمضہ کرنا **ایضاً** پوست درخت گولر اور تخم خرفہ پانی مین پیسکر مضمضہ کرنا

باب آٹھوان امراض حلق مین

فصل ۱ خناق مین فصدِ [۵۴] سرارو اور تنقیہ مسہلات بہترین تدبیرات ہی (اور فصد زیر زبان ۱۲) **ایضاً** برگ شہتوت برگ مکوے برگ سنبھالو برگ ارہر دانہ مسور جوش کرکے مضمضہ اور غرغرہ کرنا **ایضاً** اسپند جوش کرکے غرغرہ کرنا **ایضاً** لبِ خیارشنبر شیرۂ برگ مکوے سے نیمگرم لیپ [۵۵] کرنا **ایضاً** تخم ترب اسپند ہینگ ایلوا نوسادر سجی مساوی شہد مضاعف پانی ملاکر جوش کرکے غرغرہ کرنا **ایضاً** چمگیدڑ کہ ایک طائر ہی جلاکر اوسکی خاک ۳ جزو نشاستہ مازو جٹا بانسی ہر ایک ایک جزو سفوف کرکے شہد مین گولی بناکے موہنہ مین رکھنا

فصل ۲ ذبحہ یعنی حلق بند ہو جانا اور اوپر حلق کے کان سے کان تک ورم ہلالی شکل ظاہر ہو **علاج** دموی مین فصد سرارو کرنا **ایضاً** علق (یعنی جونک ۱۲) لگانا **ایضاً** لعاب اسبغول آب جو آب کشنیز سے

غرغرہ کرنا ایضاً آب برگ مکوے صندل سفید روغن بادام خواہ شیرۂ بادام ملاکر لگانا علاج بلغمی مین تنقیۂ بمسہلات کرنا ایضاً عاقرقرحا اور زنجبیل سے غرغرہ کرنا **فصل ۳** آواز بند ہوجانا علاج پوست ہلیلہ پیپلامول نمک سنگ مساوی دوچندان شہد ملاکر ہر روز پانچ ماشہ کھانا ایضاً زر بیخ کسونڈی بیخ برگ تنبول مونہہ مین رکھنا اور چوسنا اور اگر خشکی سے ہو مسکہ نبات سفید ملاکر چاٹنا ایضاً لعاب السی شکر ملاکے بہ تجرع پینا **فصل ۴** قرحۂ حلق مین کہ ورم اور درد اور اخراج ریم سے معلوم ہوتا ہی علاج دانۂ انار مازو کتیرا مساوی گولی بناکی مونہہ مین رکھنا اور چوسنا ایضاً ست لوبان کا خواہ زیرۂ گل سرخ نشاستہ گندم ایک ایک جزو پھٹکری بریان نیم جزو موم سفید یکنیم جزو روغن گل قدرے ملاکر گولی بنانا اور زردہ تخم مرغ مین حل کرکے چاٹنا مفید ہی **فصل ۵** خنازیر ظاہر گلو مین کہ غدود ورم کرجاتے ہین علاج تخم خرما تخم تمر ہندی برگ حنا پیسکر نیم گرم طلا کرنا ایضاً برگ لسوڑہ پیسکر نیم گرم لگانا ایضاً موش خانگی کو روغن کنجد مین پکاکر لگانا ایضاً دومونہا سانپ کو مارکر زمین مین دفن کرین جب گوشت بخش ہوجاے سب استخوان اوسکے بجنسہ دھاگے مین گوندھکر گلو پر باندھین ایضاً اویم یعنی جرم بودار باندھنا مفید ہی **فصل ۶** استرخاے لہاۃ مین یعنی کوے کا لٹک آنا اور پھول جانا علاج پوست انار شیرین گلنار طباشیر سفید ایک ایک جزو مازو سبز اقاقیا بادیان ہر ایک نیم جزو سفوف کرکے اونگلی سے کوے پر لگانا ایضاً سماق مازو گلنار اقاقیا نوسادر پھٹکری برگ جھاؤ بیخ گلاب سفوف کرکے حلق مین نفوخ کرنا ایضاً فلفل سفید پھٹکری مازو سبز باریک کرکے نفوخ کرنا ایضاً گل پختۂ دیگدان مرچ سیاہ باریک کرکے لگانا **فصل ۷** جونک حلق مین لگنا علاج سرکے مین نمک اور ہینگ حل کرکے غرغرہ کرنا ایضاً تالاب کی مٹی خریطہ بھر کی مونہہ مین لینا کہ جونک اوسمین لپٹ آوے ایضاً نانخواہ جوش کرکے غرغرہ کرنا **فصل ۸** استخوان حلق مین گڑنا علاج اسبند جوش کرکے غرغرہ کرنا ایضاً لقمۂ کلان کھانا اور اگر مچھلی کا کانٹا حلق مین گڑے یہی تدبیر مفید ہی اور بگلے کی ہڈی باریک کرکے حلق مین پھونکنا اور اشیاے تیز مثل قرنفل

یعنی احتقان ۱۲

یعنی گل جاوے ۱۲

یعنی ڈھیلا ۱۲

بسبب ریزش نزلہ کے ۱۲

یعنی گھونٹ گھونٹ ۱۲

خنازیر ورم بلغمی ہوتا ہی سختی مائل اکثر نرم گوشت مین خصوص گردن اور بغل مین پیدا ہوتا ہی گھینگھا بھی اسی قسم سے ہی ۱۲

اور دبا کر رال گرا ۱۲

یعنی پھونکنا ۱۲

اور اونگلی سے دبا کر اوٹھا ۱۲

کبھی پانی مین چھوٹی جونک ہوتی ہی اکثر اندھیرے مین جو پانی پیے حلق مین چمٹ جاتی ہی اور ہو [illegible]

وبعض نے بھی نظر [illegible] آدمی ہی اور جو اندر دوا اندر جاوے [illegible] بقراط کا الاق [illegible] کبھی بھی [illegible] قصبہ ریہ مین [illegible] نکلا اور اگر [illegible] نکالنے کی کا پانی [illegible] تالو مین چپ جاتی ہی [illegible] ۱۲

یعنی [illegible] ۱۲

تا او [illegible] پیٹ مین اوتر جاوے ۱۲

سکے موںہہ مین رکھنا کہ لعاب نگلنے سے تعلق سست ہوکر کانٹا جدا ہو جاوے

باب نوان امراض صدر مین

فصل ا سعال یعنی کھانسی ۱۲ اگر رطوبت سے ہو علاج پیپلا مول کاکڑا سینگی نمک سانبھر بوزن مساوی گولی بناکر موںہہ مین رکھنا اور چوسنا ایضاً ایک خرمے سے تخم نکالکر اوسمین لونگ اور مرچ سیاہ تین تین عدد رکھکر برگ ارنڈ مین لپیٹکر جلاکر اوسکی خاک شہد مین ملاکر چاٹنا ایضاً برگ آگ بانخواہ نمک کھاری مغز گھیکوار مساوی ظرف گلی مین رکھکر گل حکمت کرکے خاک کرنا اور قدرے قدرے کھانا ایضاً اصل السوس پرسیاوشان زوفا سپستان گل بنفشہ مویز منقی جوش کرکے باضافۂ شکر سرخ کے نوش کرنا اگر کھانسی خشک ہو علاج کتیرا گوند ببول نشاستۂ گندم سے گولی بناکر موںہہ مین رکھنا اور چوسنا ایضاً مسکہ نبات سفید ملاکر چاٹنا ایضاً بہدانہ مویز منقی سپستان تخم السی خیسانده کرکے باضافۂ شکر سفید نوش کرنا اگر ریزش نزلے سے ہو علاج شربت خشخاش دیا قوذا کوکناری چاٹنا ایضاً اصل السوس گوند ببول تخم السی بریان مساوی سفوف کرکے آب کوکنار سے گولی بناکے موںہہ مین رکھنا اور چوسنا **فصل ۲** خون تھوکنے مین علاج انار شیرین خام پانی مین پیسکر باضافۂ قدرے شکر خام پینا ایضاً مویز مع تخم پیسکر پینا ایضاً گل ارمنی طباشیر کہربا اقاقیا کتیرا صمغ عربی نشاستہ گل ملتانی کافور بہدانہ کے لعاب مین گولی بناکر موںہہ مین رکھنا اور اگر اعضاے دہن ۱۵ سے ہو علاج صندل سفید صندل سرخ اصل السوس کشنیز خشک پانی مین پیسکر مضمضہ کرنا **فصل ۳** ضیق النفس یعنی دم چڑھنا ۱۲ مین اگر رطوبت سے ہو علاج شاخ گوزن سوختہ مرچ سیاہ نمک سنگ مساوی باریک کرکے قدرے قدرے موںہہ مین رکھنا ایضاً تخم ہلیلۂ زرد بطور تنباکو حقے مین کھینچنا ایضاً اجواین دیسی اجواین خراسانی مرچ سیاہ اجمودہ پیپلامول زنجبیل کلان نمک سنگ نمک کھاری جملہ مساوی مغز گھیکوار سہ چند مجموع کا ظرف گلی مین رکھکر گل حکمت کرکے خاک کرنا اور اوسی خاک کو شیرۂ ادرک خواہ شہد مین ملاکر چاٹنا اور اگر خشکی سے ہووے علاج شربت بنفشہ اور لعابات ۱۶ نوش کرنا اور لعوق سپستان چاٹنا

۱۵ جو ون اعضاے دہن [illegible]

۱۶ [illegible] لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول [illegible] اور لعاب ریشہ خطمی وغیرہ

لعوق [illegible] السی وغیرہ اور محض خشکی جو سینہ اور قصبۂ ریہ مین ہو جس سے کہ کھانسی ہوتی ہے بالائی کھانا بہت نافع ہوتا ہے ۱۲

فصل ۴ ورم اور درد اندرونی و بیرونی سینہ مین واضح ہو کہ اگرچہ اطبا نے باعتبار عضو کے نام مرض ۵۱ کا اور معالجات علیحدہ لکھا ہی لیکن اس مقام پر چند معالجہ مشترک کہ سب قسم کو مفید ہون تحریر ہوتے ہین علاج فصد باسلیق ۵۲ کرنا ایضاً اصل السوس گل بنفشہ عناب پرسیاوشان بہدانہ تخم السی تخم خطمی تخم خبازی جوش کرکے پینا ایضاً کتیرا نشاستہ مویز منقی صمغ عربی سے گولی بنا کر مونہہ مین رکھنا ایضاً تخم خطمی تخم السی شیرہ برگ مکوے تازہ لب خیارشنبر ضماد کرنا ایضاً موم روغن طلا کرنا ایضاً شاخ گوزن زنجبیل پوست بیخ ارنڈ لگانا

باب دسوان امراض دل اور مرارہ اور طحال اور جگر مین

فصل ۱ خفقان مین علاج آملہ اور گلقند آفتابی اور گلقند سیوتی کھانا ایضاً زیرہ سفید نبات کے ساتھ پینا ایضاً آملہ مربی کھانا ایضاً برادہ صندل سفید برگ گاوزبان کشنیز خشک نیکوفتہ خس نیکوفتہ آملہ خشک پانی مین تر کرکے باضافہ قدرے نبات سفید کے نوش کرنا ایضاً ریوند چینی درمیان دونون شانون کے طلا کرنا ایضاً آب آہن تاب پینے کی مداومت ۵۳ کرنا فصل ۲ غشی مین علاج حالت بیہوشی مین معطسات سونگھنا اور تربیط ۵۴ کرنا اور بعدہ تقویت قلب کی ملحوظ رکھنا ایضاً شربت گاوزبان گلقند سیوتی مربی سیب کا مربی آملہ کا کھانا ایضاً روغن کاہو سینے پر لگانا ایضاً صندل سفید لگانا فصل ۳ یرقان زرد ۵۵ و سیاہ مین علاج کلیہ استعمال حموضات ۵۶ اور مدرات کا مفید ہی ایضاً شیرہ تخم کاسنی سکنجبین سادہ ملا کر پینا ایضاً سکنجبین بزوری جسمین ریوند ختائی داخل ہو آب کاسنی سبز ورق کے ساتھ پینا ایضاً تخم بندال پانی مین گھسکر ناک مین ڈالنا ایضاً آب برگ کاسنی آب برگ مکوے آب برگ کشنیز باضافہ شکر خام کے پینا ایضاً صندل سفید دار ہلد مساوی سفوف کرکے شہد ملا کر پانچ ماشہ کھانا ایضاً برگ حنا شب کو تر کرنا صباح زلال اوسکا پینا فصل ۴ ورم طحال مین جسکو بروٹ کہتے ہین علاج عرق گوگرد قدرے قدرے پانی مین ملا کر پینا ایضاً قدرے نوسادر آب برگ ترب مین ملا کر پینا ایضاً مولی اور کنجد سیاہ پیسکر نیم گرم ضماد کرنا ایضاً لک مغسول چرچرہ کھانا ایضاً انجیر ولایتی سرکے مین پروردہ کرکے کھانا

جیسے ذات الجنب صحیح اور غیر صحیح اور خالص اور غیر خالص اور خانقہ اور مغالطہ اور شوصہ اور برسام اور ذات الصدر اور ذات الریہ ۱۲

۵۲ اور خفقان اور شافی کرنا اور سوم سے دھوین یہ ۱۲

۵۳ تا غاصی پانی کی جو باعث تولید فضلات اور تخم وغیرہ ہوتی ہی دفع کرے ۱۲ سے بیننا چاہیے ۱۲

۵۴ یعنی ہاتھ اور پانون زور سے باندھنا ۱۲

۵۵ یرقان زرد دو طرح سے ہوتا ہی یا تو پت جاتے اوس رگ مین جو جگر سے پتے کی طرف گئی ہی کہ اوس راہ صفرا پتے مین جاتا ہی اسوقت مین بسبب بند ہو جانے راہ کے صفرا تمام بدن مین پھیل جاتا ہی اور اوس اور پاس سے جو پتے رگ مین پتے سے طرف سے آنتون کی طرف گئی ہی اور اوس راہ صفرا واسطے دفع براز اور دھونے آنتون کے آنت مین گرتا ہی اب اسوقت مین بسبب بند ہونے اوس راہ کے صفرا جمع ہوگا اور مرارہ سے بکل کر تمام بدن مین پریشان ہوگا اور یرقان سیاہ مین سودا کا حال اسیطرح ہوگا کہ یا سودہ تلی سے اوس رگ مین جو جگر سے طحال کی طرف آگئی ہی یا اوس رگ مین جو طحال سے معدہ کے منہ کی طرف آگئی ہی ۱۲

۵۶ مثل زرشک اور سکنجبین لیمونی ۱۲

ایضاً نمک سجی جواکھار خردل مرچ سیاہ مغز گھیکوار مین گولی بناکر کھانا ایضاً پیپلامول چیتا ور زنجبیل کلان تخم ہلہل نمک سنگ مساوی شیرۂ ادرک مین گولی بناکر کھانا **فصل ۵** استسقا مین اگرچہ یہ مرض کئی قسم کا ہوتا ہی اور کتب مطولہ مین بیان مشرح اور مفصل موجود ہی اس مختصر مین معالجۂ مشترک مفید ہر قسم کا مذکور ہوتا ہی علاج تربد پوست خراشیدہ اور چوب اندرونی دفع کرکے شہد مین گولی بناکر کھانا کہ مواد اسہال کے ساتھ دفع ہو ایضاً شربت دینار عرق بادیان کے ساتھ پینا ایضاً برگ لگرونڈا برگ عنب الثعلب ہر تدبیر سے کھانا ایضاً تشنگی پر صبر کرنا اور ادویۂ مجففات استعمال کرنا ایضاً آب برگ کچنال مین منڈوے کی روٹی پکاکر کھانا اور بجاے پانی کے عرق برگ کچنال اور عرق برگ جھاؤ پینا

باب گیارہوان امراض معدہ مین

فصل ۱ درد اور نفخ معدہ مین **علاج** سداب مرچ سیاہ نمک سیاہ پیسکر نیمگرم پینا ایضاً پوست بیخ آک مرچ سیاہ زیرۂ سیاہ بابرنگ پوست ہلیلۂ زرد زنجبیل کلان فلفل دراز جواکھار نمک سنگ مساوی سفوف کرکے پانچ ماشہ کھانا ایضاً پان بنگلہ برگ پودینہ پیپلامول جوش کرکے پینا ایضاً زنجبیل سہاگۂ بریان نمک سیاہ مساوی آب پوست درخت سہجن مین گولی خرد بناکر کھانا **فصل ۲** ورم معدہ مین **علاج** فصد باسلیق یا ہفت اندام کی کرنا ایضاً تلیین طبیعت کی لب خیار شنبر اور گلقند آفتابی سے کرنا ایضاً برگ مکوے لب خیار شنبر زنجبیل ضماد کرنا ایضاً تخم شبت نانخواہ شونیز بیخ اذخر سرکۂ خالص مین پیسکر نیمگرم ضماد کرنا ایضاً برگ سنبھالو املبیل درخت روسے کی اسگندھ گل ارمنی پانی مین پیسکر قدرے سرکہ ملاکر نیمگرم ضماد کرنا **فصل ۳** قی مین **علاج** اولا سکنجبین اور نمک اور آب ترب گرم پانی مین ملاکر قی کرنا کہ مواد ناقص دفع ہوجاوے ایضاً ہڑ زنجبیل مرچ سیاہ برابر سفوف کرکے شہد ملاکر چاٹنا ایضاً عود غرقی ناگیسر دارچینی تالیسپتر زنجبیل برابر سفوف کرکے شہد ملاکر چاٹنا ایضاً ہلدی جلاکر پانی مین بجھانا اور اوس پانی کو پینا ایضاً زیرہ سیاہ دانۂ الایچی سفید قرنفل نبات سفید پینا ایضاً برگ پودینہ زرشک مغز تخم کنول گٹا سفوف کرکے

مطلب ۴ [illegible] اور [illegible] اور [illegible] میں [illegible] اور [illegible]

دودھ اور [illegible] پینا ۱۲
مطلب [illegible]
[illegible] ۱۲
مطلب [illegible]
اصل السوس
مقشر مغز
بادیان [illegible]
مطلب [illegible]
قوی اور [illegible]
استعمال کرنا
ممنوع ہی
اگر قبض ہو [illegible]
مناسب [illegible]
املتاس اور
گل سرخ
اور املی [illegible]
ضرورت [illegible]
مطلب [illegible] اذخر
سنبل الطیب
سعد کوفی
[illegible]
آب برگ
عنب الثعلب

[illegible] ۱۲ مطلب [illegible] ۱۲ مطلب [illegible] مطلب [illegible] ۱۲ [illegible]

شہد مین ملا کر چاٹنا ایضاً سماق زیرہ سیاہ نبات سفید ملا کر پینا ایضاً مغز تخم کنار ناگر موتھا
قے صفراوی مین ۱۲
الایچی خرد صندل سفید سفوف کر کے شہد مین ملا کر چاٹنا فائدہ قے صفراوی مین استعمال حموضات کا مفید ہی فصل ۴ قے الدم مین یعنی خون کی قے ہونا علاج اگر طاقت ہو فصد باسلیق کی کرنا ایضاً برگ انار بیخ انجبار پانی مین پیسکر پینا ایضاً ماز و برگ ببول برگ کنار پیسکر معدے پر ضماد سرد لگانا ایضاً صندل سفید گل ارمنی عرق گلاب خواہ پانی مین پیسکر معدہ و سینے پر طلا کرنا فصل ۵ ہیضہ مین علاج اگر قے اور اسہال جاری ہون پہلے ادویہ سے مدد کرنا چاہیے کہ بالکل موادِ موذی دفع ہو جاوے تب دوسری تدبیر کرین ایضاً بیخ درخت سرپھوکا دو ماشہ پیسکر شیر گرم پینا ایضاً بیخ کٹائی کلان اور مرچ سیاہ پینا ایضاً اندکے چونہ کھانے کا لیکر گولی سفوف زردچوبہ مین غلطان کر کے پانی گرم کے ساتھ نگلنا ایضاً سُداب مرچ سیاہ نمک سنگ گولی بنا کر کھانا فصل ۶ فواق مین یعنی ہچکی علاج زردچوبہ جوکوب اور تر کر کے حقے پر مثل تنباکو کے رکھکر دھوان کھینچنا ایضاً ایسا ہی ابریشم خام یا پر طاؤس یا تراشۂ بانس یا ٹاٹ کہنہ یا دانۂ مونگ کا دھوان کھینچنا ایضاً عود ہندی جلا کر اوسکی خاک شہد ملا کر چاٹنا ایضاً ٹاٹ کہنہ اور ریشۂ بالاے ناریل جلا کر اوسکی خاک شہد کے ساتھ چاٹنا فائدہ اگر امتلائی ہو تنقیہ قے اور اسہال سے مفید ہی اور اگر کثرت استفراغ سے ہووے مسکہ اور شیرۂ بادام نبات ملا کر چاٹنا ایضاً مسکہ اور سفیدی تخم مرغ معدے پر طلا کرنا فصل ۷ آروغ مین یعنی ڈکار دمبدم آنا علاج پوست ہلیلہ بلیلہ آملہ مصطکی زیرہ سیاہ نانخواہ دانۂ الایچی خرد و کلان زنجبیل مرچ سیاہ مساوی سفوف کر کے نبات سفید ہموزن ملا کر کھانا

باب بارہوان امراض امعا یعنی روده مین

فصل ۱ اسہال مین علاج اولاً تنقیہ ساتھ اسہال کے کرنا بعد اوسکے ادویۂ قابضات پینا اور لگانا ایضاً آملے کو دہی ترش مین پیسکر گرد ناف کے حلقہ بنا کر شیرۂ ادرک کا اوسمین پر کرنا عجیب النفع ہی ایضاً پوست درخت انبہ سرکۂ خالص مین پیسکر ناف پر لگانا ایضاً درخت کنار مین جو مثل گوند کے

عہ سکا بعد آہستہ آہستہ دور سا کی چھینچ کر جونک اور جمین پیٹ [illegible] نکل آوے ۱۲

عہ علاج ہیضہ مین ہر وقت اور ہر آن [illegible] نزلا ہوتا ہی کبھی سر واز کی طرف حاجت ہوتی ہی اور کبھی مسخنات کی طرف اور برف [illegible] بھی کبھی [illegible] عارض ہوتی ہی اور کبھی برف مفید ہوتی ہی اور جب دیکھے کہ [illegible] کی [illegible] اور [illegible] اخراج [illegible]

[illegible] گلاب مین پیسکر پلاوین [illegible] سیاہ [illegible] پیسکر پلاوین [illegible] ۱۲

عہ اگر سبب اجتماع باد وغیرہ [illegible] ضعف معدہ ہو والا حاجت تنقیہ کی نہین ۱۲

عہ اگر سردی سے ہو [illegible] الایچی [illegible]

نکلتا ہی دہی مین پیسکر لگانا **فصل ۲** پیچش اور سنگرہنی مین **علاج** چار تخم یعنی کنوچہ بارتنگ
اسپغول تخم ریحان چرب کرکے لعاب بیخ خطمی کے ساتھ پینا اور بعد چندے بریان کرکے
ایضاً لعاب بہدانہ اور ریشۂ خطمی شکر سفید ملاکر پینا **ایضاً** کشنیز زیرہ سیاہ بادیان پیسکر باضافہ
شکر سفید کے پینا **ایضاً** تخم کنوچہ تخم خشخاش سفید تخم چوکا تخم خرفہ صمغ عربی سب کو بریان کرکے
گل ارمنی دانہ الایچی سفید جملہ بوزن مساوی اور شکر سفید ہموزن مجموع کی سفوف کرکے کھانا
اوسپر قدرے آب سرد پینا **ایضاً** صندل سفید اور کافور ناف پر طلا کرنا **ایضاً** کشنیز سوگند بالا
گل دھاوہ زیرۂ سفید نبات سفید سفوف کرکے کھانا **ایضاً** پوست ہلیلہ نانخواہ زیرۂ سفید ہر یک
مساوی اور بریان سفوف کرکے بقدر مناسب کھانا اوسپر دہی ترش پینا **ایضاً** ہلیلۂ سیاہ
روغن زرد مین بریان اور سفوف کرکے ہموزن شکر سفید ملاکر کھانا اوسپر قدرے دہی پینا
فصل ۳ قولنج مین **علاج** اولاً ساتھ پینے روغن بید انجیر کے خواہ دوسرے اجزا کے تدبیرات
اسہال کی کرنا اگر بعد دفع فضلہ کے درد ساکن نہو تو دفع درد کی دوا کرنا **ایضاً** نانخواہ بایبڑنگ
پوست ہلیلہ جوا کھار نمک سنگ سفوف کرکے کھانا **ایضاً** اسارون عاقرقرحا تج سرخ زنجبیل
مرچ سیاہ سفوف کرکے شہد مین گولی بناکر کھانا **ایضاً** ہلدی زنجبیل ہالون پیسکر تھوڑی افیون
ملاکر طلا کرنا اوسپر برگ بید انجیر نیمگرم باندھنا **ایضاً** مونگ کی روٹی ایک طرف پکاکر اوسپر بطرف
خام روغن بید انجیر لگاکر سفوف زنجبیل اور ہینگ کا چھڑک کر نیمگرم پیٹ پر باندھنا **فصل ۴**
سول اور بادگولہ مین **علاج** چرچرہ جلاکر خاک اوسکی رات کو تر کرنا اور صباح آب صاف اوسکا
پینا **ایضاً** بھنگرۂ سبز اور نمک کھاری ہموزن گولی بناکر کھانا برء الساعۃ پوست بیخ بید انجیر
زنجبیل جوش کرکے نمک سیاہ ملاکر پینا **ایضاً** نمک سنگ زنجبیل سہاگۂ بریان ہینگ بریان مساوی
آب پوست درخت سہجن مین گولی بناکر کھانا اور اوسیکو نیمگرم طلا کرنا **ایضاً** کچلون جوا کھار
سجی نمک سیاہ املبیت ہوبیر پہوکر سول مساوی سفوف کرکے کھانا **فصل ۵** ہیجان بوز لامعا کا
جسکو عرف عام مین ناف ٹلنا کہتے ہین **علاج** تدبیر مشہور و مفید مالش ناف کی ہی لیکن اگر

یعنی بے سبب
ضعف امعا
اور سیر ہو جانے
بطور بیت چسپیدہ
اسہال
۲ شعور کا آنا ۱۲
۳ زیادہ [illegible] ۱۲ جو جاری
۴ مرتفات
اور بلیلہ [illegible]
[illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible] ۱۲
باب [illegible]
۵ یعنی [illegible]
اور [illegible]
الاسہال [illegible]
[illegible] بالتمام [illegible]
بعد رفع [illegible]
ایک بار [illegible] ۱۲
۶ اور [illegible]
[illegible] کا استعمال
مثل طلا سے افیون
[illegible]
[illegible] اور
[illegible] گوشت
اور [illegible] خشک
اور [illegible] بریان اور
[illegible]
عرق مین [illegible]
[illegible] ۱۲
۷ یعنی فی الفور
[illegible] ۱۲
۸ اہلبیت
[illegible]

نہو سکے یا مفید نہو تو کندش یعنی نکچھکنی ایک ماشہ سفوف کر کے چھہ ماشہ قند سیاہ اور چھہ ماشہ روغنِ گاو مین ملا کر کھانا مفید ہی ایضاً لیمون کاغذی تراش کر تخم نکال کر سہاگہ بریان بوزن ایک ماشہ او سپر لگا کر نیمگرم چوسنا ایضاً نانخواہ زنجبیل کندش مساوی سفوف کر کے دو چند ان قند سیاہ و روغن گاو مین ملا کر کھانا ایضاً جوز القی یعنی مینپھل پانی مین پیسکر کف دست او رکف پا پر لگانا مفید ہی

باب تیرھوان امراض گردہ و مثانہ مین

فصل ۱ درد گردہ مین **علاج** فصد باسلیق اور مدرات مفید ہی **ایضاً** تخم خربزہ نیمکوب جوش کر کے باضافہ شکر سرخ نیمگرم پینا **ایضاً** مغز تخم کر خار خسک تخم خربزہ پیس اور چھانکر باضافہ شکر سفید کے روغنِ گاو سے خوشبو کر کے پینا **ایضاً** نمک کندش باریک کر کے کھانا **ایضاً** گل داؤدی سفید بوزن یک تولہ پیسکر باضافہ شکر سفید کے پینا **ایضاً** مغز تخم کرنجوہ سفیدی[۵۱] تخم مرغ مین ملا کر لگانا **ایضاً** برگ تنباکو ضماد[۵۲] کرنا **فصل ۲** سنگ اور ریگ گردہ اور مثانہ مین **فائدہ** سرخی ریگ کی گردے سے اور سفیدی اوسکی مثانے سے ہوتی ہی اور دوسری پہچان یہ ہی کہ خلش موضع خاص مین معلوم[۵۳] ہو مگر علاج دونون[۵۴] قسم کا یکسان ہی **علاج** آب ترب شکر سفید کے ساتھہ پینا **ایضاً** حجر الیہود اور شیرۂ تخم کاسنی پینا **ایضاً** آبِ تخم گلتھی شیرۂ کاسنی پینا **ایضاً** گل داؤدی سفید خواہ زرد جوش کر کے نیمگرم پینا خواہ سفوف کر کے کھانا **ایضاً** چوب درخت انگور جلا کر اوسکا کوئلا پانی مین گھسکر پینا **ایضاً** بیخ درخت جیت کو آب برنج ساٹھی مین پیسکر پینا **ایضاً** مغز تخم خربزہ مغز تخم کر تخم گلتھی جوش کر کے شکر سرخ ملا کر پینا **ایضاً** مغز تخم خربزہ نانخواہ تخم ترب تخم کرفس زیرہ سفید مغز بادام تلخ مساوی سفوف کر کے شکر سفید ملا کر کھانا او سپر جوشاندۂ پر سیاوشان پینا

فصل ۳ حبس بول مین **علاج** ایک ریشہ زعفران کا احلیل مین رکھنا بالخاصہ ادرار بول کرتا ہی **ایضاً** گل ڈھاک جوش کر کے مثانے پر نطول کرنا **ایضاً** شورۂ قلمی ناف پر رکھنا **ایضاً** روغن بید انجیر شیر گاو مین ملا کر پینا **ایضاً** ریوند چینی شورۂ قلمی پھٹکری پانی مین پیسکر پینا **ایضاً** استعمال مدرات[۵۵] کرنا **فصل ۴** قرحۂ گردہ اور مثانہ مین بلا علامت سوزاک اور قرحہ

[۵۱] یعنی انڈے کی سفیدی ۱۲

[۵۲] نسخہ واسطے تسکین درد گردہ کے بلکہ دور ہونے کے مجرب ہی پانچ ماشہ کو مثل آٹے کے پیسکر آب برگ ترب سبز اور آب برگ عنب الثعلب سبز نمک سیندہ ملا کر مثل روٹی کے سفالی نصف پر انگارون پر رکھ ایک جانب سے پکاوین اور رخام کی طرف سے گرم گرم مقام درد پر باندھین ۱۲

[۵۳] یعنی اگر کمر [illegible] خلش ہو اور کمر کی جگہ سے ریگ گردہ کی علامت ہی اگر پیڑو مین درد ہو اور خلش ہو تو علامت ریگ مثانہ کی ہی ۱۲

[۵۴] یعنی ریگ گردہ اور ریگ مثانہ

[۵۵] مثل خارخسک اور کلونجی اور تخم خروس اور پرسیاوشان اور بیخ کاسنی اور بادیان اور تخم کرفس اور کرفس اور بیخ بادیان اور تخم خربزہ اور تخم خیار اور حجر الیہود اور بیخ [illegible] ۱۲

احلیل کے ریم کا قطرہ بول کے ساتھہ یا بدون اوسکے آتا ہی اور اکثر بمقام گردہ اور مثانہ کے درد بھی محسوس ہوتا ہی **علاج** مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدوے شیرین تخم خرفہ نشاستہ گندم کتیرا رب السوس بیخ انجبار سنگ جراحت بوزن مساوی باریک کر کے گولی بنانا اور بقدر مناسب کھانے کی مداومت کرنا

فصل ۵ ذیابیطس مین احلیل بول پر مور و مگس جمع ہوتے ہین اور غلبہ تشنگی کا بدون علامت تپ کے ہوتا ہی تفریق اقسام معالجات کی اوسکے کتب مبسوطہ مین بہت خوب ہین لیکن چند مجربات اس مختصر مین بھی تحریر ہوتے ہین **علاج** پوست اندرونی درخت گولر سفوف کر کے ہموزن نبات سفید ملاکر ایک تولہ نہار کھانا بیشتر مفید ہی **ایضاً** صندل سفید گلنار برگ مغیل گل ارمنی تخم کاہو گردے پر ضماد کرنا **ایضاً** طباشیر رب السوس مغز تخم خیارین تخم کاہو تخم خرفہ بریان صندل سفید ہر ایک ایک جزو کشنیز خشک بریان گل ارمنی نشاستہ کتیرا ہر ایک نیم جزو گلنار سماق صمغ عربی ہر ایک یکنیم جزو قرص بناکر کھانا **ایضاً** پوست درخت روس سمندر سوکھہ کتیرا کتھہ سفید مساوی سفوف کر کے شہد مین ملاکر کھانا

فصل ۶ سلس البول مین یا در حالت خواب مین بول ہوجانا **علاج** سنگھاڑا اور نبات سفید ہموزن سفوف کر کے کھانا **ایضاً** کنجد سیاہ ایک جزو نانخواہ آدھہ جزو قند سیاہ ڈیڑھہ جزو کوٹ کر کھانا **ایضاً** کونپل السلسے کی قند سیاہ کے ساتھہ کھانا **ایضاً** پوست ہلیلہ پوست بلیلہ آملہ گلنار جفت بلوط گل سرخ مساوی سفوف کر کے روغن گل مین چرب کر کے سہ چندان نبات سفید مین قوام کر کے بقدر مناسب کھانا **ایضاً** ناگرموتھہ تخم ترہ تیزک پودینہ مساوی الوزن سفوف کر کے وقت خواب کے کھانا **ایضاً** السی بریان زردچوبہ کندر مساوی سفوف کر کے ہمچند شکر ملا کے کھانا **فائدہ** تقطیر بول اگر ضعف دافعہ سے ہووے دوا حبس بول کی کرنا اور اگر ضعف ماسکہ سے ہووے دوا سلس البول کی کرنا

فصل ۷ بول الدم مین **علاج** برگ انار شیرین بیخ انجبار پیسکر شربت انار ملاکر پینا **ایضاً** شاخ گوزن سوختہ کتیرا بوزن مساوی آب برگ انار شیرین سے قرص بناکر کھانا

[illegible]

ھ بجاے پیشاب کے خون آتا ہے [illegible]

کا استعمال کیا جاسکے

[illegible] قرص بول الدم اور قرص کہربا کھلانا اور فصد باسلیق اور صاف کرنا اور سفوف [illegible] پچھنے لگانا صفت قرص بول الدم مغز تخم خیار چار درم نشاستہ کتیرا [illegible] صمغ عربی ایک ایک درم [illegible] آب بارتنگ سبز مین قرص [illegible] بقدر مناسب [illegible]

صفت قرص کہربا [illegible] سماق [illegible] صمغ عربی بریان [illegible] دو دو درم آب بارتنگ مین [illegible] ربیس کے ساتھ کھلاوین ۱۲

قادری

باب چودھوان امراض اعضاے تناسل مین

فصل ۱ سوزاک مین اگرچہ نسخے اس مرض کے ازبس مشہور ہین الا بنظر مناسب چند نسخے مجرب تحریر ہوتے ہین **علاج** اولاً اندری جُلّاب مفید ہی ص کباب چینی ریوند چینی دار چینی دانۂ الایچی سفید ہر ایک ایک جزو شورۂ قلمی دو جزو نبات سفید چار جزو سفوف کر کے شیر گاو مین مخلوط کر کے پینا و سپر شیر گاو اور آب سرد ملا کر بدفعات[۵۱] پینا اور غذا شیر اور برنج کھانا **ایضاً** ست سلاجیت سہ چند شہد مین ملا کر کھانا **ایضاً** دانۂ الایچی پکھان بید کباب چینی پیسکر باضافۂ (بدون شکر کے ۱۲) شکر خام کے پینا **ایضاً** دانۂ الایچی سفید ست[۵۲] گندہ بہروزہ مساوی سہ چند ان شکر ملا کر سفوف کھانا **ایضاً** زیرۂ سفید دو جزو لوبان سفید ایک جزو شکر سفید تین جزو سفوف کر کے کھانا **ایضاً** بیخ ترب مین گندہ بہروزہ اور شورۂ قلمی رکھکر گل حکمت سے پکا کر پیسکر باضافۂ شکر خام کے پینا **ایضاً** روغن بہروزہ شربت مین ملا کر پینا **فصل ۲ آتشک** مین اس مرض کی بہت قسمین ہین بہر حال خون فاسد ہو جاتا ہی اور ایک حرارت ایسی لاحق ہو جاتی ہی کہ تدبیر فائدہ نہین[۵۳] کرتی ادویۂ چار سفید ہوتی ہین **علاج** (مصفی خون ۱۲) شنگرف مازو عاقر قرحا اسکند ناگوری موسلی سیاہ موسلی سفید گوکھرو خرد مساوی سفوف کر کے آتش کنار صحرائی پر ڈالکر تمام بدن پر بخور کرنا اور ہر روز بدفعات اسی طرح سے کرنے سے ایک ہفتے مین زائل ہوتی ہی **ایضاً** عاقر قرحا مازو شنگرف سہاگۂ خام ہر ایک پانچ پانچ ماشے کوٹ کر پانی مین ملا کر چار حصے کر کے چار دفعہ بتفاریق تمام شب مین حقے پر رکھکر مثل تنباکو کے پینا اور تمام شب بیدار رہنا صبح کو غسل آب سرد سے کر کے شوربا مرغ اور نان گندم کھا کر سونا اگرچہ گرمی بہت معلوم ہوتی ہی اور اکثر قی اور اسہال بھی ہوتے ہین لیکن ایک ہی بار مین قرحے تک خشک ہو جاتے ہین **ایضاً** توتیاے سبز بریان پوست ہلیلۂ کلان ہلیلۂ سیاہ ہر ایک ایک جزو خر مہرۂ زرد چار جزو عرق لیمون مین تین روز کھرل کر کے بقدر نخود کے گولی باندھنا اور ایک گولی ہر روز کھانا اور کسی چیز سے چندان پرہیز نکرنا **ایضاً** روغن کنجد سفید مین برگ نیم نیم کوفتہ پکا کر روغن صاف کر کے موم زرد گداخت

[۵۱] اس سے پیشاب خوب جاری ہوتا ہی اور بخوبی موضع خاص کا تنقیہ ہو جاتا ہی ۱۲

[۵۲] طریقہ ست نکالنے کا یہ ہی کہ گندہ بہروزہ کو پوٹلی مین باندھکر کسی ظرف مین نصف پانی بھر کر کنارے پر لٹکا کر اوس ظرف کو سرپوش سے بند کرین اور جوش دین پانی کی حرارت سے گندہ بہروزہ پانی مین [illegible]

[۵۳] [illegible]

[۵۴] [illegible] ۱۲

مقالہ ۶

[illegible]

کرکے سفوف سنگریزۂ سنگ جراحت کات سفید سپیاری سوختہ ملاکر مرہم بناکر لگانا قرحے کو خشک کردیتا ہی **فائدہ** اس مرض مین اکثر موںہہ آتا ہی برگ چنبیلی اور پوست درخت کھنال جوش کرکے مضمضہ کرنے سے دفع ہوتا ہی **فصل ۳** رقت اور جریان منی مین **علاج** گوکھرو کلان موچرس تال مکھانا الک مغسول گوند ڈھاک مساوی نبات سفید دوچند سفوف کرکے ایک تولہ ہر صباح کھانا اوسپر شیر گاو نیم پاو پینا **ایضاً** برگ ببول شکر سفید مساوی سفوف کرکے کھانا **ایضاً** اندر جو تال مکھانا بیج بند تخم سربالی مغز تخم کنوانچ موچرس گوند ڈھاک بوزن مساوی سفوف کرکے شکر سفید ہموزن ملاکے کھانا **ایضاً** موسلہ سینبھل موسلی سیاہ موسلی سفید بہمنین ستاور تخم گزر تخم گندنا تخم پیاز تخم شلجم اندر جو ہر ایک ایک جزو ثعلب مصری شقاقل مصری نیم جزو سفوف کرکے کنجد سفید پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ مغز اخروٹ ہر ایک دو جزو نیم کوفتہ یکچند شہد خالص اور یکنیم چند شکر سفید مین قوام کرکے بقدر مناسب کھانا **ایضاً** مسکۂ میش ظرف جست مین گولی سیسے سے گھسکر گردے پر طلا کرنا **ایضاً** سیسے کا پتر گردے پر باندھنا

باب پندرہوان امراض مقعد مین

فصل ۱ بواسیر مین **قسم خونی** **علاج** سرمۂ سیاہ ایک جزو قند سیاہ نو جزو ملاکر گولی بقدر کنار دشتی کے ہر روز کھانا **ایضاً** کہربا گل مختوم اتیس ہر ایک ایک ماشہ سفوف کرکے کھانا **ایضاً** کشنیز چار جزو رسوت ایک جزو سفوف کرکے کھانا **ایضاً** مویز مع تخم ایک عدد مرچ سیاہ ایک دانہ باہم پیسکر گولی بناکر کھانا **ایضاً** رسوت دو جزو مسکۂ گاو چھہ جزو مین ملاکر کھانا **ایضاً** روغن موم یا روغن لوبان کھانا **قسم ریحی** **علاج** برگ لگروندا اور مرچ سیاہ مساوی گولی بناکر کھانا **ایضاً** معجون مقل کھانا **ایضاً** مغز تخم نیم مغز تخم بکاین شیرۂ برگ مکوے مین پیسکر لگانا **ایضاً** مغز تخم کدوے شیرین اور مغز تخم آلوے بخارا شیر گوسفند خواہ پانی مین پیسکر مقعد مین لگانا **ایضاً** آرد جو رسوت سفیدی تخم مرغ اور روغن گل مین پیسکر لگانا **فائدہ** مچھلی قسم شور کا سر آگ سے خشک کرکے سفوف کرکے چھڑکنا بالخاصہ مسّے کو خشک کرکے گراتا ہی **ایضاً** روغن چنبیلی اور روغن سرشف اور

اور قدرے کھانا ۱۲

[illegible]

روغنِ کنجد سیاہ اور روغنِ السی ہر ایک دو دو جزو ملا کر گندھک لوبان ایک ایک جزو باریک کرکے اور میعۂ سائلہ ایک جزو ملا کر آگ پر رکھیں لہ اور قسط تلخ پوست بیخ کبر پوست بیخ کنیر اور سپند ہر ایک یکنیم جزو سفوف کرکے ملا کر مرہم بنا دین اسکے لگانے سے مسّے خشک ہو کر گر جاتے ہین **فصل ۲** نواسیر مین **علاج** استخوان پنجۂ شیر گھسکر لگانا **ایضاً** زردچوبہ مردار سنگ ہر ایک تین جزو روغن گل دو جزو موم زرد ایک جزو پانی ملا کر پکانا جب پانی نہ رہے مثل مرہم کے ہو جاوے تب لگانا **ایضاً** شلجم کو پیسکر روغنِ کنجد مین مثل مرہم کے پکا کر لگانا **فصل ۳** خروج مقعد مین **علاج** مازو سبز پوستِ درخت انار جوش کرکے آبدست لینا **ایضاً** روغن السی سے چرب کرکے سرمہ اور سفیدۂ ارزیز چھلی ببول کی بوزن مساوی باریک کرکے پتھر کے ٹکڑے پر چھڑک کر دبانا اور اینٹ کوری گرم کرکے دبانا **ایضاً** عنب الثعلب تین جزو گل سرخ عدس مقشر دو جزو آب کشنیز مین پیسکر زردۂ تخم مرغ اور روغنِ کنجد سفید ملا کر لگانا

باب سولھوان پانون کے امراض مین بن ران سے قدم تک

فصل ۱ عرق النسا اور نقرس اور وجع الورک ۱۲ اور وجع مفاصل مین **علاج** تنقیہ کرناقی اور اسہال اور فصد سے **ایضاً** افیون دو جزو زعفران ایک جزو مغز نان خمیری پانچ جزو شیر گاو پندرہ جزو باہم پکا کر شیر گرم لگانا اور اگر ممکن ہو تو بندھا رکھنا **ایضاً** روغن موم لگانا **ایضاً** چربی شیر کی روغن بابونہ مین ملا کر لگانا **ایضاً** پوست بیخ ارنڈ اور پوست بیخ کٹائی برگ آگ برگ دھتورہ برگ سنبھالو مساوی پیسکر روغنِ سرشف مین پکا کر لگانا **ایضاً** مقل پانچ جزو ایلوا دو جزو روغنِ سرشف مین پکا کر لگانا فائدہ یہی ادویہ درد پشت اور درد کمر مین بھی لگانا مفید ہی **فصل ۲** درد ساق ۱۲ پنڈلی اور عقب ایڑی ۱۲ مین **علاج** تخم شبت جوش کرکے نطول کرنا **ایضاً** افیون ایک جزو قسط تلخ شنگرف ایلوا ہر ایک دو جزو شیرۂ ادرک مین پیسکر نیم گرم طلا کرنا **ایضاً** پچھنے عہ لگا کر جونک ملنا **فصل ۳** زانو کی گرانی اور ٹخنے سے جنبش نہونے مین **علاج** گوگل کھانا **ایضاً** روغنہاے گرم لگانا **فصل ۴** دوالی مین کہ رگین پانون کی موٹی اور نمودار اور منعقد ہو جاتی ہین اور داء الفیل مین

لہ کسی عضو میں سی یا آہنی مین ڈالکر ۱۲

عہ تا گھل کر مخ کو ظاہر ہو جاوے ۱۲

عہ جو رگ عرق النسا وہ مرض ہے اور جانب وحشی پانون مین گرہ دار بسبب مادہ رقیق صفراوی یا بلغمی یا مرکب کے درد شدید ہوتا ہے ابتدا اسکی کولہے کے جوڑ سے اور ترا ہوا ٹخنے تک پہونچتا ہی گھٹنے تک اور کبھی بر جانب وحشی مین واسطے دفع اس کی کی پنڈلی کی جاتی ہی اور اگر [illegible]

[illegible]

عہ [illegible]

یعنی فیل پانون علاج گل خیرو پیسکر سپیدی تخم مرغ ملاکر لگانا ایضاً بابونہ مرچ سیاہ نرکچور
اجمودھ تخم سوا اچوپ چینی بابرنگ چوب فی برابر پیسکر شہد ملاکر شیر گرم لگانا ایضاً محللات ورم لگانا
فصل ۵ عرق مدنی یعنی نارو مین **علاج** سرگین کبوتر اور قند سیاہ لگانا **ایضاً** زرنیخ اور
ناگرموتھا لگانا **ایضاً** مقل اور بورق یعنی سجی لگانا **ایضاً** سہاگہ بریان ایک جزو قند سیاہ
چھ جزو ہر روز بوزن نو ماشے کھانا **ایضاً** صبر کھانا اور لگانا **فائدہ** جب علامت نکلنی کی ہو
اگر کافور اور مرچ سیاہ لگائی جاوے تو نہین نکلتی اور مواد تحلیل ہو جاتا ہی **ایضاً** اگر چتاور
پیسکر روغن گاو ملاکر لگایا جاوے تو بالکل نکل کر سلسلہ موقوف ہوتا ہی **فصل ۶** اکوتہ مین علاج
برگ حنا زرد چوبہ عدس بریان بساوی پانی مین پیسکر لگانا **ایضاً** مغز تخم ارنڈ شیر بز مین
پیسکر لگانا **ایضاً** گلیم کہنہ سوختہ روغن سرشف مین ملاکر لگانا **ایضاً** چوب کہنہ تاڑ
کہ بعد شکست برگ کے رہتی ہی جلاکر روغن بیدانجیر مین لگانا **ایضاً** سم اسپ سوختہ
اور استخوان سگ سوختہ باریک کرکے روغن کنجد سیاہ مین لگانا **ایضاً** بلادر روغن کنجد مین
جلاکر توتیا بریان خاکستر سم اسپ مساوی ملاکر کھرل کرکے لگانا **ایضاً** سیندور مردا سنگ
پھٹکری کتھہ سفید نمک سنگ مساوی سرکہ خواہ عرق لیمون ملاکر کھرل کرکے روغن سرشف
اور شہد ملاکر لگانا **فصل ۷** شقاق عقب مین یعنی ایڑی پھٹنا **علاج** صابون ولایتی پانی مین گھسکر بھرنا
ایضاً زیرہ سفید اور چربی مرغ کی مرہم بناکر لگانا **ایضاً** مغز تخم بیدانجیر پیسکر لگانا **ایضاً** تخم خشخاش سفید لگانا

باب سترہوان امراض موی اور ناخن مین

فصل ۱ داء الثعلب مین یعنی بال جھڑ جانا **علاج** چرک مگس شیر میش مین ملاکر لگانا **ایضاً** روغن
یا زردہ تخم مرغ اور روغن کنجد لگانا **ایضاً** خاکستر دندان فیل اور شیر میش ملنا **ایضاً** خاکستر حب النیل
یعنی کالادانہ پیسکر لگانا **ایضاً** دندان فیل اور رسوت مساوی گھسکر لگانا **ایضاً** زہرہ گاو لگانا
ایضاً آب آملہ سے دھونا **فصل ۲** ناخن خشک اور شق ہو جانے مین **علاج** زرد چوبہ اور رسوت
بلیلہ زرد ظرف آہنی مین گھسکر لگانا **ایضاً** ہرتال اور کلونجی لگانا **ایضاً** مسکہ میش یا گوسفند لگاکے

ف ۴ سب سے بہتر یہ ہے کہ کچھڑی میٹھی کی
بچا کر کھانا اور دودھ پینی شہد ملا کر
پینا اور خوب استفراغ کرنا ۱۲
ف ۵ عرق مدنی ایک ورم ہوتا ہے
ساق پا مین اور پھوڑا سا ہو جاتا ہے
پھر سوراخ ہو کر اوس مین سے ایک
شی بصورت دھاگے بار بار نکلتی ہے اور
سرخ یا کبھی سیاہی مائل باہر نکلتی ہے
ایک بالشت سے قدر بڑھتی ہے
ٹوٹنے سے اوسکے ورم کا ہوتا ہے
جب اوسکا نکلنا چاہیے کہ ایک
پیچیدہ کر لپیٹنا چاہیے
ف ۶ انگریزی سے جلد سبب باہر نکل آتی ہے
اور مبادا اگر ٹوٹ جاوے تو بقیۃ العضو
اوس جگہ طولانی شگاف کر دین
تا مادہ فاسد بالکل دفع ہو جاوے
بعد اوسکے تدبیر اندمال کی کرین
اور کبھی اندر جلد کے دانے کی جگہ
مثل دانہ کے بڑے ابھار ایسا محسوس
ہوتی ہے اور خروج اوسکا نہین ہوتا ۱۲
ف ۷ داء الفیل یعنی ہاتھی پانون مین
واسطے بند ہونے کے ورم کے جاتی ہین ۱۲
ف ۸ جذام حرام مغز اور رال دو روم
اور مصطگی بھرنا ۱۲

سینکنا ایضاً روغن بید انجیر لگا کر چوب آگ جلا کر سینکنا **فصل ۳** داخس یعنی بسہری مین ناخن کے تلے ورم حار اور درد شدید تپک کے ساتھ ہوتا ہی اور کبھی ناخن گر پڑتا ہی **علاج** اسبغول باندھنا **ایضاً** پنڈول مٹی لگانا **ایضاً** کلونجی پیسکر باندھنا اگرچہ درد شدید ہوتا ہی لیکن پکا دیتی ہی **ایضاً** موم خام تولہ روغن بابونہ ۳ تولہ مین پکا کر آب برگ حناے سبز ۱۲ تولہ آب برگ بالک ۱۲ تولہ آب برگ لٹ تولہ زیرہ ملا کر جلا وے جب پانی جل جاوے مثل مرہم لگا کر باندھے

باب اٹھارہوان امراض جلد مین

فصل ۱ کلف مین یعنی چھائین ۱۲ **علاج** پھٹکری اور کھریا سرکے مین پیسکر لگانا **ایضاً** زعفران صندل سفید ناگیسر خس پترج پانی مین پیسکر لگانا **ایضاً** مغز تخم خرما شیر گاو مین پیسکر لگانا **ایضاً** پوست ترنج نرکچور پانی مین پیسکر لگانا **ایضاً** شیر گاو کے دوہنے مین جو کف نکلتا ہی تازہ لگانا **فصل ۲** مہاسے مین **علاج** جوا سا جوش کر کے مونہہ ۱۲ دھونا **ایضاً** مغز تخم خرما سرکے مین گھسکر لگانا فائدہ پوست درخت نیم پوست درخت سرس یعنی باد اور دہ ۱۲ پوست درخت انار ہلدی دار ہلد ناگرموتھا لودھ مساوی پیسکر طلا کرنا کلف اور مہاسے کو دفع کرتا ہی **فصل ۳** سعفہ مین یعنی گنجہ ہونا **علاج** پھٹکری چھڑیلہ سرکے مین پیسکر لگانا **ایضاً** کمیلہ ایک جزو سہاگہ خام نصف جزو روغن تلخ مین ملا کر لگانا **ایضاً** کونپل ارنڈ کی پیسکر قدرے نمک ملا کر لگانا **ایضاً** گچلہ پلاس پاپڑہ زیرہ سفید مساوی روغن تلخ مین جلا کر مثل مرہم کے لیسکر لگانا **ایضاً** خردل نیم بریان سفوف کر کے روغن کنجد مین ملا کر لگانا **ایضاً** پوست درخت نیم مسور نخود ہر ایک سوختہ یک جزو مردار سنگ توتیا مرچ سیاہ ہر ایک نیم جزو باریک کر کے روغن کنجد سیاہ مین ملا کر لگانا **فصل ۴** سبوسے مین یعنی کسی عضو کی جلد سے یا سر سے مثل بھوسی غلّے کے جدا ہونا **علاج** زہرہ گاو روغن سرشف مین ملا کر لگانا **ایضاً** برگ گرہل تازہ لگانا **ایضاً** پیاز دشتی پیسکر شہد ملا کر ملنا **ایضاً** بھنگرہ آملہ پوست ہلیلہ چرک آہن تخم نیل پھٹکری مساوی سرکے مین پیسکر لگانا **ایضاً** نمک باریک کر کے روغن گل مین ملا کر لگانا **فصل ۵** ابرص ۱۲ اور جھاجن مین **علاج** دانہ خشخاش سفید شیر میش خواہ پانی

ف ۵ اور اسبغول سرکہ مین پیسکر اور برف سے سرد کر کے او نگلی کو باندھنا برف مین رکھنا اور دو تین گھنٹہ مین دیتا ہی اور وقت شدت درد کے بیخ اور افیون سرکہ مین پیسکر لگانا بھی مسکن ہی ۱۲

ع ۵ اگر [illegible] نکلنا [illegible] جو نہ بی اسکو [illegible] مونہہ دھونا اور رگ کرنا اور چھید جن مین بھرا اوس جگہ کو دھوے ۱۲

سعفہ سفید جہان سی ہاتھ مین پاپین مین ہو جاتی ہین مادہ سوداوی سے ۱۲

مین پیسکر لگانا ایضاً سم اسپ سوختہ آملۂ سوختہ ہر ایک تین جزو کمیلہ ایک جزو سہاگہ خام نیم جزو
روغن تلخ مین مرہم بناکر لگانا **فصل ۶** برص اور بہق مین **علاج** برگ کرنج زرد چوبہ
ہر ایک ایک جزو سہاگہ دو جزو پیسکر لگانا **ایضاً** تخم ترب زرد چوبہ ناگیسر سرشف ہی
مین پیسکر لگانا **فصل ۷** شری یعنی پتی **علاج** چرونجی اور گیرو روغن تلخ مین پیسکر لگانا
ایضاً نانخواہ اور گیرو سرکے مین پیسکر لگانا **ایضاً** تخم خربزہ تخم خیارین اندرجو سرکے مین
پیسکر لگانا **ایضاً** سکنجبین عرق مکوے مین ملاکر پینا **فصل ۸** قوبا یعنی داد مین **علاج** برگ املتاس
تازہ ہر روز پانچ چار بار ملنا **ایضاً** صندلین اور سہاگہ عرق لیمون مین گھسکر لگانا **ایضاً**
بیخ پالک جو ہی عرق لیمون مین گھسکر لگانا **ایضاً** تخم پنواڑ کنجد سیاہ سرشف پیسکر لگانا
فصل ۹ خارش مین **علاج** روغن گاو گرم کرکے پارہ اور موم زرد ملاکر لگانا **ایضاً** چوک سہاگہ
توتیا گھسکر باضافہ روغن تلخ لگانا **ایضاً** برگ برگد جلاکر روغن سرشف ملاکر لگانا **ایضاً**
برگ تازہ حنا برگ تنبول بنگلہ ہر ایک دو جزو سیماب ایک جزو صلایہ کرین جب سیماب مخلوط
ہو جاوے تو توتیاے سبز مردار سنگ مرچ سیاہ تخم پنواڑ تخم بکچی سیندور کمیلہ چوک ہر ایک
نیم جزو ملاکر کھرل کرین اور روغن گاو یکصد و یک بار شستہ سات جزو روغن کنجد سفید
دس جزو ملاکر لگایا کرین **فائدہ** جذام کو تنقیہاے مکرر اور تصفیۂ خون دوا اور
غذا درکار ہی **فصل ۱۰** عرق بدبو پسینا بدن سے خواہ بغل سے نکلنے مین **علاج** سفیدۂ قلعی مازو وسما
گھسکر روغن گل ملاکر لگانا **ایضاً** برگ تنبول روغن کنجد سفید مین پکاکر لگانا **ایضاً** بادنجان جوش
کرکے اوسکے پانی سے بدن دھونا **ایضاً** ناگرموتھا تخم شبت چرونجی پیسکر لگانا **فصل ۱۱** آگ سے
خواہ روغن یا پانی گرم سے جلجانے مین **علاج** فوراً خون تازہ گوسفند یا سفیدی تخم مرغ کی لگانا
ایضاً روغن السی اور شیر گاو یا گوسفند ملاکر برگ مغیلاو سمین جلاکر مثل مرہم کے بناکر لگانا
ایضاً سرشف جلاکر پانی مین پیسکر لگانا **ایضاً** مغز گھیکوار لگانا **ایضاً** کلی چونے کی روغن السی
مین حل کرکے مثل مرہم کے لگانا **فصل ۱۲** ضربہ اور سقطہ مین **علاج** ماش مثل چیلے کے

مادہ بلغمی ہے [illegible] سفید داغ بہق [illegible]

[illegible]

اور [illegible] مادہ بلغمی [illegible]

[illegible]

وہ اگر [illegible] خواہ مار [illegible] یعنی چوٹ [illegible] لگاوین [illegible]

پکاکر اوس سے سینکنا ایضاً دار ہلد چوب ہیدہ تنجی ہر ایک دو جزو باریک کرکے میدۂ گندم
تین جزو قند سیاہ ایک جزو سفیدۂ تخم مرغ اور روغن السی ملاکر لوئی بناکر سینکنا اور باندھنا
ایضاً زردچوبہ اور چونہ سرکے مین گھسکر نیم گرم ضماد کرنا ایضاً زردچوبہ دار ہلد اصل السوس
چوب دیودار گلو ہر ایک نیم کوفتہ دودہ چھپر کا جہان چنے بھوسے جاوین جملہ مساوی دہ چند
روغن کنجد سفید اور چہل چند پانی ملاکر پکاوین جب پانی جل جاوے صاف کرکے روغن
لگانا اور اگر زخم ہو اوس پر کپڑا اوسی روغن سے تر کرکے رکھنا[1]

فصل ۱۳ اورام (توجہ ۱۲) **اور دمامیل** (پھوڑے ۱۲)

اور بثورات مین جاننا چاہیے کہ اورام پر محللات ضماد کرنا خواہ کیڑی سے خون نکالنا کافی ہی اور
دنبل (پھوڑیان ۱۲) پر اگر اولاً یہ تدبیرات کافی نہون تو پکاکر دوا سے خواہ نشتر سے توڑنا اور مواد نکالکر مندمل اور
خشک کرنا چاہیے بثورات پر رادعات[2] اور محللات کافی ہوتے ہین **علاج محلل** برگ مکوے تازہ کشنیز
خشک لب خیار شنبر لگانا ایضاً گیرو برگ گلاب گل بابونہ لگانا ایضاً اسگند ناگوری پیسکر پانی مین
تر کھین اور بدفعات لگایا کرین ورم سخت تحلیل[3] ہوتا ہی **علاج پختگی**[4] مین آرد گندم خواہ جوار یا برنج
دہی مین پکاکر قدرے نمک ملاکر شیر گرم لگانا ایضاً اصل السوس تخم السی تخم میتھی آرد جو مساوی
شیر گوسپند مین پکاکر لگانا ایضاً گندھک دو جزو آرد جو ایک جزو پیسکر نیم گرم لگانا **علاج شکستگی**[5] کا
بیخ چنبیلی پیسکر شہد ملاکر لگانا ایضاً سہاگہ خام لگانا ایضاً بیخال کبوتر خواہ گنجشک لگانا ایضاً
مُقل پانی مین پیسکر نیم گرم لگانا[6] **علاج اخراج مواد اور اندمال** مین موم زرد دو جزو روغن کنجد سپید
چار جزو مین گداخت کرکے سنگ جراحت مردارسنگ توتیا رال سفید ہر ایک ایک جزو باریک کرکے
روغن السی مین ملاکر خوب حل کرین اور چند مرتبہ پانی سے دھوکر لگانا **علاج بثورات** کا صندل سفید
شیرۂ برگ مکوے تازہ مین گھسکر لگانا ایضاً مردارسنگ سوت صندل سفید لگانا ایضاً کافور روغن گل لگانا

باب انیسوان امراض مین خاص مردون کے

فصل اورام اور درد خصیہ مین علاج دموی مین تنقیۂ خون کرنا ایضاً کتیرا آرد جو لعاب
اسبغول روغن گل ملاکر لگانا ایضاً جوز القی پانی مین پیسکر لگانا ایضاً بیخ حنظل لگانا

[1] اور اگر چوٹ سے ورم یا درد شدید پیدا ہو تو فصد لازم ہی خصوصاً اگر اعضاے رئیسہ مین یا قریب اون کے ہو ۱۲
[2] مثل صندل اور رسوت اور گیرو اور چھالیا اور گل ارمنی اور کاہی اور دوسرے ایسے ۱۲
[3] مرہم داخلیون فائدہ کرتا ہی ۱۲
[4] یعنی وقت پکانے ورم کے ۱۲
[5] یعنی ٹوٹنی ہڈی کی جو ٹوٹ جاوے ۱۲
[6] اور بضرورت فصد کرنا اور بابونہ یا روغن گل یا کسی اور روغن دیودار یا کسی مقام پر ہڈی کا اپنے مقام سے ہٹنا اور بند نشتر کرنا ۱۲

ایضاً گل ٹیسو جوش کرکے نطول کرنا اور باندھنا ایضاً برگ جیت جوش کرکے باندھنا

فصل ۲ فتق مین علاج بیج اور سرشف پیسکر نیمگرم طلا کرنا ایضاً پوست بیج ارنڈ اور زنجبیل لگانا ایضاً دانہ موٹھہ اور تخم شبت یعنی سویا اور گل بابونہ لگانا ایضاً برگ تنباکوے سبز نیمگرم باندھنا

فصل ۳ آماس قضیب مین علاج برگ مغیل اور برگ کنار اور برگ آنار پیسکر سرد لگانا ایضاً مازو اور رسوت پیسکر لگانا ایضاً چھالیا اور صندل سفید لگانا

فصل ۴ خارش اور دانہہاے خصیہ اور قضیب مین علاج مردارسنگ کو روغن گاو مین چوب نیم سے گھسکر لگانا ایضاً ہلیلہ سیاہ اور رسوت پیسکر تھوڑا روغن گل ملاکر لگانا

فصل ۵ قرحہ[۹۲] اعضاے مذکورہ اور احلیل مین علاج برگ نیم روغن کنجد سفید مین پکاکر روغن صاف کرکے اوسمین موم سفید گداختہ کرکے سرد لگانا اور احلیل مین ٹپکانا

فصل ۶[۹۳] سرعت انزال اور کثرت احتلام مین علاج خبث الحدید کہنہ سرکہ خالص مین سات بار بجھاکر مائین اور ثمر نرم مغیل مغز تخم تمر ہندی شستہ مساوی الوزن سفوف کرکے ہم چند نبات سفید ملاکر کھانا ایضاً برگ ببول سفوف کرکے برابر شکر ملاکر کھانا ایضاً تخم ریحان سفوف کرکے برابر قند سیاہ ملاکے کھانا فائدہ جست خواہ سیسے کا پتر گردے پر باندھنا اور ادویہ جریان منی کی کھانا مفید ہی

یعنی پھلی تا نرم ببول کی ۱۲

باب بیسوان امراض مین مخصوص عورتون کے

فصل ۱ ورم پستان مین علاج دموی مین فصد کرنا اور گیرٹی لگانا اور جملہ اقسام مین ناگر موتھا اور میتھی شیر گوسفند مین پیسکر لگانا ایضاً برگ نیم اور برگ بکاین سے سینکنا اور باندھنا ایضاً برگ گل عباس اور برگ مکو پیسکر لگانا ایضاً اکلیل الملک اور رسوت شیرۂ برگ مکوے تازہ مین پیسکر لگانا ایضاً کاہو سرکے مین پیسکر لگانا ایضاً اسبغول سرکے مین پکاکر لگانا

فصل ۲ قلت شیر مین علاج ستاور شیر گاو مین پیسکر شکر سفید ملاکر پینا ایضاً زیرۂ سفید برنج ساٹھی دودھ مین پکاکر کھانا ایضاً زیرۂ سفید نانخواہ نمک سنگ بوزن مساوی سفوف کرکے دہی مین ملاکر کھانا ایضاً اجمودہا انیسون بوزیدان بادیان تخم سویا برابر سفوف کرکے شہد ملاکر بقدر مناسب کھانا

فصل ۳ پرسوت مین کہ مشہور ہی بعد ولادت کے اکثر ہوتا ہی علاج ست لوبان

فتق کہتے ہین [illegible] پیٹ کی جھلی [illegible] خصیون [illegible] فتق [illegible] خصیون کے [illegible] ہوئی اسکو فتق ریحی اور فتق مائی اور [illegible] اور بھی مادہ غلیظ [illegible] اور بھی [illegible] فتق بھی [illegible] علاج [illegible] ۱۲

[illegible] اور سوزاک [illegible] عمل مین [illegible] کھانا [illegible] مغز تخم خربزہ [illegible] مغز تخم کدو [illegible] مغز بادام [illegible] خشخاش سفید [illegible] تخم خرفہ [illegible] دو درم [illegible]

[illegible] ۱۲ [illegible] درم [illegible] علاج درم [illegible] درم [illegible] ۱۲

[illegible]

ایک ماشہ مشک دو سرخ ہر روز ایک ہفتے تک کھانا **ایضاً** ناگیسر ایک جزو مرچ سیاہ دو جزو شیرۂ ادرک مین گولی بناکر کھانا **ایضاً** لوبان اجمودہ دارچینی مساوی سفوف کرکے ہمچندان شکر سرخ ملاکر کھانا **ایضاً** کندر نرکچور جدوار ہر ایک ایک جزو مشک نیم جزو سفوف کرکے شہد ملاکر کھانا **ایضاً** فلفل سیاہ زنجبیل ایک ایک جزو تخم دھتورہ نیم جزو سفوف کرکے گولی بقدر ایک سرخ کی بناکر کھانا **فصل ۴** اجزاے رطوبت مین رحم سے **علاج** پھلی پختہ کیلے کی شیرۂ آملہ اور شکر ملاکر بطور حلوا پکاکر کھانا **ایضاً** تخم خرما پوست درخت انار پوست درخت انبہ تخم کنوچہ مساوی سفوف کرکے شکر ملاکر کھانا **فصل ۵** کثرت حیض مین **علاج** کنار دشتی سفوف کرکے شکر اور گھی ملاکر بطور حلوے کے پکاکر کھانا **ایضاً** کہربائین مساوی سفوف کرکے زردہ تخم مرغ بریان مین ملاکر کھانا **فصل ۶** انسداد اور قلت حیض مین **علاج** اسپند چوب کنجد سیاہ جوش کرکے یا باڑنگ جوش کرکے پینا **ایضاً** مجیٹھ باڑنگ مرچ کنکول ہر ایک ایک جزو اجمودھ بادیان دانۂ الایچی کلان ست بہروزہ مصطکی ہر ایک نیم جزو سفوف کرکے دوچندان شہد ملاکر بقدر مناسب کھانا

مقالہ ساتوان بیان حمیات یعنی تپ مین

ہرچند جو مقالۂ اول کی پہلی فصل مین بیان علامات اخلاط کا موجود ہی اوس سے سبب تپ کا دریافت کرنا اور مقالۂ پانچوین سے معدلات اور منضجات اور مسہلات مستخرج کرکے معالجہ تپ کا ہوسکتا ہی لیکن توضیحاً و تسہیلاً اس مقام مین کچھہ اور بھی لکھا جاتا ہی جاننا چاہیے کہ تپ ایک گرمی ہی کہ اولاً دل مین پیدا ہوکر تمام بدن مین منتشر ہوتی ہی اور اقسام اوسکی بہت ہین اس مختصر مین گنجایش کہان الا بقدر ضرورت تحریر کرنا پڑا **حمی یوم** بدون کسی مادے کے اسباب خارجی سے مثل حرارت آفتاب اور برودت پانی اور اعراض نفسانیہ اور بدنیہ سے پیدا ہوتی ہی **علاج** اسمین صرف تعدیل کفایت کرتی ہی گرم مین اجزاے سرد اور سرد مین اجزاے گرم کھلانا پلانا اور اگر غم سے ہو اسباب فرحت کے اور اگر شادی سے ہو اسباب غم اور تفکر کے مہیا کرنا اور اگر کثرت اسہال سے ہو تو قابضات کا استعمال کرنا ضماداً اور اکلاً اور اسیطرح جو سبب ہو اوسکا

[illegible]

دفع کرنا چاہیے اور اکثر یہ تپ ایک روز یا دو روز مین بلا معالجہ دفع ہو جاتی ہی حمی خلطی جو تغیر اخلاط سے پیدا ہوتی ہی اور تشخیص اسکی علامات متذکرۂ بالا سے کرنا چاہیے اگر یہ تعدیل سے دفع نہوئے تو حاجت تنقیہ کی ہوتی ہی قواعد تنقیہ کے مع مسہلات ہر خلط کے اوپر بیان ہو چکے ہین تپ لازمہ مین بروز ہشتم و دہم و دوازدہم و شانزدہم و نوزدہم و بست و دوم و بست و سوم و بست و پنجم و بست و ششم و بست و نہم و سی و دوم و سی و سوم و سی و پنجم و سی و ششم و سی و ہشتم و سی و نہم استعمال مسہل کا کرین اور تپ نائبہ مین بروز نوبت مسہل دینا منع ہی جو راحت کا دن پڑے اوسمین مسہل دین تپ دموی یہ تپ برابر لاحق رہتی ہی اگر صفرا شامل ہوتا ہی تو ایک روز اور اگر سودا شامل ہوتا ہی تو دو روز درمیان دے کر شدت کرتی ہی علاج بہترین تدبیر اخراج خون کا ہی بقدر مناسب ہفت اندام دہنے ہاتھ سے اور مبردات خون مثل آب اور کشنیز اور آملہ اور صندل سفید اور عناب اور نیلوفر ساتھ آلوے بخارا یا تمر ہندی یا انار ترش کے باضافۂ شیرینی قلیل کے پلانا اور اجزاے باردہ سے لخلخہ بنا کر سونگھانا اور مکان سرد مین رہنا اور کپڑا عرق گلاب مین تر کر کے مقام دل پر رکھنا تپ صفراوی اگرچہ یہ تپ اکثر خفیف لاحق رہتی ہی مگر ایک روز درمیان دے کر ضرور شدت کرتی ہی اور بیشتر اس تپ مین کسی وقت لرزہ بھی ہوتا ہی علاج شیرۂ تخم خیارین اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور تخم کاہو اور تخم پالک اور لعاب بہدانہ اور برگ گاوزبان اور اسبغول اور زلال تمر ہندی اور آلوے بخارا اور آب لیمون اور آب انار ترش اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور سکنجبین سادہ اور سکنجبین بزوری بارد اور عرق گلاب اور عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک ان اجزا سے دو چار بمقدار مناسب عمر مریض اور شدت او خفت تپ کے پلانا اور اگر کوئی شربت نہو تو نبات سفید ملانا چاہیے اور اجزاے سرد دل و جگر اور پیشانی اور اطراف پر لگانا اور سونگھانا اور پاشویہ سے عرق بدن کا نکالنا تپ بلغمی یہ تپ ہر وقت لاحق رہتی ہی مگر غالب شامل ہونے دوسرے خلط کے بروز نوبت شدت کرتی ہی اور مریض کو سستی اور سکوت

یہ تپ ایک قسم شطر الغب کی ہی ۱۲

اگر صفرا ہوتا ہی ۱۲

اور لرزہ اسمین زیادہ ہوتا ہی ۱۲

وقت حاصل ہوتا ہی اور گرمی

فرد بطور خفت کے اور

مادہ داخل العروق ہو والا

خارج کی طرف [illegible]

خارج العروق [illegible]

زیادہ رہتا ہی علاج تخم کاسنی بیخ کاسنی بادیان انیسون بیخ اذخر اصل السوس عنب الثعلب گلوے سبز مویز منقی انجیر عناب زنجبیل کلان پیپلا مول انمین سے چند اجزا بقدر مناسب خیساندہ اور جوشاندہ کرکے شکر سرخ خواہ گلقند آفتابی کے ساتھہ پلانا ایضاً حب الشفا ایضاً تالیسادی چورن بحالت زیادہ ایام لاحق رہنے تپ کے کھلانا ایضاً گلوے تازہ صندل سرخ پوست اندرونی درخت نیم کہنہ خرما شکر سرخ بوزن مساوی جوش اور صاف کرکے پلانا **تپ سوداوی** یہ تپ اکثر چوتھے روز شدت کرتی ہی اور لرزہ بھی کسی عرصے تک ہوتا ہی **علاج** اجواین دیسی کلونجی بادیان بیخ بادیان بادرنجبویہ برگ شاہترہ اصل السوس سپستان آلوے بخارا برگ بنفشہ برگ گاوزبان بمقدار مناسب جوش اور صاف کرکے ساتھہ شکر سرخ کے پلانا ایضاً ماء القرع یا آب برگ کاسنی مروق سکنجبین سادہ خواہ بزوری بارد ملاکر پلانا **فائدہ** جب تپ مرکب کئی خلط سے ہووے تب دوا مین بھی رعایت ترکیب کی کرنا چاہیے اور غذا مین رعایت خلط کی ملحوظ رکھنا چاہیے **فائدہ** تپ تجاری[٥١] اور چوتھا[٥٢] انمین یہ دوائین اکثر مفید پائی گئین صفتہ گھونگھا آگ مین جلاکر خاکستر اوسکی بقدر دو سرخ مریض جوان کو بنگلہ پان مین کھلانا اور نابالغ کو اس سے کم ایضاً گھوڑے کا بیر[٥٣] بقدر ایک نخود برگ تازہ نیم دو نیم عدد قند سیاہ کہنہ دو ماشہ باہم پیسکر دو گولی کرنا ایک قبل آنے تپ کے دوسری آنے پر کھلانا ایضاً برگ دھتورہ سیاہ پان کنگری[٥٤] فلفل گرد بعد مساوی پیسکر بقدر دانہ مونگ کے گولی بنانا اور ایک ایک صبح وشام کھلاتے رہنا ایضاً سمندر پھل مرچ سیاہ برگ تلسی خشک نبات سفید بوزن مساوی سفوف کرکے بقدر ایک ماشہ خواہ کم وبیش کھلانا ایضاً پھٹکری نبات سفید بوزن مساوی سفوف کرکے دو ماشے تک کھلانا مگر پھٹکری بعد وزن کے بریان کیجائے **تپ چیچک** اسکو ہندی مین بس پھوٹک کہتے ہین چونکہ اس مرض مین اکثر اطفال مرجاتے ہین اور بظاہر دیکھنا اوسکا کریہ ہی لہذا طبیبون کے کنارہ کرنے سے یہ بات مشہور ہوگئی کہ اس مرض مین دوا نکرنا چاہیے حالآنکہ دوا سے فائدہ ممکن ہی

[٥١] یعنی وہ تپ کہ سبب اوسکا عفونت صفراوی قلیل ساتھہ شرکت بلغم کے جو باعث سدۂ عروق اور مانع ترویح ہو تیسری دن بطور غب آیا کرے ١٢

[٥٢] یعنی جو تپ کہ بسبب اشتداد [illegible] اور کثیف اور غلیظ ہو مادہ بلغم اور احتراق صفرا کے [illegible] چوتھے دن [illegible] ١٢

[٥٣] ہندی مین [illegible] اوس وانتکو [illegible] جو کیلا ہوتا ہی [illegible] ١٢

[٥٤] ایک قسم پان کی ہی [illegible] ١٢

مقالہ ٧

اور نقصان غیر متصور **علامت** اسکی قبل ظہور دانون کے تپ شدید سرعت نبض تنگی دم ساتھ تواتر کے اور بیہوشی اور ہذیان اور کرب ہی **علاج** شروع مین عرق عناب پلانا اور دال مسور کی کھلانا اور بچھونے پر خوب کلان ڈالنا اور برگ بنفشہ اور تخم خطمی اور سبوس گندم جوش کر کے بخور کرنا اور جب دانہ نکلنا شروع ہو جاوے سرمہ سیاہ (یعنی خاکستری ۱۲) عرق گلاب مین گھسکر آنکھہ مین لگانا اور جب دانے نکل آوین سرمہ سیاہ کافور آب کشنیز تازہ یا خشک مین پیسکر ہر ساعت آنکھہ پر ٹپکانا کہ آنکھین صدمہ سے محفوظ رہین اور کشنیز خشک اور صندل سفید پانی مین گھسکر حلق مین بار بار ٹپکانا کہ آفت دانون سے حلق محفوظ رہے اور جب دانے ٹوٹ جاوین یا ژولیدہ ہو جاوین تب دم الاخوین اور زرورد سفوف باریک کر کے چھڑکین خواہ گل ملتانی اور سوت باریک کر کے چھڑکین اور نمک خوردنی پانی مین گھولکر کپڑا تر کر کے خشک کرین اوسکو بدن پر ڈالے رہین اور اونٹ کی مینگنی اور استخوان گوسفند سوختہ اور بیخ نی اور مغز تخم خربزہ پانی مین پیسکر دانون کے داغ پر لگانا داغون کو دفع کرتا ہی اور جب دانون مین رطوبت نرہے تب بدن پر روغن مناسب لگانا اور بعد جدا ہونے خشکریشہ کے ریشہ خطمی اور برگ کنار صحرائی اور مازوے سبز نیکوفتہ پانی مین جوش کر کے غسل دینا اور چندروز استعمال تبریدات مثل لعاب برگ گاوزبان اور شربت انار شیرین اور عرق کیوڑہ بشرط محسوس ہونے گرمی کے مناسب ہی **تپ دق** یہ تپ ابتدا مین ایسی خفیف اور گاہے ظاہر اور گاہے مخفی ہوتی ہی کہ پہچاننا اسکا دشوار ہوتا ہی اور اکثر غم و تفکر سے پیدا ہوتی ہی اور بعد غذا کے مشتعل ہونا بڑی علامت ہی **علاج** مکان سرد مین رہنا اور خوشی کے سامان مہیا رکھنا اور تبریدات خفیف اور مفرحات استعمال کرنا اور جن چیزون سے تحریک نزلہ اور کھانسی کی ہوتی ہی پرہیز کرنا چاہیے اور دودھ آدمی کا اور گدھی کا نہایت مفید ہی اور دودھ گھوڑی کا بھی فائدہ کرتا ہی اور یہ عرق اکثر مفید ہوتا ہی بلکہ دو تین مرتبہ اس سے بالکل مرض دفع ہوگیا ہی **ص** کدوے دراز تراشیدہ پیٹھہ تراشیدہ ہر ایک

سبب تنگی دم کے دو امر
ہین ایک ہو رگی کی پشت
کی طرف اوپر آتی ہوتی ہی
بسبب امتلاء کے دم اور
پھیپھڑے یعنی ریہ کو مزاحمت
حاصل ہوتی ہی اور دوسرا
امر کثرت خون کی ہی جو ریہ تک
مین ہو کر ریہ مین پہونچتا ہی
اور بسبب کثرت اپنے
منافس ریہ کو تنگ کرتا ہی
اور یہی تنگی نفس سبب اس مرض
مین ارتکاب چیچک کا ہی بالخصوص
سو [illegible] ۱۲

اور ظاہر تر علامت چیچک
نکلنے کی ہاتھون مین [illegible]
آنا اور موہنہ اور آنکھ کا سرخ
ہونا اور خشک ہونا دہن کا
اور آواز کا بھاری ہونا اور
کانپنا پانون کا وقت اٹھنے کے
اور بخار کا یکسان رہنا اور ناک
کا کھجانا اور سوزش تن مین
یہ دونون شیر
شرعاً جائز ہین نفع اسکا
بچونکو حاصل نہوگا اسواسطے
کہ حرام مین شفا نہین ۱۲

سولہ جزو برگ کاسنی برگ خرفہ برگ کاہو ہر ایک آٹھہ جزو اور اگر برگ میسر نہو تخم انکے تین جزو گلوے تازہ نیکوفتہ پوست اندرونی درخت کچنال بیخ کاسنی نیکوفتہ ہر ایک چار جزو تالیس برگ گاوزبان برگ بنفشہ گل نیلوفر برگ جھاو خس آملہ تخم برادردہ ہر ایک تین جزو برادۂ صندل سفید برادۂ صندل سرخ گلسرخ چاب نیکوفتہ ہر ایک دو جزو بقدر پنجگونہ مجموع اجزا کے آب دریا مین چار پہر تر کرکے برابر مجموع دوا کے دودھ بکری کا خواہ گاے کا ملاکر بقدر آب دریا کے عرق کھینچین اور بقدر مناسب پلایا کرین تنہا خواہ قرص طباشیر یا قرص کافور کے ساتھہ

مقالہ آٹھوان بیان سمیات اور اوسکے علاج مین

جاننا چاہیے کہ بعض لوگ کھانا سمیات کا بامید منفعت کے اختیار کرتے ہین اس سبب سے کہ بتدریج بڑھانے سے عادت ہوجاتی ہی مضرت محسوس نہین ہوتی **فائدہ** بعض سمیات گرم ہین کہ شدت حرارت سے روح کو کہ موجب حیات کی ہی تحلیل کر دیتے ہین ه۱ اور بعضے سرد اور مخدر کہ روح کو بے حس و حرکت کر دیتے ہین ه۲ اور بعضے مسدد کہ منافذ روح مین سدہ ڈال دیتے ہین ه۳ **علامات** زہر گرم کی سوزش معدہ اور اعضاے اندرونی کی اور شدت تشنگی اور خشکی دہن اور منخرین کی ہی **علاج** قی کرنا اور روغن گل اور بنفشہ اور خیار اور کاہو اور صندل اور کافور اور گلاب معدہ اور جگر پر طلا کرنا اور روغن بادام اور شیر گاو اور جغرات پینا اور قرص کافور کھانا **علامات** زہر بارد کی نوم بے اختیاری اور گرانی اعضا اور خلاف علامات حرارت کی ہین **علاج** شراب کہنہ شیر گوسفند یا گاو مین ملاکر پینا اور تریاق اربعہ کھانا اور پودینہ اور مرچ سیاہ اور عاقرقرحا اور قسط شیرین مساوی شہد مین ملاکر کھانا **فائدہ** مسموم کو مطلقاً خواب نچاہیے اور قی کرنا اور کوشش اور تفحص اس امر مین کہ کون سم ہی تاکہ معالجہ خاص اوسکا ہووے اور یہ امر اکثر رنگ اور بوے دہن اور قی سے دریافت ہوتا ہی **فصل ا** بیان اکثر سمیات معدنی مین **سیماب** پارہ خام **علامات** اوسکی درد شکم اور اسہال خون اور گرانی زبان کی اور تألم اکثر اعضاے اندرونی کا **علاج** برگ اور بیخ ترب اور تخم شبت جوش کرکے شہد و نمک ملاکر پینا اور قی کرنا ایضاً روغن گل

ه۱ جیسے سنکھیا کہ گرم اور خشک ہی روح اور خلط کو جلا دیتی ہی ۱۲

ه۲ مثل افیون کے کہ سرد و خشک ہی کھانا اور لگانا اوسکا مضر ہی ۱۲

ه۳ جیسے سفیدہ کہ کھانا اوسکا اسی سبب سے قاتل ہی ۱۲

ه۴ یعنی خواہ حار ہو یا بارد بلکہ یا غذا فاسد ہو کر [illegible] پیدا کرے جیسے کہ بعضے مین ہوتا ہی یا گزیدگی مار یا عقرب وغیرہ سے مسموم ہو جاوین بس حال مین ہونا [illegible]

۲ اس [illegible] کہ حرارت [illegible] طرف [illegible] جمع [illegible] منفصل اور [illegible] مین حرارت [illegible] قوی ہی اور [illegible] کے ہوتی ہی اور [illegible] ہو جاتے ہین اور حالت منضغط ہو جاتی ہی کہ انتعاش حرارت [illegible] مین لازم ہی اور قوت اور طبیعت [illegible] ہو جاتے ہین [illegible]

ه۵ مزاج اسکا سرد ہی ۱۲ [illegible] گرم اور [illegible] ۱۲

١ه شنگرف گرم اور خشک درجہ دوم مین اور بعضے اسکو سرد درجہ دوم مین لکھتے ہین ۱۲

٢ه سنکھیا گرم اور خشک درجہ چہارم [illegible] قلب کی ہے

٣ه خواب یعنی غفلت اور بیہوشی بسبب نشے کے ۱۲

٤ه مرداسنگ [illegible] معدنیہ ہے

٥ه [illegible]

[illegible]

شیر گاؤ مین ملا کر پینا کہ قی یا اسہال سے خارج ہو جاوے اور مضرت اوسکی باقی نرہے اور اگر پارہ کان مین پڑ جاوے تو کان مین درد شدید اور اختلاط عقل ہوگا تدبیر یہ ہی کہ روغن گرم کان مین ٹپکا کر کندش وغیرہ سے عطسہ لاوین اگر اس سے دفع نہو رانگے کی سلائی کان مین ڈالکر پھیرین کہ اوسمین لپٹ آویگا **شنگرف**[١] علامات اور تدبیر اوسکی مثل زیبق کے ہی **سنکھیا**[٢] علامات اوسکی بدحواسی اور سکوت اور خشکی زبان اور خواب[٣] مثل سکتے کے اور قولنج اور خناق ہی علاج لعاب اسبغول اور بہدانہ اور جغرات اور گلاب پینا اور قرص کافور کھانا **مرداسنگ**[٤] علامات اوسکی درد شکم اور قولنج اور دشواری بول اور آماس بدن علاج قی کرنا مقیات سے مثل ترب اور شبت اور بورہ کے اور جوارش سفرجلی[٥] مسہل کھانا اور جن چیزون سے اسہال اور ادرار ہو استعمال کرنا **زنگار**[٦] اور **ہرتال**[٧] اور **نورا** علامات اونکی درد شکم اور امعا اور دشواری بول اور اسہال خون اور خناق اور غشی اور برودت اطراف اور اکثر بول کے ساتھ ان چیزون کا نکلنا علاج تخم السی اور جرجیر اور تخم خبازی جوش کر کے شہد ملا کے قی کرنا اور دودھ اور لعابات اور شوربا ہاے مرغن پینا **برادۂ آہن**[٨] علامات درد شکم اور درد سر اور خشکی دہن علاج شوربا مرغن اور دودھ اور روغن اور لعابات پینا اور مزلقات کے ساتھ مسہل کرنا **الماس**[٩] قوی تر سمیات سے ہی فورا اعضاے اندرونی قطع ہو کے قی سے نکلنے لگتے ہین اور اصلا علاج پذیر نہین ہی

فصل ٢ سمیات نباتی مین **بیش**[١٠] یعنی بچھناگ بدترین سمیات سے ہی علامات اوسکی خشکی لب وزبان اور حدوث غشی اور دوار علاج قی کرنا اشیاے مذکورۂ بالا سے اور تریاقات کھانا اور خاص تریاق اوسکا پوست بیخ کبر ہی **یتوعات** یعنی شیر آگ[١١] اور زقوم[١٢] کا اور مثل[١٣] اوسکے قاتل ہین کثرت اسہال سے علاج شیر اور روغن گاو اور مسکہ اور لعاب بہدانہ وغیرہ ابتدائے پینا بعد اوسکے قرص طباشیر قابض اور قرص کہربا اور رب بہ اور رب سیب کھانا مفید ہی **بلادر**[١٤] یعنی بھلاوان علامات اوسکی ورم فم معدہ اور امعا اور بثورات اور آبلۂ لب اور دہن اور تنگی دم[١٥] اور اکثر آماس ظاہر بدن علاج روغن کنجد آب گرم مین پلا کے قی کرنا اوسکے بعد سرد چیزین کھانا اور سرد پانی سے نہانا

[illegible]

آور فادزہر خاص اوسکا مغز اخروٹ ہی خربق[۵۱] سیاہ غاریقون[۵۲] سیاہ تربد[۵۳] زرد و سیاہ
علامات اونکی کثرت اسہال اور تشنج[۵۴] اور خناق اور خفقان اور سوزش زبان کی ہی علاج
قی کرنا اور ادویہ سرد پینا اور کھانا افیون[۵۵] علامات اوسکی خواب مثل غشی کے اور ہچکی اور تیرگی
چشم اور درد بدن اور درد سر ہی علاج قی کرنا پھٹکری پیسکر اور مغز پنبہ دانہ پینا اور ہینگ
پانی مین گھولکر پینا اور آب برگ و بیخ کرنبوا کا پینا اور کاغذ سفید پانی مین گھولکر پینا اور ترش
چیزین کھانا جوز ماثل[۵۶] یعنی دھتورا[۵۷] اگرچہ اسکی چوب اور برگ مین زہر قلیل ہی لیکن تخم اسکا بوزن
یکنیم تولہ کے سم قاتل ہی علامات اوسکی سرخی چشم اور تاریکی نظر اور دوار اور سبات اور عرق سرد
بسبب نشے کے ۱۲
اور بیہوشی علاج قی کرنا روغن کنجد اور آب گرم سے اور اشیاے سرد کھانا اور شیر تازہ یا سرکہ
صعتر اور انجدان اور فوتنج اوسمین جوش کیا جاوے پینا اور فادزہر خاص اوسکا پنبہ یعنی کپاس ہی
مقابل تخم کے تخم اور برگ کے برگ اور چوب کے چوب

فصل ۳

زہر حیوانات مین جاننا چاہیے
کہ بعض حیوان کا تمام جسم سمی ہی لیکن دانت اور ناخن اور نیش سب حیوان مین سم ہی یہان تک کہ آدمی
کے دانت اور ناخن مین بھی سم ہی مگر اثر اونکا باعتبار جسم مسموم کے ظاہر ہوتا ہی چنانچہ بعضے کو
زہر سانپ اور عقرب کا بھی اثر نہین کرتا اور زہرون مین بھی تفاوت ہی بعضون کا اثر فوراً
تمام جسم کو پہونچتا ہی مثل سانپ کے اور بعض کا عضو خاص مین مثل زنبور[۵۹] کے اور بعض سم
عرصے سے ظاہر ہوتا ہی مثل کاٹنے سگ دیوانہ کے علاج کلی انکے عضو ماؤف کے اوپر
سے باندھنا مستحکم اگر ممکن ہو اور فوراً عضو ماؤف پر حجامت مع الشرط کرنا اور پچھنے لگا کے اوپر
مقرضہ لگا کر مواد سمیہ بہانا لیکن حجام کو چاہیے کہ سرکہ اور روغن سے مضمضہ کرکے شاخ چوسے
تاکہ اثر سم سے محفوظ رہے اور پچھال باز یا کبوتر یا بط کا لگانا اور خاکستر چوب انجیر کی لگانا یا ہینگ
کو سرکے مین پیسکر لگانا یا انجیر بستانی خواہ دشتی کا دودھ لگانا اور تریاقات کھانا اور انیسون
اسطوخودوس نانخواہ جندبیدستر مقل زنجبیل شہد مین ملاکر کھانا اور فادزہر کھانا اور لگانا
سانپ اسکے اقسام ہین بدترین اوسکا افعی جسکے کاٹنے سے سوء تنفس اور رعشہ اور غشی

---

۵۱ ہندی کی [illegible] گرم و خشک تیسرے درجہ مین تخم اوسکا مقی اور مسہل قوی ہر خلط کا ہی اور اوسکا بقدر ایک ماشے کے مستعمل ہی اور دو مثقال قاتل ہی اور قسم سیاہ بنسبت سفید کے قوی الاثر ہو [illegible]

۵۲ اوسکے اقسام [illegible] اور سرخ [illegible] بعضے زرد اور سرخ اور سفید مستعمل فقط سفید ہی

۵۳ [illegible] شکوفتہ بوزن [illegible]

۵۴ [illegible] یعنی [illegible] ۱۲

۵۵ [illegible] سیاہ [illegible] سفید [illegible] ۱۲

۵۶ [illegible] ۱۲

۵۸ [illegible] دھتورہ [illegible] ۱۲

۵۹ [illegible] ہندی مین [illegible] ۱۲

ہوتی ہی اور بیشتر اوسی غشی مین مسموم ہلاک ہوتا ہی اور اگر غشی سے افاقہ ہو تو عضو ماؤف مین سوزش اور اوس سے خون و ریم جاری ہوتا ہی اور دوسرے اعضا تک بڑھتا جاتا ہی اور عرق سرد اور ہچکی اور عسر بول لاحق رہتا ہی بہترین تدبیر عضو ماؤف کا کاٹنا ہی اگر ممکن ہو عہ (فی الفور ۱۲) ورنہ اخراج مواد سمیہ جیسا اوپر مذکور ہوا عہ۲ اور تریاق کبیر اور تریاق افاعی کھانا اور مار سیاہ وغیرہ جو اس ملک مین بیشتر ہین انکے کاٹنے سے بھی غش ہوتا ہی اور عضو ماؤف ورم کرتا ہی دوا پلانے اور لگانے سے انکا زہر زائل ہوتا ہی حتی کہ خود بخود بھی زائل ہو جاتا ہی جسکو عوام تاثیر افسون عہ۳ کی جانتے ہین اور نہین دیکھتے کہ لرزہ وغیرہ عوارض کیسا وقت پر زائل ہو جاتے ہین **علاج** تخم لیمون کاغذی سات عدد پانی مین پیسکر پینا اور لگانا مجرب ہی اور ہینگ کو شراب مین گھولکر لگانا **ایضاً** زہر مہرہ جو سانپ اور غوک (مینڈک کی ۱۲) کے سر پر مثل سنگ سیاہ کے نکلتا ہی زخم پر رکھنے سے سب زہر کھینچ لیتا ہی اور دودھ مین ڈالنے سے اوس زہر سے صاف ہو جاتا ہی **عقرب** اسکے بھی اقسام ہین اسکی سمیت نیش کی یہان تک ہی کہ سنگ خاکستر ہو جاتا ہی اور جسم حیوان کا پانی ہو جاتا ہی اور درخت مین آگ لگ جاتی ہی اور بدترین اقسام جرارہ ہی کہ وقت چلنے کے دُم ڈالے چلتا ہی **علامات** اوسکی حرقت شدید زخم کی اور ترقی کرنا اوسکا دوسرے اعضا کی طرف اور سردی اطراف اور اکثر سوزش اور خفقان اور استرخاے بدن **علاج** تدابیر بالا سے اخراج مواد کرنا اور وہی عقرب اگر ہاتھ آوے کچلکر عضو ماؤف پر رکھنا اور موش اور مینڈک زندہ پھاڑکر باندھنا اور انجیر خام اور السی پیسکر لگانا اور ہینگ لگانا اور برگ کپاس پیسکر روغن گاو ملاکر لگانا عہ۴ **فائدہ** باقی حیوان عہ۵ خرد کہ جنکے نیش خواہ ہل جانے سے عضو ماؤف پر ورم خواہ آبلے نمودار ہوتے ہین اشیاے ترش زخم پر لگانا مفید ہی **شیر کی مونچھ کا بال** بدترین سمیات سے ہی کہ رطوبت پاتے ہوئے شاخین اوسمین نکل آتی ہین اور قی دموی شروع ہو جاتی ہی اور احشا مین خلید گی معلوم ہوتی ہی اگر فوراً جگر خام گوسفند کا کھا کر قی کیجاوے تو بیشتر نکلجاتا ہی

مقالہ نوان ادویۂ مرکبۂ تراکیب یونانیہ مین

عہ اونگلی مین مثلاً اگر اونگلی کاٹا ہو تو فی الفور اونگلی کو کاٹ ڈالنا چاہیے ۱۲

عہ۲ یعنی سینگی لگانا اور سینگی سے چوسنا ۱۲

عہ۳ یعنی افسون ایک امر لغو اور عوام فریب ہی زہر زائل ہو جانا سانپ کے اثر کا خود بخود دیکھ بسبب ارتفاع عمل نہین ہی جیسے اور عوارض مثل تپ لرزہ وغیرہ کے خود بخود جاتے رہتے ہین ۱۲

مقالہ ۸

عہ۴ اور نیش عقرب جرارہ مین فصد بھی اگر لے تین بار کرنا اور لگا نیش کا پیر کی ... ہی بس سے خون جاری ہوتا ہی ۱۲

عہ۵ جیسے کہ مکڑی اور چیونٹی اور زنبور اور کھنکھجورا اور گھیلا وغیرہ اور بعضی مکھی ۱۲

واضح ہو کہ اکثر غلطی کاتبون سے ادویۂ مرکبہ مین نہایت تجاوز اور تفاوت واقع ہی اور بعض اجزاے کمیاب کے مندرج ہونے سے طیاری اونکی دشوار ہوتی ہی لہذا بمقابلۂ کتب صحیحہ اور معتبرہ بعد صحت تمام بدرستی وزان اور اندراج اون ادویہ کے جو بطریق بدل بجاے اجزاے کمیاب کے داخل ترکیب ہو سکتی تھین اور بعد حذف زوائد کے کہ جنکے نکلنے سے مزاج اصلی نسخے کا تبدیل نہین ہوتا چند نسخے جو بیشتر بکار آمد ہین اس مقالے مین تحریر ہوتے ہین **انوشدارو سادہ** تقویت باہ اور معدہ اور اعضاے رئیسہ کی اور نفع خفقان کو اور بدن کو خوشرنگ اور دہن کو خوشبو کرے اور طیاری سے بعد چالیس روز کے استعمال کرنا چاہیے خواہ قبل طعام یا بعد طعام کے اور قوت اسکی دو سال تک قائم رہتی ہی ص آملۂ مصفّٰی تخم بر آوردہ شیر گاو مین آٹھ پہر تک تر کرکے صاف کرین اور اسقدر پانی ملاکے پکاوین کہ تمام پانی جذب ہو جاوے تب مل کر صاف کرین کہ ریشے اوسکے سب دفع ہو جاوین اوسمین ہموزن شکر سفید اور ہموزن اوسکے شہد کف گرفتہ ملاکر قوام کرین اوسپر گل سرخ ناگرموتھا لونگ مصطکی رومی سگند بالا جٹاماسی دانۂ الایچی سفید سب ابر مجموع شہد کا سوم حصہ ہو ملاوین **انوشدارو لؤلؤی** مفرح اور مقوی قلب دافع خفقان اور حمیات حارہ ص مروارید ناسفتہ سنگ یشب ایک ایک جزو تین روز تک عرق کیوڑہ اور گلاب مین صلایہ کرکے عود خام طباشیر سنبل الطیب دو دو جزو سفوف کرکے ابریشم خام یکنیم جزو دو چندان شیرۂ آملۂ تازہ مین ساتھ قند سفید کے کہ سہ چندان مجموع کے ہو بدستور طیار کرین **ایارج** مواد سوداوی کو خارج کرے اور اقسام دردسر اور دردگوش اور دوار اور ثقل سمع اور فالج اور رعشہ اور لقوہ اور بہق اور برص اور جذام کو مفید ہی ص شحم حنظل غاریقون سقمونیا پانچ پانچ جزو افتیمون مقل انیسون تج مرچ سیاہ زنجبیل اسطوخودوس گل سرخ بادرنجبویہ تین تین جزو پودینہ پوست ترنج برگ گاوزبان دو دو جزو سفوف کرکے دو چندان شہد خالص مین ملاوین بعد چالیس روز کے استعمال کرین خوراک چھہ ماشے سے ایک تولہ تک **اطریفل اسطوخودوسی** کہ امراض دماغی اور جلدی کو مفید ہی ص پوست ہلیلۂ کابلی پوست بلیلہ آملۂ خشک تخم برآوردہ

۱۰ برعایت حروف تہجی کے
۱۱ [illegible]
۱۲ یعنی کسیلا پن [illegible]
۱۳ اور آب کا بھی [illegible]
۱۴ [illegible] سنگین مین
۱۵ یعنی مجموعہ ادویہ [illegible]
۱۶ شہد کی ہون اور [illegible]
۱۷ خوراک [illegible]
۱۸ یعنی مل کر [illegible]
۱۹ یعنی ابتدا [illegible]
۲۰ اول آملہ تازہ کو [illegible]

مقالہ ۹

[illegible]

۲۱ یعنی بلغمی [illegible]
۲۲ یعنی [illegible]
سوداوی و صفراوی [illegible]
۲۳ [illegible]

ایک ایک جزو اسطوخودوس گل بنفشہ دو دو جزو افتیمون انیسون بادرنجبویہ شیطرج ہندی
یکنیم یکنیم جزو سفوف کرکے سہ چندان شہد خالص کف گرفتہ مقوم مین ملاوین اطریفل[۱] کشنیزی
سر اور آنکھ اور کان کے درد کو جو ابخرے اور نزلے سے ہو اور ضعف بصر رطوبی اور
ہر قسم بواسیر کو مفید ہی ص پوست ہلیلۂ زرد پوست ہلیلۂ کابلی ہلیلۂ سیاہ پوست بلیلہ
کشنیز خشک جملہ مساوی سفوف کرکے روغن بادام خواہ روغن گاو مین چرب کرکے سہ چندان
شہد کف گرفتہ مقوم ۱۲ مین ملا رکھین بعد دو مہینے کے استعمال کرین نو ماشے سے ایک تولہ تک باسلیقون[۲]
دافع سیلان اشک اور ناخنہ اور بامخنی اور مفید ابتدائے نزول آب اور ضعف بصر کو ہی
ص کف دریا سنگ بصری سادج ہندی زردچوبہ ایک ایک جزو قرنفل صبر نوسادر ربع ربع جزو
سرمہ سفید نصف جزو سرمہ سا[۳] کرکے آب پوست ہلیلۂ زرد مین شیاف بنا رکھین بوقت حاجت
پانی مین خواہ آب برگ مکوے مین گھس کر آنکھ مین لگائین برشعثا کہ فی الحال بلفظ برشش کے
معروف ہی بمعنی برء الساعة[۴] اور ترکیب حکماے قدیم کی ہی زکام اور نزلہ اور تیرگی چشم اور درد
اور آواز گوش اور لقوہ اور فالج اور رعشہ اور صرع اور سبات اور نسیان اور مالیخولیا اور
ہذیان اور ضعف اعصاب اور استرخاے لثہ اور بلادت ذہن اور گندگی دہن اور سیلان لعاب دہن
اور سعال اور نزف دم اور اوجاع بلغمی اور ضعف معدہ اور جگر اور انواع استسقا اور سرعت انزال کو
مفید اور فادزہر[۵] سموم کا ہی ص فلفل سیاہ فلفل سفید بذر البنج ہر ایک چار جزو افیون مصری
دو جزو زعفران ایک جزو سنبل الطیب عاقرقرحا فرفیون ربع جزو جدا جدا سفوف کرکے سہ چندان
شہد مین قوام کرین اور تین مہینے جو مین رکھکر استعمال کرین خوراک دو سرخ سے ایک ماشے
تک ہی قوت اوسکی پانچ برس تک باقی رہتی ہی بلٹنہ[۶] کہ بدن کو خوشرنگ اور نرم کرے ص
صندل زعفران اگر تگر خس مساوی سفوف کرکے چرونجی اور میدۂ گندم سب کو پانی مین
پیسکر اور روغن خوشبو ملا کر استعمال کرین تریاق اربعہ[۷] تالیف حکیم اندروماخس کی ہی
محلل ریاح غلیظہ اور مصلح جگر اور طحال اور مفتح سدد (یعنی بدن مین اٹکین ۱۲) ہی اور فادزہر سموم حیوانات اور رد فضلات

مقالہ ۹

---

[۱] خوراک تولہ بھر سے دو تولہ تک بعد تنقیہ کے ۱۲

[۲] [illegible] سرخ دوا اور [illegible] سے ہین اور نام آدمی کا ہی شاید موجد اس نسخہ کا وہی شخص ہو ۱۲

[۳] یعنی [illegible] باریک پیسکر [illegible] کرین ۱۲

[۴] یعنی فی الفور نفع کرے اور شفا دے ۱۲

[۵] یعنی تریاق ۱۲

[۶] یعنی غازہ ۱۲

[۷] یعنی چار جزو اسمین ہین ۱۲

اور مخرج جنین میت اور نافع صرع اور خفقان اور جمیع امراض باردہ ص حب الغار خطیانا مرصاف زراوند طویل خواہ زراوند مدحرج مساوی الوزن سفوف کرکے سہ چندان شہد کفگرفتہ مین ملاوین خوراک ایک ماشے سے چار ماشے تک [لہ] اور اگر ایک جزو زعفران ملاوین زیادہ تر لطیف اور قوی ہو تیزاب کہ گوشت زائد کو زخمون سے قطع کرتا ہی اور دنبل سخت کو توڑتا ہی اور بثورات مزمنہ کا مواد بہاتا ہی ص شورہ قلمی پھٹکری نوسادر بوزن مساوی نیکوب کرکے ایک گھڑے مین رکھکر ایک ہانڈی اوسکے مونہہ پر وصل کرین ہانڈی کی کمر مین سوراخ کرکے موے اسپ خواہ سینکین لگا کر گھڑے کو ترچھا دیگدان پر رکھکر آنچ مناسب کرین اور پیالہ چینی متصل سوراخ ہانڈی کے رکھکر عرق تیزاب لین جوارش دارچینی کہ تمام اعضا اور باہ کو قوت دے اور درد سر اور سعال بلغمی اور بواسیر اور دادا اور نقرس اور بہق اور سنگ گردہ اور مثانہ کو مفید ہی ص سنبل الطیب دانہ الایچی سفید تج دارچینی کلیجن لونگ ناگرموتھا زنجبیل مرچ سیاہ پیپلا مول قسط شیرین سگند بالا ہر ایک دو جزو زعفران ایک جزو مصطگی پانچ جزو سفوف کرکے ہمچند شکر سفید اور دو چندان شہد کے ساتھ قوام کرکے ملاوین [۱] جوارش کمونی مقوی معدہ اور ہاضم اور کاسر ریاح اور دافع فضلات ص زیرہ سیاہ سرکہ خالص مین تین بار تر اور خشک کیا ہوا سات جزو مرچ سیاہ زنجبیل سداب پیپلا مول پودینہ پوست ہلیلہ زرد تین تین جزو نمک سنگ چار جزو سفوف کرکے سہ چندان شہد مین ملاوین [۲] جوارش مصطگی دافع برودت معدہ اور جگر اور سیلان لعاب دہن اور مقوی معدہ اور ہاضمہ ص مصطگی رومی ایک جزو سفوف کرکے قند سفید سولہ جزو عرق گلاب مین قوام کرکے ملاوین [۳] جوارش عود ترش مقوی معدہ اور ہاضم طعام ص عود پانچ جزو قرنفل دو جزو سنبل الطیب اور زرشک ایک ایک جزو سفوف کرکے آب لیموں سات جزو شکر سفید بیس جزو قوام کرکے ملاوین [۴] حب الشفا امراض نزلہ اور تپہاے بلغمی اور سوداوی کو مفید ہی چار گھڑی قبل کھانا چاہیے ص تخم جوز ماثل یعنی دھتورہ تین جزو ریوند چینی دو جزو زنجبیل کلان ایک جزو سفوف کرکے آب صمغ عربی مین بقدر نخود کے

لہ خوراک چھ ماشے سے ایک تولہ تک [illegible]

عہ خوراک تین ماشے سے کم وزائد بحسب حاجت اور رفع اور وقت مرض خواہ بعد غذا یا قبل غذا [illegible] ۱۲

سہ خوراک بوزن دو ماشہ ۱۲

عہ خوراک ایک مثقال کم وزیادہ ۱۲

ھہ یعنی قبل [illegible] کے ۱۲

گولیان بناوین حب شب‌یار تنقیۂ دماغ کرے اور امراض دماغی کو مفید ہی ص پوست ہلیلۂ
کابلی سناے مکی پوست بلیلہ ہر ایک تین جزو مقل ایک جزو گل سرخ حب النیل صبر ہر ایک چار جزو
عصارۂ ریوند مصطگی ہر ایک دو جزو بدستور گولیان بناوین خوراک چار ماشے وقت شب قبل از
خواب حب السعال صمغ عربی بریان کتیرا نشاستہ ہر ایک ایک جزو اصل السوس مقشر
مغز تخم خبازی مغز تخم کدوے شیرین مغز بادام ہر ایک دو جزو زعفران نیم جزو بدستور گولی بناوین
اور موہنہ مین رکھین حب ممسک افیون جائفل مشک کافور مساوی شیرۂ برگ تنبول بنگلہ
مین بقدر چار چار سرخ کے گولیان بناوین اور پیش از جماع ایک گولی کھاوین ایضاً زعفران
قرنفل جوز بوا افیون مساوی شہد کف گرفتہ مین گولی بقدر نخود کے بنا کے قبل از جماع کے کھاوین
ایضاً گنجشک نر خانگی وقت ہیجان کے شکار کرکے ذبح کرین پر اور احشا دفع کرکے ایک
خرما مین بقدر اوسکے تخم کے افیون بھر کر شکم گنجشک مین رکھ کر آرد گندم سے گل حکمت کرکے
پکاوین اور بعد دفع آرد کے شکم گنجشک سے نکالکر گولی بقدر نخود کے بنا کر قبل از وقت کھاوین
حلواے مسمن اور مقوی ص خرما دس جزو شیر گاو مین پکا کر پیسین اور نشاستہ گندم اور بیسن
نخود بریان ہر ایک مساوی اوسکے اور شکر سفید مساوی سبکے روغن گاو بقدر نصف شکر
کے ملاکر باہم حلوا پکاوین مغز بادام مغز فندق مغز چلغوزہ مغز پستہ مغز اخروٹ ہر ایک مساوی
کہ مجموع ہموزن خرمے کے ہو ریزہ ریزہ کرکے ملاوین حلواے میتھی دال نخود کو شیر میش مین
تین مرتبہ تر و خشک کرکے روغن گاو مین بریان کرکے میدہ کرین اور باضافہ شیرینی و لوزات
کے حلوا بناوین خمیرۂ صندل کہ خفقان کو مفید ہی ص برادۂ صندل سفید نیم پاو ایک
شبانہ روز نیم آثار عرق گلاب مین تر کرکے جوش کرین جب غلیظ ہووے خوب ملکر تین پاو شکر
مین ملاوین خمیرۂ گاوزبان مقوی دل اور دماغ نافع خفقان اور غشی ہی ص برگ گاوزبان
دس جزو بادرنجبویہ پانچ جزو سنبل الطیب گل سرخ برادۂ صندل سفید ہر ایک ایک جزو
سہ چندان پانی اور دو چندان گلاب مین تر کرکے جوش کرین جب چہارم حصہ پانی رہے ملکر چھانکے

ایک دو گولی کھاوین ۱۲
[illegible] ازال
یعنی [illegible] مین ہو ۱۲
یعنی جسقدر [illegible]
مین پرو اور
جو دار کھاے ۱۲
یعنی قبل جماع کے ۱۲
یعنی [illegible] والا ۱۲
یعنی [illegible] ۱۲
اور دو تولہ [illegible] کھاوین ۱۲
قند یا [illegible] نبات یا شہد
مغز بادام مغز فندق مغز چلغوزہ مغز پستہ
مغز اخروٹ
مغز چلغوزہ وغیرہ ۱۲ [illegible]

شش چند شکر سفید کے ساتھ قوام کرین اور ربع جزو زعفران باریک گھسکر ملاوین دیاقوذا اقسام کھانسی اور تپ ورزلے کو مفید ہی ص کوکنار مع دانہ دو جزو اصل السوس پوست خرشیدہ تخم خبازی تخم خطمی ہر ایک نیم کوفتہ تین جزو صمغ عربی بہدانہ اسبغول ہر ایک ایک جزو دہ چند آب باران مین چار پہر تر کرکے جوش کرین جب سوم حصہ پانی رہے ملکر چھان لین شش چند جملہ ادویہ کے شکر سرخ ملاکر قوام کرین دحمرثا کہ قولنج ریحی اور دیگر امراض بادی کو مفید اور مدر حیض ہی ص تخم اسپند بابرنگ چار چار جزو مرچ سیاہ عاقرقرحا سگند بالا تج زنجبیل قسط شیرین ہر ایک تین تین جزو زعفران دو جزو سفوف کرکے دو چندان شہد ملاوین دبید الورد مقوی معدہ اور جگر اور نافع استسقا ص سنبل الطیب مصطکی زعفران طباشیر دارچینی بیخ اذخر سگند بالا کٹ شیرین تخم کشوث تخم کرفس زراوند ای طویل ۱۲ دانہ الایچی سفید عود غرقی جملہ مساوی گل سرخ ہموزن مجموع کے سفوف کرکے سہ چندان شہد مین ملاوین روغن حنا نافع ہر درد خصوص وجع مفاصل ص برگ حنائے تازہ ایک جزو چار جزو پانی مین جوش کرکے جب ایک جزو باقی رہے صاف کرکے ایک جزو روغن کنجد سفید ملاکے پکاوین جب روغن باقی رہے استعمال کرین روغن شیخ صنعان نافع القیام انواع زخم اور ناسور اور بواسیر اور ضربہ اور سقطہ اور محلل اورام باردہ اور مقوی اعصاب ص اصل السوس چوب دیودار زرد چوبہ پوست درخت مغیلان ببول ۱۲ دار ہلد آبنوس چوب آبنوس ۱۲ چوب چینی پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ بہیڑا ۱۲ آملہ مرچ کنکول ہوبیر کاٹ سفید مردار سنگ کمیلا ارال سپید برگ حنا دودہ کاجل ۱۲ سقف گلخن سب بوزن مساوی جو کوب کرکے آٹھ پہر پانی تالاب یا دریا مین کہ دہ چند سب دوا کا ہووے تر کرین زان بعد دو چند سب دوا کے روغن السی ملاکر پکاوین جب پانی جل جاوے اور کف اوٹھنا موقوف ہو روغن صاف کرلین روغن موم کہ واسطے درد اعصاب اور تحلیل مواد کے نہایت مفید ہی ص موم زرد ایک جزو نمک کھاری تین جزو دیگ مین ڈالکر بطور عرق کے کھینچین ایضاً نمک سانبھر نیم کوفتہ دو جزو موم زرد ایک جزو ملاکر مثل تیزاب کے کھینچین روغن بہروزہ دو چار قطرے شکر سفید کے شربت مین ملاکر پینے سے سوزاک کہنہ

۵۰ یعنی اور مقوی ہو شکم ۱۲ زیادہ تر مفرح [illegible] اضافہ کرین دو دو سرخ [illegible] ملا [illegible] اگر ورق نقرہ [illegible] ماشہ اور ۵۱ خوراک [illegible] ۱۲ [illegible]

اوسکا فور کرنے والی ریاح افزا کو والی حیض کی ہای یعنی اس معجون مین اجزا کا سرریاح اور مدر حیض واقع ہین ۱۲

۵۲ خوراک دو تین ماشہ بحسب حاجت ہے ۱۲

۵۳ یعنی اوسکا ہمچند یعنی دو ہمچند ادویہ اس معجون کے ہای ۱۲

۵۴ معروف

دفع ہوتا ہی ص تھوڑی ریگ خام مُحرّق گھڑے مین کھکر اوسپر ہر روزہ رکھیں اور مثل تیزاب کے کھینچیں **روغن جواصل** واسطے فالج اور لقوے اور درد جمیع امراض باردۂ دماغی کے مفید ہی ص ایک جواصل کو پیر اور احشا سے صاف کرکے پارچہ کرین سورنجان تلخ خولنجان کٹ تلخ لونگ جائفل جاوتری نرکچور ایک ایک تولہ سفوف کرکے ڈالین اور روغن سرشف پاو آثار آب دس سیر ملاکر دیگ سربستہ مین دوپہر تک پکاکر سرد کرکے روغن صاف کرلیں **روغن گل** گل سرخ ہموزن روغن کنجد سفید مین ملاکر تین روز آفتاب مین رکھیں جب ولیدہ ہوجاوے ملکر صاف کرین پھر اوس روغن مین اسیطرح سے اوسی قدر پھول ملاکر ملکر صاف کرین تیسری مرتبہ پھول ملاکر رکھیں **فائدہ** روغن بابونہ بھی قوی تر ایسی ترکیب سے ہوتا ہی **فائدہ** روغن سوا روغن ریحان روغن پودینہ کہ واسطے امراض ریحی کے مفید ہی ص برگ تازہ کوٹکر پانی اوسکا چھانکر ہموزن روغن کنجد سفید ملاکر پکاوین جب پانی جل جاوے روغن استعمال کرین **روغن بادام** اور دوسرے روغن مغزیات کی یہ تدبیر ہی کہ نیکوب کرکے نبات سفید ملاکر گوشۂ طشت مین رکھیں اور اوسکے نیچے آگ رکھیں روغن بطرف گوشۂ زیرین کے فراہم ہوگا **ایضاً** مغزیات کو خوب کچل کر پانی مین جوش کرین جب ثفل دوا کاتہ نشین ہوجاوے روغن کو پانی کے اوپر سے نکال لیں **ایضاً** بتدبیر معروف جواز سنگین جاہ چوبی سے نکالیں **سنون** کہ درد دندان اور لعاب دہن کو دفع کرے ص تنباکوے خوردنی اور مرچ سیاہ بوزن مساوی سفوف کرکے استعمال کرین **سنون** کہ استحکام دندان کرے ص شاخ گوزن سوختہ مصطگی زنجبیل پھٹکری بریان سہاگہ بریان چھالیا سوختہ بوزن مساوی سفوف کرکے استعمال کرین **سکنجبین سادہ** سرکۂ خالص دوچندان شکر سفید کے ساتھ قوام کرین **سکنجبین بزوری** بارد مفتح سدۂ جگر مدر بول نافع استسقا اور یرقان اور تپہاے گرم اور دافع تشنگی ص پوست بیخ کاسنی ہفت جزو تخم خیارین تخم کاسنی پانچ جزو جملہ نیمکوفتہ ہشت چند پانی مین جوش کرین جب چہارم حصہ باقی رہے ملکر چھان لیں اور چہار چند

[illegible]

۵۵ نہایت [illegible] صدر اور تقوی دماغ اور [illegible]

۵۶ مغز بادام کو [illegible] پھولون مین بلاوین یہانتک کہ پھول مرجھا جاوین تین بار اسیطرح کرین پھر بادام کو نکالکر روغن اوسکا نکالین نہایت مسکن حرارت دماغ اور [illegible] یعنی خواب آور ہی ۱۲

[illegible]

مجموع کے سرکۂ خالص اور دو چند سرکے سے شکر سفید ملا کر قوام کرین **فائدہ** جب لطافت دوا کی مطلوب ہو بدون ملنے کے چھانین اور بجاے شکر کے قند خواہ نبات ملادین **سکنجبین بزوری حار** تخم کاسنی تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک نیکوفتہ تخم کشوث ایک ایک جزو پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس دو دو جزو بدستور مذکور طیار کرین اور اگر ایک جزو ریوند چینی اضافہ کرین قوی تر ہووے **سکنجبین بزوری معتدل** مفتح سدہ طحال اور جگر اور معدہ اور دافع تپہاے مرکبہ اور کہنہ اور مدر بول ص تخم کاسنی تخم کرفس بادیان بوزن مساوی بدستور مذکور طیار کرین **فائدہ** اگر سرکہ خارج کر کے انھین اجزا کو اسی مقدار سے بدستور مذکور طیار کرین یہی شربت بزوری بالفاظ مذکور ہے **سکنجبین عنصلی** دافع سختی جگر اور طحال اور سدہ احشا اور قاطع اخلاط غلیظہ اور نافع سعال اور ضیق النفس رطوبی ص پیاز عنصل وہ قسم کی جو پوست بر پوست ہوتی ہے نیکوفتہ کر کے پانی مین پکا کر مل کر چھان لین اور دو چند سرکہ اور سہ چند شکر سرخ ملا کر قوام کرین **سفوف سرطان** کہ تپ دق اور سل اور تپہاے کہنہ کو مفید ہے ص کتیرا نشاستہ گندم صمغ عربی مغز تخم بادام شیرین مغز تخم کدوے شیرین طباشیر گلنار گل ارمنی رب السوس سرطان سوختہ پوست خشخاش سفید مساوی الوزن سفوف کر کے ہمچندان نبات سفید ملاوین **سفوف مسہل** برگ سناے مکی گل سرخ پوست ہلیلۂ زرد تربد سفید نمک سنگ بوزن مساوی سفوف کرین خوراک بوزن یک تولہ **سفوف مغلظ منی** تال مکھانا تخم تمر ہندی مقشر سفوف کر کے تین مرتبہ شیر برگد مین تر اور خشک کر کے ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف بناوین **شربت فریادرس** کہ تپ کہنہ اور سعال اور نزلے کو مفید ہے ص برگ گاوزبان صندل سفید پرسیاوشان خشخاش سفید مع تخم ہر ایک دو دو جزو اصل السوس بادیان تخم خطمی گل سرخ گل سیوتی ایک ایک جزو مویز منقی نیم جزو شکر سفید شش چند مجموع کے بدستور طیار کرین **شربت اعجاز** اقسام سرفہ خشک اور تپہاے حار اور تپ دق کو مفید ہے ص عناب بیس عدد سپستان ساٹھ عدد اصل السوس تخم خبازی تخم خطمی گل نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ صمغ عربی کتیرا بہدانہ ہر ایک ایک تولہ باضافہ شکر سفید بدستور طیار کرین

عنصل فارسی مین [illegible] پیاز دشتی مشہور ہے اور ہندی مین جنگلی پیاز کا نام ہے ۱۲ بقدر ضرورت دو ماشے تین ماشے استعمال کرین ۱۲ رافع قبض اور دافع اخلاط غلیظہ اور منقی دماغ ہے ۱۲ استعمال اسکا اس طرح ہے کہ گرم پانی سے اسکو بھگا لین اور دو چار گھڑی کے بعد دولے مین مشک آلوے بخارا اور املی رکھے اور پر سے پیین اخلاط غلیظ [illegible] بقدر چھ ماشے کے ہمراہ شیر گاو [illegible]

مفید ۹ [illegible]

شربت دینار ملین طبع اور دافع حمیات عفنہ اور سوء القنیہ اور استسقا اور درد جگر اور شکم اور رحم اور مثانہ اور ذات الجنب اور اورام احشا اور مدر بول **ص** تخم کاسنی گل سرخ گل نیلوفر برگ گاؤزبان بادیان اسطوخودوس ایک ایک تولہ پوست بیخ کاسنی پوست بیخ بادیان دو دو تولہ تخم کشوث ریوند چینی نیمکوفتہ پوٹلی بستہ نو نو ماشے باضافہ شکر سفید کے بدستور طیار کرین **شربت ورد مکرر** اس ترکیب سے طیار کرین گل سرخ تازہ شستہ چند پانی مین جوش کرین جب ایک جزو پانی جل جائے مل کر صاف کرین اور اوس پانی مین ایک جزو گل سرخ اور ملاکر جوش کرین چار بار ایسا ہی کرین کہ دو جزو پانی باقی رہے تب تین جزو شکر سفید خواہ قند سفید ملاکر قوام کرین چار تولہ آب برف خواہ آب شورہ مین حل کرکے نوش کرین اور آب سرد پینے سے اسکے عمل کو قوت ہوتی ہی **شربت بنفشہ** گل بنفشہ ایک جزو پانی مین جوش کرین جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرکے چار جزو شکر سفید ملاکر قوام کرین **فائدہ** خشک دوا کے شربت بنانے کا یہی دستور ہی اور تر دوا مین شیرینی ہموزن دوا کے چاہیے اور جن اشیا کا پانی لیکر شربت بناوین مثل انار اور لیمون کے اوسمین یکنیم چند پانی کے شیرینی ملانا چاہیے اور بدون ملائے آب خالص کے طیار کرین **فائدہ** رب مین پانی کا چہارم حصہ شیرینی چاہیے **شیاف** کہ واسطے ثقل اور بطلان سماعت کے مفید ہی **ص** مرزنجوش خردل سداب شحم حنظل تخم ترب بوزن مساوی سفوف کرکے زہرہ گوسفند مین شیاف بناوین اور بوقت حاجت روغن بادام تلخ مین گھسکر کان مین ٹپکاوین اور اگر زراوند مدحرج ایک جزو اضافہ کرین قوی تر ہو **طلا** مقوی باہ اور دافع سستی اعصاب کہ بسبب جلق خواہ رطوبت فضلیہ کے ہووے **ص** شنگرف سیماب ہرتال طبقی پیاز نرگس دارچینی بوزن مساوی زہرۂ گوسفند مین بارہ پہر تک کھرل کرر کھین اور حشفہ محفوظ رکھکر طلا کرین **ایضاً** خراطین زہرہ گو بیر بہوٹی ہموزن مسکہ میش مین چار پہر کھرل کرکے طلا کرین اور برگ تنبول قسم بنگلہ اوسپر باندھین **ایضاً** پوست بیخ کنیر سفید پیاز نرگس مغز کدوے تلخ ہموزن شیر میش مین اکچار چند مجموع کا ہووے جوش کرین جب ایک ثلث باقی رہے دودھ کو صاف کرلین اوسکا مسکہ نکال کر

[illegible]

طلا کرین اور اگر قدرے جند بید ستر اوس مسکے مین ملاوین زیادہ تر قوی ہو ایضًا
تخم سپندان مغز تخم ارنڈ خردل مساوی روغن جنبیلی مین پیسکر شیر گرم ذکر اور خصیے اور عانہ[۱۵] پر
طلا کرین[۱۶] عرق مقوی اور مبہی اور خوش کیف ص گل گڑھل تازہ کشمش نبات سفید ہر ایک
پاؤ آنکار قرنفل جوز بوا ثعلب مصری شقاقل مصری مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ جوکوب کر کے
تین سیر آب باران ملاکر ایک ہفتہ آفتاب مین رکھکر صاف کرین خوراک چار تولے سے چھ تولے تک
عرق مسکر اور مکیف کہ عبارت شراب سے ہی مقوی اور مبہی اور ہاضم طعام اور بدن کو خوشرنگ
کرے ص قند سیاہ بیس سیر مویز دو سیر پوست درخت مغیل ایک سیر آملہ گل منڈی بھنگرہ ہر ایک
پاؤ سیر چھڑیلہ جٹاماسی اجواین خراسانی خس تج پترج ناگرموتھا کچور برادہ صندل سفید تخم حنا
موسلہ سینبھل ہر ایک ایک چھٹانک موسلی سفید و سیاہ بہمن سرخ و سفید تودری زرد و سفید
الائچی سرخ اندر جو ہر ایک نیم چھٹانک بادیان نیم پاؤ سبکو جوکوب کر کے چار من آب باران ملاکر
خم مین رکھین جب جوش مارے تب پانچ سیر شیر گاو ملاکر عرق کھینچین قرص خشخاش واسطے
قرحہ سینہ اور شُش پھیپڑا ۱۲ کے مفید ہی ص رب السوس نشاستہ کتیرا چھ چھ ماشے پوست خشخاش
سفید نو ماشے گل سرخ صمغ عربی طباشیر سفید پانچ پانچ ماشے زعفران دو ماشے سفوف کر کے
قرص بناوین خوراک تین ماشے ساتھ چار تولے عرق مکوے کے ایضًا واسطے اسہالِ دموی
اور صفراوی اور بواسیر خونی کے مفید ہی ص دم الاخوین بیخ انجبار گلنار سماق تین تین جزو
گل ارمنی طباشیر سفید نشاستہ صمغ عربی پوست خشخاش دو دو جزو کافور نیم جزو برسم معروف
قرص بناوین خوراک پانچ ماشے قرص طباشیر قابض تپہاے محرقہ اور صفراوی اور اسہال
اور تشنگی کو مفید ہی ص صمغ عربی نشاستہ تخم حماض یعنی چوکا گل ارمنی ایک ایک تولہ طباشیر
زرشک سماق تخم خرفہ بو دادہ بریان ۱۲ نو نو ماشے سفوف کر کے عرق گلاب مین قرص بناوین خوراک تین ماشے
قرص طباشیر ملین نافع حمیات صفراوی اور کہنہ اور مقوی معدہ [illegible]ن حرارت ہے
ص طباشیر سفید زرشک گل سرخ مویز منقی ترنجبین تخم کاسنی جملہ ہموزن سفوف کر کے قرص بناوین

ل [illegible]
ع [illegible] ذکر اور [illegible]
ل استعمال اقراص [illegible]
ع [illegible] کی جو دوا مستعمل [illegible]
اور اسکا [illegible]
ع [illegible]

قرص کافور واسطے تپ دق اور سل کے مفید ہی ص کافور سرطان محرق زعفران رب السوس
تخم کاہو تخم خرفہ ایک ایک جزو مغز تخم کدوے شیرین مغز تخم خیارین گل سرخ دو دو جزو لعاب اسبغول
مین قرص بناوین قیروطی کہ واسطے شقاق لب کے مفید ہی ص لعاب بہدانہ دو ماشے
روغن گل ایک تولہ موم زرد چھ ماشے باتش نرم درست کرین قیروطی کہ واسطے ضیق النفس
اور ذات الجنب کے مفید ہی ص تخم خطمی میتھی اکلیل الملک چھ چھ ماشے سفوف کرکے
روغن بادام نو ماشے روغن گل تین تولے موم سفید ایک تولہ ملا کر بناوین اور سینے اور
پہلو پر لگاوین کحل الجواہر مقوی بصر اور دافع امراض چشم ص مروارید ناسفتہ یاقوت
رمانی لاجورد شاخ مرجان ایک ایک ماشہ تین روز عرق گلاب مین صلایہ کرکے سرمہ اصفہانی
مامیران چینی دو دو ماشے فلفل سفید کافور مشک نیم نیم ماشے ملا کر ایک روز اور صلایہ کرکے
استعمال کرین کحل واسطے ناخنہ اور سبل اور رطوبات چشم کے مفید ہی ص مغز تخم سرس مغز
تخم کھرنی گھونگھچی سفید ایک ایک ماشہ سنگ بصری دو ماشے سرمہ سیاہ تین ماشے مرچ سیاہ
چار عدد بدستور کھرل کرکے استعمال کرین کحل واسطے احول اور ابتداے نزول کے مفید ہی
ص کندر ایک تولہ فتیلہ مین رکھکر روغن گل سے چراغ روشن کرکے دخان اوسکا لین
اور ہموزن اوسکے مشک و عنبر ملا کر صلایہ کرین لعوق بادام کہ خشونت حلق اور سرفہ یابس
کو مفید ہی ص مغز بادام شیرین مغز تخم کدوے شیرین دو دو تولے صمغ عربی کتیرا نشاستہ
رب السوس ایک ایک تولہ لعاب بہدانہ یکنیم تولہ قند سفید پاؤ آثار ملا کر طیار کرین
لعوق سپستان کہ سعال مزمن اور ضیق النفس اور نزلے کو مفید ہی اور اخراج مواد کا سینے
سے باسانی کرے ص سپستان دو سو عدد عناب پچاس عدد تخم السی تخم خطمی اصل السوس
ایک ایک تولہ بہدانہ چھ ماشے آدھ سیر شکر سرخ کے ساتھ برسم معروف طیار کرین لبوب کبیر
مقوی دل و دماغ و گردہ اور مولد منی اور مقوی باہ اور مسمن بدن اور محسن لون ص بہمن سرخ
و سفید تودری زرد و سفید شقاقل مصری ثعلب مصری تخم گزر تخم شلجم تخم ہلیون تخم پیاز

[illegible]

تاثیر دوا کی [illegible] قلب کی [illegible] حرارت [illegible] زعفران کی خصوصیت [illegible] قلب کے ساتھ [illegible] نہایت [illegible] وزن قلیل [illegible] حرارت کا [illegible] سپید موم [illegible] روغن مین [illegible] بعد اوسکے لعابات داخل کرکے خوب ملاوین ۱۲ [illegible]

مقالہ ۹

لعوق سپستان کا [illegible] بھی [illegible] دفع نزلہ بلغمی کے مفید ہی اور رفع قبض بھی کرتا ہی [illegible]

دو سو بیس [illegible] مغز خیار [illegible]

[illegible]

ضرورت کے ۱۲ [illegible] اور [illegible] دو تولے [illegible] تین تولے [illegible] ۱۲ [illegible] ایک تولے [illegible] اور [illegible]

تخم گندنا اندرجو ناگرموتھا کبابۂ چینی خولنجان بوزیدان سورنجان شیرین برگ پودینہ درونج
عقربی ایک ایک تولہ دانۂ خشخاش مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ مغز فندق مغز اخروٹ
کنجد مقشر نارجیل مغز پنبہ دانہ دو دو تولہ زنجبیل قرنفل جوزبوا دانۂ الایچی سفید چھ چھ ماشے سفوف
کرکے دوچند قند سفید یا شکر سفید مقوم مین ملاوین[۵۱] لبوب صغیر مغز بادام مغز اخروٹ مغز
چلغوزہ مغز پستہ مغز فندق نارجیل حب السمنہ کنجد مقشر تین تین تولے تودری سرخ و زرد
بہمن سفید و سرخ ثعلب مصری شقاقل مصری خولنجان ایک ایک تولہ دارچینی تج عاقرقرحا فلفل دراز
فلفل سیاہ زنجبیل چھ چھ ماشے سفوف کرکے دوچندان شہد کف گرفتہ مین ملاوین[۵۲]
ماءاللحم مقوی اعضا اور مقوی قوای اور مسمن بدن اور دافع امراض سوداوی ص
چوب چینی صندل سفید صندل سرخ بادرنجبویہ گل منڈی برگ گاؤزبان بہمن سرخ و سفید دارچینی
دانۂ الایچی کلان چھڑیلہ ناگرموتھا تین تین تولے گل سرخ گل بنفشہ گل گاؤزبان خس جٹاماسی عشبہ مغربی
ایک ایک تولہ جوزبوا بسباسہ چھ چھ ماشے آب دریا مین خیساندہ کرکے آب یخنی دس سیر
گوشت خصی جوان اور قوی کا اضافہ کرکے عرق کھینچین[۵۳] اور اگر گوشت طیور زیادہ کرین قوی تر
ہووے مرہم کہ واسطے جراحات قضیب اور خصیے کے مفید ہے ص دم الاخوین مرداسنگ
توتیا سبز سونا ماکھی پانچ پانچ ماشے کات سفید سنگ جراحت دو دو ماشے موم زرد
دو تولے روغن گل تین تولے ملاکر باتش نرم مرہم بناوین مرہم کہ پھوڑے سے گوشت
ناقص دفع اور قرحہ کو مندمل کرے ص رال سفید باریک کرکے ہموزن روغن السی مین حل
کرکے چند بار پانی سے دھووین جب سفید ہوجاوے مستعمل کرین مرہم باسلیقون کہ تحلیل
اورام اور اندمال جراحات کرے ص رسوت ہندی مرمکی رال سفید پھٹکری بریان جملہ مساوی
باریک کرکے بہروزہ ایک جزو موم زرد ہموزن مجموعے کے روغن کنجد سفید یکنیم چند موم کے
باتش نرم پکاوین مرہم داخلیون کہ سلعہ یعنی بتوڑی کو تحلیل کرے اور جراحات کو
صحت دے[۵۴] ص لعاب اسبغول لعاب میتھی لعاب السی چھ چھ ماشے موم زرد دو تولے روغن کنجد

تین تولے صبح پر کرین ۱۲ اور اورام صلبہ مثل خنازیر کے شکم اور صلابت کو نرم کرے اور اورام سوداوی کو بآہستگی نرم کرکے تحلیل کرے اور نسخہ مشہور اوسکا یون ہے تخم کتان تخم خطمی تخم کنوچہ تخم حلبہ سات سات درم تین پاؤ پانی مین [illegible] لعاب نکالین اور علیحدہ [illegible] درم [illegible] روغن [illegible] مرداسنگ [illegible]

[illegible]

سفید تین تولے ملاکر پکاوین جب پانی جل جائے خاکستر چوب انگور پھٹکری بریان زنگار تین
تین ماشے سفوف کرکے ملاوین مرہم کہ گوشت زائد کو کاٹے ص حب السلاطین یعنی جمالگوٹہ
ایک جزو زنگار نیم جزو باہم گھسکر لگاوین جب گوشت زائد دفع ہوجاوے دوسرے مرہم
مندمل کرین معجون کاکنج کہ قرحہ گردہ اور مثانہ اور بول الدم کو نافع ہی ص کاکنج تین جزو
مغز بادام شیرین مغز فندق مغز تخم خربزہ دو دو جزو دم الاخوین بادیان بیخ انجبار ایک ایک
جزو سفوف کرکے سہ چندان قند سفید کے قوام مین ملاوین معجون دافع سرعت انزال ص
پوست ہلیلہ کابلی بروغن گاو بریان کردہ ایک جزو بہمن سفید زرد چوبہ حب الآس کندر
سعد کوفی نیم نیم جزو سفوف کرکے سہ چندان شکر سفید کو شیرہ آملہ تازہ مین قوام بناکر ملاوین
معجون مقل دافع بواسیر بادی اور اورام مقعد ص مقل دو جزو پانی مین گھول کر پوست ہلیلہ کابلی
پوست بلیلہ آملہ تخم اسبند تخم گندنا ایک ایک جزو سفوف کرکے ہمچند شہد کف گرفتہ مین ملاوین مفرح معتدل
نافع خفقان اور مقوی قلب اور معدہ دافع خیالات فاسدہ اور نشاط اقراص صندل سفید
آملہ عود ہندی کشنیز خشک سنبل الطیب گل سرخ کہربا گل گاوزبان مساوی سفوف کرکے
ابریشم مقرض ورق نقرہ ایک ایک جزو دو چندان نبات سفید کے قوام مین ملاوین مسی کہ
دانتون کو صاف اور مستحکم اور خوشرنگ کرے ص مازو توتیاے سبز سوناماکھی برادہ آہن
ہیراکسیس سنگ جراحت مساوی الوزن سفوف کرکے ملین اوسپر بیڑہ پان کا کھاوین نورہ ہرتال
زرد سجی شورہ قلمی چونہ سنگ مساوی الوزن پانی مین پکاکر بال پر لگاوین اور بال دفع کرین
فائدہ قبل لگانے کے جلد پر روغن لگائین کہ جلد مین قرحہ نکرے اور اگر قدرے کپور کچری
کافور سپیدی بیضہ داخل کرین تو جلد خوشبو اور خوشرنگ ہو ایضاً چار جزو چونے پر
تھوڑا پانی ڈالین ہنوز سرد نہوا ہو ایک جزو ہرتال سفوف کرکے ملاوین اور خوب لت کرکے
استعمال کرین نمک ترب ہاضم طعام دافع تخمہ محلل ریاح ص بیخ اور برگ ترب خشک
کرکے جلاوین اور اوسکی خاکستر کو چار پہر پانی مین تر کرکے زلال سے لے کر پکاوین گاڑھا

ل۱ خوراک بقدر ضرورت ۱۲

ل۲ یعنی بہیڑہ

آملہ تازہ [illegible]
[illegible] نیم کوفتہ کو
مین بقدر [illegible]
سے ایک رتی
[illegible]
[illegible] کو نکالین
اور پانی مین [illegible]
[illegible] کرین
[illegible] صاف پانی مین [illegible]
[illegible] تا پانی
[illegible]
پھر اوس
[illegible]
[illegible] مین ملاکر
ادویہ مذکور
اضافہ کرین ۱۲

ل۳ خوراک تین
ماشہ سے چھ ماشہ ۱۲

مقالہ ۹

ہوکر نمک خشک رہ جائیگا اور ایسی ہی تدبیر سب نمک نکالنے کی ہی **یاقوتی** دافع جنون اور وسواس اور جمیع امراض سوداوی اور مقوی دماغ وقلب ص یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ لاجورد کہربا ایک ایک جزو ایک ہفتہ عرق کیوڑہ مین صلایہ کرکے مشک وعنبر فرنجمشک زعفران عود خام نیم نیم جزو سفوف کرکے ششش چند قوام نبات سفید مین کہ ساتھ عرق گاوزبان اور عرق گلاب کے طیار کیا ہووے ملا کر ورق طلا اور ورق نقرہ ملاوین اور بعد چالیس روز کے استعمال کرین ٥١

مقالہ دسوان بیان تراکیب ہندیہ مین

اگرچہ پوتھی بید درپن اور منگسین اور رس پرییت اور سارنگدھر وغیرہ کے دیکھنے سے ظاہر ہی کہ ہر نسخے کو تراکیب متعدد اور مختلف اختراع اور ایجاد کیا ہی لیکن چند ترکیب سہل الوجود اس رسالے مین بتصحیح تمام تحریر ہوتی ہین **چندرا ودی** ٥٢ کہ تپہاے مزمنہ ٥٣ اور حالت ضعف مین شیرۂ ادرک خواہ شہد کے ساتھ دیتے ہین انتعاش ٥٤ اور بھرنا ۱۲ حرارت غریزی مین ایسا موثر ہی کہ قواے مسلوبہ بھی ایک ساعت کو عود کر آتے ہین ص سیماب دو تولے اکتالیس ٥٥ بار پارچہ سنگین مین صاف کرکے ورق طلا بدفعات اوسمین ڈال کر کھرل کرین جب تین تولے ورق طلا اوسمین حل ہوجاوے اور ایسا مخلوط ہوجاوے کہ تمیز باقی نرہے تب ایک تولہ مروارید ناسفتہ اور چھہ ماشے شنگرف اوسمین ملاکر عرق لیمون کاغذی مین آٹھہ روز تک کھرل کرکے چند عدد قرص بناکر ایک پیالہ گلی مین رکھکر دوسرے پیالے سے بند کرکے کپڑے اور آٹے سے گل حکمت کرکے ایک حقر مین دو من یا چکنستی ٥٦ کی آنچ دیکر نکال رکھین ایک سال تک استعمال نکرین بعد اوسکے جس قدر کہنہ ہوتا ہی مفید زیادہ ہوتا ہی ٥٧ **بسنت مالتی** کہ لونگ اور پیپل اور شہد کے ساتھ تپ مزمنہ مین اور زیرہ سیاہ کے ساتھ سنگرہنی ٥٨ اور اتیسار ٥٩ مین اور رکت پت یعنی فساد خون و صفرا مین رسوت کے ساتھ اور بات یعنی فساد بلغم مین شہد کے ساتھ دیتے ہین اور خوراک اسکی دو رتی سے زیادہ نہین ہی اور اسکو کچارس کہتے ہین ص کھپر ٦٠ یا دس تولے مرچ سیاہ پانچ تولے شنگرف ایک تولہ مروارید ناسفتہ ورق طلا چھہ چھہ ماشے سبکو سفوف کرکے تین تولے

٥١ وزن ماشہ خفیف کا ۱۲

٥٢ چندر بفتح جیم فارسی و سکون نون و فتح دال و را بمعنی ماہ اور اودی بمعنی برآمدن ۱۲

٥٣ یعنی تپ سوداوی یا بلغمی کہ محض بلغم خام سے ہوا اور زمانہ اور سن سردی کا ہو یعنی بموسم سرما اور سن شیخوخت اور ضعف قوی بسبب مرض کے حاصل ہوا ۱۲

٥٤ [illegible] شوران کنندہ ۱۲

٥٥ [illegible]

[illegible] وقت اور در مرض [illegible]

اور حاجت سے کم بقدر ایک برس کے یا زیادہ ۱۲

٥٨ زلق المعدہ اور زلق الامعاء ۱۲

٥٩ یعنی اسہال ۱۲

٦٠ یعنی [illegible] بصری ۱۲

مکھن مین کھرل کرین جب خوب مخلوط ہو جاوے سات روز تک عرق لیمون مین کھرل کر کے خشک کرین اوسکے بعد دو ہفتے اور عرق لیمون مین کھرل کر کے خشک کرین اوسکے بعد تین ہفتے اور عرق لیمون مین کھرل کر کے قرص بنا کر آفتاب مین خشک کر رکھین ایضاً کھپریا دو جزو مرچ سیاہ ایک جزو مکھن ربع جزو ایک پہر کھرل کر کے پندرہ روز تک عرق لیمون مین کھرل کر کے قرص بنا رکھین ہنگ یعنی کشتۂ ارزیز قلعی ۱۲ اکثر تراکیب یونانی مین بھی مستعمل ہی امراض باردہ اور سستی اعصاب کو نہایت مفید ہی سعال بلغمی اور ضیق النفس اور حمیات باردہ مین شیرۂ پان بنگلہ خواہ شیرۂ ادرک خواہ شہد کے ساتھ اور سوزاک مین زیرۂ سفید یا کباب چینی کے ساتھ اور سرعت انزال اور جریان منی یعنی پرمیو مین تال مکھانا خواہ موچرس کے ساتھ کھلاتے ہین اور خوراک اوسکی چار رتی تک ہی ص ہرن کھری رانگا ۱۲ کو سات سات مرتبہ روغن سرشف اور چغرات اور جوشاندۂ کلتھی اور جوشاندۂ ہلیلہ بلیلہ آملہ او آب برگ نیم مین بوجھا کر اوراق باریک پیٹ کر ٹکڑے ٹکڑے تراش کر دودھی ۱۵ نیکوفتہ خواہ برگ نیم نیکوفتہ خواہ بھنگ مین تو بتو رکھکر لپیٹین اوسپر پوست تازۂ نیکوفتۂ درخت بیل کو لپیٹکر اوپر اوسکے ٹکڑا ٹاٹ کا لپیٹکر مستحکم باندھین اور ایک چقر مین کہ گز بھر گہرا اور ایک گز کا دورہ ہووے پاچل دشتی بھر کر دوا کو درمیان مین رکھکر آنچ دین اور چقر کو خاکستر وغیرہ سے بند رکھین کہ آنچ خوب اثر کرے جب سرد ہو جاوے نکالکر خاکستر سے علیحدہ کر لین اور خوب صلایہ کر کے بعد چھ مہینے کے استعمال کرین کشتۂ طلا و نقرہ سونے اور چاندی کو بتدبیر مذکورۂ بالا ۹۳ بجھا کر اوراق درست کر کے برگ نیم نیکوفتہ خواہ دودھی نیکوفتہ مین لپیٹکر سکورۂ گلی مین رکھکر دوسرے سکورے سے بند کر کے گل حکمت کر کے بطور مرقومۂ بالا آنچ دین کشتۂ مرجان مرجان کو چالیس مرتبہ آب کٹائی ۹۳ مین بجھا کر سکورے مین رکھکر بدستور آنچ دین کشتۂ مونگا ۱۲ سیسہ کہ امراض باردہ اور ضیق النفس وغیرہ مین شیرۂ ادرک خواہ شہد کے ساتھ کھلاتے ہین ص سیسے کو گداخت کر کے سات سات بار روغن سرشف اور جوشاندۂ ترپھلا یعنی ہڑ بہیڑہ آملہ مین بجھا کر کڑاہی آہنین مین آنچ پر

ط دودو می بغم [illegible] تال و سکون [illegible] و کسر دال [illegible] اوسکون یا [illegible] سیاہ [illegible] سندی برگ سبز [illegible] ضماد [illegible] بسیار باریک [illegible] چون [illegible] بشکنند

ما یعنی [illegible] تیز از ان برآید ۱۲

لہ بڑی چھوٹی اور [illegible] بڑی بڑی [illegible] بھڑ [illegible] ہین [illegible] زرد اور [illegible] ۱۲

رکھین اور گندھک کو سفوف کرکے بتدریج او سپر ڈالین اور نیم کی لکڑی سے حرکت دین
یہان تک کہ گندھک کی آنچ سے خاکستر ہوجائے **امتحان صحت کشتۂ فلزات**
روغن گاو اور سہاگہ اور شہد مساوی الوزن مین کشتے کو غلولہ بناکر چمچۂ آہنی مین آگ پر
رکھکر خوب گرم کرین فلزات یکجا ہوکر زندہ ہوجائینگے[٥١] اور اشیاے مذکور جدا ہوجائینگی اور اگر
کشتہ تقلبی ہی تو فلزات زندہ اور یکجا نہونگے **فائدہ** جن چیزون کو خام کھانا خطرناک نہین ہی اوسکا
کشتہ بھی کھانا عقلاً غیر جائز نہین ہی اسیواسطے باقی کشتجات[٥٢] کی تدبیر نہین لکھی جاتی **سپیاری
پاگ**[٥٣] مقوی باہ اور گردہ اور معدہ اور رفع پرمیو اور بند کشا[٥٤] اور رافعِ عقم مرد و زن نافع
بجہریان ۱۲
وجع مفاصل ہی اور فرج کو تنگ کرے اور سیلان رطوبات کا رحم سے موقوف کرے اور حمل کو
سقوط سے باز رکھے اور بدن کو نرم و خوشرنگ کرے ص سپیاری چکنی آدھ سیر چار پارہ کرکے
پانچ سیر دودھ گاو میش مین جوش کرکے صاف کرین اور خشک کرکے سفوف بنادین تج پترج
ناگیسر موتھہ[٥٥] لونگ سونٹھ پیپل مرچ پیپلامول جایفل جاوتری تالیسپتر الایچی خرد بنسلوچن مغز
زرنباد ۱۲
تخم کنار پوست بیخ ارنڈ زیرہ سفید مغز تخم پنبہ دانہ تخم نیلوفر ہر ایک تولہ بھر سنگھاڑا استاور
پانچ پانچ تولے سبکو سفوف کرکے سفوف سپیاری کا ملاکر روغن گاو مین بریان کرین دو سیر
شکر سفید اور تین سیر شیر گاو اور ایک سیر روغن گاو کا قوام بناکر پاو آثار مویز تخم برآوردہ شیرہ
کرکے ملاوین او سپر سفوف مذکورہ داخل کرین اور چرونجی مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک
چھ چھ تولے باریک کوٹکر ملاوین اور بطور حلوے کے پکا رکھین خوراک نو ماشے سے دو تولے
تک **پیپل پاگ**[٥٦] دافع ضعف معدہ مقوی ہاضمہ اور اشتہا نافع امراض رطوبی اور باردہ
ص پیپل آدھ پاو سفوف کرکے نبات سفید ادھ سیر روغن گاو آدھ سیر شیر گاو تین سیر یکجا
کرکے کڑاہی مین پکاوین جب گاڑھا ہو ناگیسر تج الایچی گجراتی تولہ تولہ بھر سفوف کرکے ملاوین اور
پاو سیر شہد خالص ملاکر مثل حلوے کے پکا دین خوراک چار ماشے سے نو ماشے تک ہی **سہاگ
سونٹھ** مقوی ہاضمہ اور اشتہا اور قوت باہ دافع ہر قسم باد اور مرض پرسوت زنان کو نہایت مفید ہی

[٥١] یعنی ہر ایک صورت جیسی تہی ویسی ہو جائیگی ۱۲

[٥٢] مثل کشتہ ابرک اور کشتہ شنگرف اور کشتہ مس وغیرہ ۱۲

[٥٣] یعنی معجون ۱۲

[٥٤] یعنی سوراخ بول چوڑا ہو جانا جیسے بسبب استعمال پچکاری کے

فائدہ

[illegible] رنگت لیے ہوے ہوتا ہی ۱۲ خارش [illegible]

[٥٥] [illegible]

[illegible] معدہ کو [illegible] کرتے ہین اور [illegible] ۱۲

[٥٦] یعنی پیپل کی معجون ۱۲

ص زنجبیل قسم میدہ[1] پاؤ سیر سفوف کرکے پانچ سیر شیر گاؤ مین پکاوین جب گاڑھا ہو
آدھ سیر روغن گاؤ داخل کرین اور سیر بھر شکر سفید تھوڑے پانی مین صاف[2] کرکے ملاوین
جب قریب پختگی کے آوے موتھہ[3] زیرہ سفید زیرہ سیاہ کشنیز خشک بادیان تخم سوا
لونگ جاوتری صندل سفید ہو بیر اگر تیلیہ پیپل مرچ پیپلا مول ہر ایک تولہ تولہ بھر سفوف
کرکے ملاوین اور مثل حلوے کے پکاوین ابھتل ۱۲ اور اگر مترباٗلا کہ دوا ہے ہندی ہی بوزن دو تولے کے سفوف
کرکے داخل کرین زیادہ تر قوی ہو گوگل[4] پاک امراض بادی اور بلغمی کو مفید ہی اور قبض بواسیر
بادی کو دفع کرے ص گوگل نیم پاؤ سیر بھر دودھ مین گرم کرین جب گھل جائے کپڑے مین
صاف کرکے تین سیر اور دودھ اور ایک چھٹانک مغز پنبہ دانہ سفوف کرکے اور پاؤ بھر مصری
سب یکجا کرکے پکاوین جب گاڑھا ہو جاوے دو تولے جاوتری سفوف کرکے ملاوین خوراک
تین ماشے سے چھہ ماشے تک نرگنڈی پاک مقوی باہ اور حافظ اور باصرہ اور ہاضمہ مولد منی
مفرح اور مقوی قلب دافع اخلاط فاسدہ اور بہق[5] اور کلف[6] اور بثورات[7] اور قروح مصلح خون
ص نرگنڈی منڈی بھنگرہ آملہ ستاور ہر ایک آدھ سیر اسگند ناگوری موسلی سیاہ تخم کونچہ
گوکھرو کلان بھوپھلی تال مکھانا اسگند بالا ہر ایک پاؤ سیر تیجبل آدھ پاؤ سبکو نیمکوب کرکے
ہشت چند پانی مین پکاوین جب پنجم حصہ باقی رہے ملکر چھانکر سیر بھر مصری آدھ سیر شہد مین
پاؤ سیر روغن زرد آدھ سیر کھویا ملاکر پکاوین جب گاڑھا ہو جاوے زعفران بنسلوچن مصطگی
لونگ جائفل جاوتری دارچینی صندل اگر دانہ الایچی خرد و کلان ایک ایک تولہ مشک خالص
تین ماشے سفوف کرکے ملاوین اور سگری[8] چرونجی کی چھوہارا مغز پستہ چار چار تولے نیمکوب کرکے
ملا رکھین اور خوراک ایک تولے سے دو تولے تک مہا[9] کلیان واسطے سنگرہنی اور پرمیو
اور سیلان لعاب ہن اور بینی اور امراض سینہ اور دل کے مفید ہی مقوی اشتہا[10]
دافع لاغری باہ[11] اور عقم[12] مصفی آواز اور رنگ بدن ص سونٹھہ پیپل پیپلا مول مرچ اجواین اجمود
اگر تگر ترج بترج گجبیل چیتا ور بابڑنگ دھنیا الایچی خرد اندر جو کلونجی نمک سونچر نمک

ف۱ یعنی [illegible] ۱۲
ف۲ یعنی چھانکر ۱۲
ف۳ سعد کوفی ۱۲
ف۴ یعنی گوگل کی معجون ۱۲
ف۵ چھیپ ۱۲
ف۶ چھائین ۱۲
ف۷ پھنسیان ۱۲
ف۸ یعنی مغز ۱۲
ف۹ یعنی بڑا بھلا کرنے والا ۱۲
ف۱۰ غلبہ برودت اور بجھ جانے حرارت غریزی کا ہو ۱۲
ف۱۱ یعنی [illegible] ۱۲
ف۱۲ [illegible] ۱۲

مقالہ ۱۰

سینڈھا نمک سانبھر ہر ایک ایک جزو نیمکوب کر کے مویز تخم بر آوردہ ہموزن مجموع کے چار چند پانی مین پکا کر ملکر چھانکر وس پانی مین تھوڑا روغن کنجد ملا کر پکاوین کہ نہایت گاڑھا قابل گولی بنانے کے ہوجاوے خوراک نو ماشے سے ایک تولے تک رسن[۵۲] گولی ہاضم طعام اور مقوی دافع بلغم نافع سعال بلغمی ص عاقرقرحا مرچ سونٹھ تج پترج دارچینی زعفران موتھا پیپل پیپلا مول جایفل جاوتری ثعلب مصری بہمن سرخ بہمن سفید مصطگی اندرجو بوست ترنج مویز تخم بر آوردہ گوند ببول بریان جملہ بوزن مساوی بقدر نخود کے گولی بناوین خوراک ایک گولی سے پانچ گولی تک پانچ انبرت[۵۳] واسطے تپہاے بلغمی اور قی بلغمی اور سوء ہضمی کے مفید ہے ص گندھک آنولہ سار پارہ تخم سینبھل مرچ سیاہ خرمہرہ سوختہ سب کو بوزن مساوی سفوف کر کے سینہڑ[۵۴] کے دودھ مین گولی بناکر ظرف گلی مین گل حکمت کر کے چقر خواہ گلخن مین جلاوین کہ خاکستر ہوجاوے خوراک بوزن ایک رتی نرائن[۵۵] چورن ہاضم طعام اور مخرج مواد بآسانی اور دافع امراض معدہ اور ریاح ص ترپھلا یعنی ہڑ بہیڑا آملہ ترکٹہ یعنی سونٹھ مرچ پیپل بیخ چوائی ہوبیر دھنیا پیپلا مول نرکچور زیرہ سیاہ زیرہ سفید بریار اسونف اجمود[۵۶] بیخ چوک[۵۷] چتاور باڑنگ نسوت[۵۸] تتلی بیخ حنظل پانچ لون یعنی سنچی جواکھار سینڈھا سونچر کچلون جملہ بوزن مساوی سفوف کر کے خوراک تین ماشے سے پانچ ماشے تک ساتھ آب جغرات کے لونگاد[۵۹] چورن کہ واسطے تپہاے کہنہ بلغمی اور ضعف معدہ کے مفید ہے ص لونگ اگر تگر دانہ الائچی خرد صندل سفید زنجبیل دارچینی دانہ الائچی کلان پترج پیپل کباب چینی زیرہ سفید بنسلوچن بالچھڑ خس کنکول مرچ جایفل کافور سب کو بوزن مساوی سفوف کر کے ہمچند نبات سفید ملاوین خوراک تین ماشے سے چھ ماشے تک تالیسادی[۶۰] چورن تپہاے کہنہ بلغمی اور سعال مزمن اور سنگرہنی اور استسقا اور درد شکم کو مفید ہے ص تالیس[۶۱] چتاور زنجبیل مرچ پیپل دانہ انار تنتریک ہر ایک ایک جزو اجمودھ گجپیل اجواین املبیت پیپلا مول باڑنگ ناگیسر چاب ہوبیر دھنیا زیرہ سفید تج پترج دانہ الائچی خرد بنسلوچن ہر ایک ربع جزو نبات سفید ہموزن مجموع کے سفوف کرین خوراک پانچ ماشے سے ایک تولے تک

موتھا: سعد ۱۲

گلخن: بھاڑ ۱۲

تتلی: یعنی سداب ۱۲

چاب: ابہل ۱۲

رات کو کھیتے ہین یعنی جب شب پار ۱۲

۵۳ انبرت اور امرت بمعنی تریاق یعنی [illegible] پانچ جزو [illegible] بدن کی حرارت کو قوت دیتے ہین ۱۲

۵۴ سینہڑ بکسر سین و نون خفی ہندی درخت ہای سیہنڈ مشہور ہی ۱۲

۵۵ بمعنی غذا یعنی دوائے الٰہی ۱۲

[illegible]

۵۹ یعنی لونگ کا چورن ۱۲

۶۰ یعنی تالیس [illegible]

۶۱ تالیس [illegible]

لاچھا[٩١] تیل واسطے ہر قسم درد اور خشکی[٩٢] اور لاغری بدن کے مفید ہی ص لاکھ تازہ درخت پیپل کی ایک سیر چار سیر پانی مین پکاوین جب چہارم باقی رہے ملکر کپڑے مین چھان لین اور سیر بھر روغن کنجد سیاہ اور چار سیر دہی گاے کا ملاکر اسگند ناگوری سونف زرد چوبہ دارہلد کُٹ رینگا[٩٣] ملٹھی دیودار صندل سرخ صندل سفید موتھا مجیٹھ پدماکھ بہ یارا بالچھڑ خس اگر تگر سب دو دو تولے نیکوفتہ کرکے اوسمین چار پہر تر رکھین بعد اسکے کڑاہی آہنی مین باآتش نرم پکاوین جب رطوبت جل جائے صرف تیل باقی رہے تب تیل صاف کر رکھین پاٹھا و تیل دو چار قطرے ناک مین ٹپکانے سے پینس دفع ہوتا ہی اور درد سر اور درد سینہ کو مفید ہی ص پاڑھی مع برگ اور بیخ اور چوب اور شاخ اور برگ چنبیلی اور دارہلد جملہ بوزن مساوی نیکوفتہ کرکے چار پہر تک دو چندان پانی مین تر کرین اور ہمچندان روغن کنجد سیاہ ملاکر پکاوین جب پانی جل جائے تیل صاف کر رکھین اٹھہ رنگا[٩٤] تیل واسطے امراض بادی اور بلغمی اور فالج اور رعشہ کے مفید ہی ص برگ آگ برگ بکاین برگ ارنڈ برگ سنبھالو برگ سہجن برگ دھتورا برگ تھوہڑ برگ روسا جملہ بوزن مساوی نیکوب کرکے دو چندان روغن کنجد ملاکر پکاوین جب کف فرو ہوا اور برگ نیم سوختہ ہو جاوین روغن صاف کر رکھین دھنیا[٩٥] پچک کاڑھا انواع اسہال اور سنگرہنی اور اتیسار اسہال کو مفید ہی مواد خارج ہو کر اسہال بند ہوتا ہی ص کشنیز خشک مغز بیل[٩٦] خس سگند بالا گندم جملہ ہموزن نیکوفتہ پانی ڈالکر پکاوین اور شیر گرم تھوڑا تھوڑا بدفعات پلاوین بچ[٩٧] بچ کاڑھا عورتون کو اکثر درمیان چلے کے تپ اور کھانسی اور درد اندام اور نفخ شکم اور اسہال اور لرزہ اور سقوط اشتہا ہوتی ہی تو یہ جوشاندہ دیتے ہین ص دیودار بیخ کٹ شیرین پیپل سونٹھ کاپھل موتھا دھنیا چراتہ پوست ہلیلہ زرد گجپیل بیخ کٹائی خرد گوکھرو کلان جوانسہ بیخ کٹائی بزرگ اتیس گرچ کاکڑا سینگی سب بوزن برابر جو کوب کرکے پانی مین جوش کرین جب آٹھوان حصہ باقی رہے دو رتی ہینگ بریان اور ایک ماشے نمک سنگ سفوف کرکے ملاکر پلاوین

٩١ [illegible]

٩٢ [illegible]

٩٣ [illegible]

٩٤ [illegible]

٩٥ آٹھ رس والا تیل [illegible]

٩٦ [illegible]

٩٧ [illegible]

مقالہ ١٠

خاتمہ بیان طبائع اور خواص بعض اشیاے ہندیہ مین جو غذا مین بیشتر مستعمل ہوتی ہین

فصل ا حبوب مین گندم گرم و تر بدرجۂ اول ہی اور مولد اخلاط صالح اور موافق ہر مزاج
جو سرد و تر ہی صفرا شکن و دافع تشنگی اور مناسب امزجۂ حار نخود گرم و تر ہی بدرجۂ اول خون
صالح پیدا کرتا ہی اور روح کو مدد دیتا ہی عدس گرم و خشک اور باد انگیز ہی مشنگ
اور لوبیا اور موٹھ قریب اوسکے ہین ارہر اسکی طبع مین اختلاف ہی بقول ضعیف سرد و
خشک اور بقول تحقیق گرم و خشک ہی بدرجۂ دوم مصلح اوسکی ترشی ہی اور ثقیل ہی معدے پر
اور مفید امراض سرد مین شالی بعض کے نزدیک سرد و تر اور بقول بعضے گرم و خشک لیکن بقول
صحیح سرد و خشک ہی بسبب خشکی کے اکثر تشنگی لاتا ہی اسیسے احتمال گرمی کا ہوتا ہی اور استعمال
پانی سے رطوبت کرتا ہی لہذا احتمال رطوبت کا ہوتا ہی منڈوا اور کاکن اور شاماخ اور ارزن
کودرم گرم و خشک ہین باجرا سرد و خشک ہی درجۂ ثانی مین اور باہ کو قوی اور رطوبت کو
دفع کرتا ہی جوار ہر قسم کی سرد و تر اور باد انگیز ہی ماش گرم و تر اور باد افزا اور مقوی باہ ہی
مونگ سرد و خشک اور بقول بعضے معتدل ہی فائدہ جن غلون سے روغن لیا جاتا ہی سب
گرم ہین لیکن السی اور خشخاش سرد ہین اور کنجد سفید مین اختلاف ہی فصل ۲ بیان فواکہ مین
انبہ گرم و خشک ہی درجے دوسرے مین مقوی باہ اور مسمن بدن دافع خفقان اور بواسیر جامون
سرد بدرجۂ اول خشک بدرجۂ دوم مقوی معدہ اور قلب نافع ذیابیطس کٹھل گرم و تر
بدرجۂ دوم مقوی باہ اور مغلظ منی اور مضعف معدہ بڑھل گرم بدرجۂ اول نفاخ اور مضر باہ
اور مولد سعال اور تخم اوسکا قابض کیتھا سرد و خشک قابض اور مقوی معدہ اور اشتہا
اور عفوصت اوسکی مورث سعال گوندی سرد و تر ہی بدرجۂ دوم اور نفاخ اور نافع سعال
اور سرفہ مولسری گرم و خشک اور قابض مقوی معدہ اور باہ اور مغلظ اور ممسک منی
کھرنی گرم و تر اور مقوی اعصاب اور معدہ گولر سرد و تر اور قابض اور بطی الہضم کنار سرد و تر
بدرجۂ دوم دافع فساد صفرا اور مسکن تشنگی اور حرارت احشا اور قابض کمرکھہ سرد ہی اور

چنا ۱۲ مٹر ۱۲ دھان ۱۲ ساوان ۱۲ چینا ۱۲ کودون ۱۲

عہ حبوب ہندی انکو ۱۲ عہ بسبب [illegible] کہ ہر ایک کو عادت اوسکے کھانے کی ہی اور اوسکی حرارت والا قوت دینے کو محسوس ہو اور چونکہ مزاج انسانی نہایت مشابہ ہی اوسکے نفع اور ضرر مزاج ہی کہ اسکی حرارت سے معلوم نہیں ہوتا ہی ۱۲ عہ جو کہ نقش [illegible] ارکا جوش دین اور

یعنی چار پانی غلیظ دور کرکے آب زلال اوسکا لین نہایت تسکین گرمی کرتا ہی اور اسی پانی کو ماء الشعیر کہتے ہین ۱۲

عہ یعنی تازہ ہندی مین جسکو [illegible] کہتے ہین اور خشک گرم و خشک ہی اسکا پانی جوش کیا ہوا حالت ضعف معدہ مین سریع الہضم اور لطیف ہی اور مسمن بدن اور بہی ہی اور اوسکو نخود آب کہتے ہین جو اکثر تپ یعنی پا سوداوی مین بروز مسہل نکالکر دیا جاتا ہی ۱۲

عہ غذا اسکے [illegible] اور موافق امزجۂ بارد [illegible] ۱۲

عہ [illegible] ۱۲ عہ [illegible] اور خشک اور [illegible] ۱۲ عہ [illegible] سرد و خشک ہی ۱۲ عہ انبہ سرد و خشک اور نافع [illegible] ۱۲ عہ ہی اور مولد بلغم و سودا ہی ۱۲ عہ اور مولد خون ہی اور سوداوی ہی ۱۲ عہ اور [illegible] مولد [illegible] ۱۲

عہ ہندی ہی تازہ سرد و تر اور خشک سرد و خشک اور تری [illegible] زیادہ [illegible] ہی اور [illegible] معتدل اور [illegible] بعض [illegible] ۱۲

قابض مقوی معدہ اور قلب دافع خفقان اور تشنگی شریفہ معتدل اور بقول ضعیفہ سرد
وتر ہی مولد منی مقوی قلب دافع خفقان انار سرد وتر بدرجۂ اول مصلح خون مقوی قلب
یعنی شیرین ۱۲
مسکن تشنگی امرود سرد وتر بدرجۂ اول اور بقول بعضے گرم قابض اور مقوی معدہ
کولا اور سنگترہ سرد وتر دافع صفرا مقوی قلب وجگر مضر دماغ نارنگی سرد وتر دافع
صفرا مضر دماغ مورث سعال انجیر گرم وتر ہی ملین طبع نافع سعال مخرج مواد سینے سے
اور مضر جگر ۱۲ تازہ ۱۲
کیلا خام سرد وتر اور قابض اور پختہ مائل بحرارت ہی چکوترہ سرد وتر ہی مسکن عطش مقوی قلب

فصل ۳۳ اصول اور ازہار اور اثمار مین شکر قند معتدل ہی ثقیل اور دیر ہضم مقوی دماغ
یعنی پھل ۱۲
اور مولد منی اور مقوی باہ مصلح اوسکی شکر ہی ستھنی طبیعت اور خواص اوسکے مثل شکر قند کے ہین
شکر قند سفید ۱۲
سفوف اوسکا شکر اور شیر مین ملا کر پینا قوت بدن کی زیادہ کرتا ہی کسیرو سرد وتر دوسرے
درجے مین ہی اور قابض اور دافع فساد صفرا وخون اور حرارت اعضا اور مولد منی اروی
بارد ویابس ہی بدرجۂ اول اور مقوی باہ مغلظ منی مولد ریح مضر معدہ اور مری مصلح اوسکی ترشی
اور مصالح گرم ہی کچالو مثل اروی کے ہی بنڈالو سرد وتر ہی اور ثقیل اور نافع تقطیر بول
اور مسکن تشنگی زمین قند گرم وخشک ہی بدرجۂ دوم ہاضم طعام دافع ریاح غلیظہ اور
نافع بواسیر ریحی اور ضماد اوسکا مفید ہی درد مفاصل کو آلو گرم وخشک ہی بدرجۂ اول اور قابض ہی
رتالو سرد وتر ہی سریع الہضم گاجر سرد وتر بدرجۂ دوم مقوی قلب اور جگر اور مولد منی اور
مولی ۱۲
مصفی خون اور مقوی باہ ترب گرم وتر ہی ہاضم طعام مقوی معدہ اور باہ اور دافع ریاح مفتح
سدد اور مدر شلجم گرم بدرجۂ دوم تر بدرجۂ اول کثیر الغذا مقوی باصرہ مفتت سنگ گردہ اور مثانہ
ملین طبع نافع سعال مقوی اور منقی صدر مقوی باہ چقندر گرم وتر ہی نافع سعال اور منقی صدر
ترئی سرد وتر ہی بدرجۂ دوم نافع بواسیر اور طحال اور استسقا اور جذام اور ملین طبع اور مضعف معدہ
اور مولد صفرا ہی چچینڈا سرد وتر بدرجۂ دوم ہاضم اور مقوی اشتہا نافع تپ صفراوی اور خارش
ڈھیڈس سرد وتر بدرجۂ اول اور سریع الہضم سیم بارد رطب ہی قابض اور نفاخ اور ثقیل گوبھی

فصل ۳۲ [illegible]

فصل ۳۳ اصول [illegible]

اور بقولات کو بھی اسی
فصول مین شمار کیا ہی
مجازاً لیکن بقولات کو
جدا لکھنا مناسب تھا
اور ازہار کے معنی
کلیون اور پھولون کے
جیسے کچنال کی کلی
اور گوبھی کا پھول
اور اثمار کے معنی پھلون
کے جیسے ترئی اور بینگن
اور سیم اور باقلی کی پھلی
فصل ۳۴ بیان اثمار
اور بقولات اور ازہار
کا بیان ہی گرچہ علی

اور تر نہین ہی ۱۲

سرد و تر ہی اور قابض **پالک** سرد و تر ہی بدرجۂ اول اور بقول ضعیف معتدل ہی ملین اور
جالی اور رادع اور نافع امراض سینہ اور سوزش اور تشنگی **بادنجان**[۵۱] گرم و خشک ہی
بدرجۂ دوم اور بقول بعضے خشک بدرجۂ سوم مورث بواسیر مولد سودا مضر سدہ و چشم
باقلا سرد بدرجۂ اول خشک بدرجۂ دوم مجفف قابض اور مقوی مسکن سعال مولد نفخ
اور خارش نافع نزلۂ رقیق **لوبیا** سرد و تر بدرجۂ سوم اور بقول ضعیف بدرجۂ دوم مسکن
حدت خون اور صفرا اور مدر بول اور دافع کدو دانہ اور درد سر گرم مضر باہ مسقط
شہوت طعام مضر بصر **بتھوا** سرد و تر بدرجۂ دوم قلیل الغذا مولد اخلاط صالح ملین شکم
مرطب بدن مسکن تشنگی دیر ہضم قاطع باہ نافع امراض حارّہ مضر گردہ اور اعصاب **چولائی**
گرم و تر دافع قبض مشتہی اور ہاضم دافع جریان منی اور استحاضہ اور خارش **میتھی کا**
ساگ گرم بدرجۂ دوم خشک بدرجۂ اول منضج اور ملین اور محلل ریاح مدر حیض مقوی ریہ نافع
سعال اور ربو دمنہ ۱۲ مقوی باہ منقی سینہ **سوا کا ساگ** گرم بدرجۂ دوم خشک بدرجۂ اول محلل
اور منضج مدر بول اور حیض اور شیر مضر باصرہ قاطع منی **کرنب کلام** کب القوی اور بقول
ضعیف خشک بدرجۂ اول مقوی باہ مولد منی مغلظ خون اور نافع صعود ابخرہ اور مورث خواب
سہجن کی پھلی گرم بدرجۂ دوم قابض نافع طحال اور محلل ریاح **اگست کے پھول**
سرد و خشک مولد ریاح دافع صفرا مقوی شامہ مزیل شب کوری **کچنال کی کلی** سرد و
خشک دیر ہضم قابض مقوی معدہ نافع خون بواسیر اور جریان حیض اور ہیجان خون اور قاتل
کرم شکم **بھنڈی** سرد و تر قابض اور مقوی اعضا باہ **پیٹ سن** گرم و تر مقوی باہ اور ثقیل
اور دیر ہضم **فصل ۶** گوشت جملہ اقسام کا گرم و تر ہی جو سرد مشہور ہی وہ بنسبت[۵۲] اضافی ہی
نہ حقیقی اور بنسبت مادہ کے گوشت نر مین گرمی زیادہ ہی اور بنسبت اعضا کے بھی تفاوت
ہی جیسے گوشت دل کا گرم اور دماغ کا سرد اور بمقابلۂ جانور اور طیور اہلی[۵۳] کے صحرائی مین
خشکی زیادہ ہی اور جانور اور طیور دریائی زیادہ گرم ہین پانی مین رہنا انکے مزاج کو سرد نہین

[۵۱] ہندی کا [illegible] بیگن ہی ۱۲

[۵۲] [illegible]

[۵۳] [illegible]

خاتمہ

کرتا ہی بلکہ اصلی گرمی سے طلبگار پانی کے رہتے ہین **فائدہ** نسبت مادہ کے نر اور نسبت لاغر کے فربہ اور نسبت غیر خصی کے خصی اور نسبت بندھے رہنے والے کے چرنے والا اور نسبت بوڑھے اور نسبت بچے کے جوان سب قوتون مین زیادہ ہی **فصل ۵** شیر سب جانورون کا موافق اونکے مزاج کے ہی اگرچہ باعتبار علف کے بھی تبدیل ہوتا ہی اور دودھ کے مزاج کلی مین اختلاف ہی بعضون کے نزدیک سرد و تر ہی بعضون کے نزدیک گرم و تر ہی لیکن بالاتفاق مولد منی اور مولد بلغم ہی اور عصاب کو ضرر کرتا ہی **فائدہ** دودھ مرکب ہی مائیت اور جبنیت اور دہنیت سے پس جس دودھ مین دہنیت زیادہ ہی گرم زیادہ ہی جسمین مائیت زیادہ ہی وہ رطب زیادہ ہی اور جسمین جبنیت زیادہ ہی وہ سرد زیادہ ہی **فائدہ** دہی اور مہی بسبب ترشی کے سرد زیادہ ہی اور قابض بھی ہی

تمت

خاتمۃ الطبع

خدا کے فضل سے کتاب لاثانی رسالہ طب احسانی کہ اطباے کاملین کو معین اور مبتدیون بلکہ نے علمون کو مفید سب نسخے اسکے آزمائے ہوئے تالیف حاذق باذل الطبیب کامل جالینوس زمان بقراط آوان معالج امراض معنوی و صوری حکیم احسان علی فتحپوری ولد حکیم شیر علی متوطن بارہ برکر ساکن سلون ملک اودھ اور حواشی اوسکے نہایت سودمند ایجاد طبع وقاد بلند ارسطوے زمن حکیم خواجہ محمد حسن صانہ اللہ عن الحوادث والفتن باہتمام امیدوار مغفرت ایزد سبحان محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان مغفور مطبع مصطفائی عشرہ اخیرہ رجب المرجب سنہ ۱۲۸۱ ہجری مین حسب خواہش خریداران مطابق نسخہ مطبوعہ دوسری بار کے تیسری بار چھپی

طریقہ بنانے ماء الجبن اور اوسکے استعمال کا

بعد حمد و صلوۃ کے جاننا چاہیے کہ دودھ مین عمدہ چیز از راہ منفعت اور استعمال اکثر کی کے

عه گرم مزاج کا گرم اور سرد مزاج کا سرد ۱۲

عه اگر چارہ گرم کھلایا جاوے دودھ گرم ہوگا اور سرد کھلانے سے سرد ۱۲

عه یعنی مولد منی ہونا دلیل غلبۂ کیفیت دموی اور حرارت کا ہی اور مولد بلغم اور عضو اعصاب ہے دلیل برودت کی ہی بہرحال از کتاب القوی ۱۲ ک

دوائے مائیت دودھ کی ہے جسکو ماء الجبن کہتے ہین نہایت مرطب بدن اور مصفی اور مسکن خون فاسد نافع واسطے تمام امراض سوداوی مثل جذام اور مالیخولیا وغیرہ کے اور دافع یبس اور مصلح سواد محترقہ اور مسہل اور مفتح سدد اور نفاذ باوجود نہونے تیزی کے اور جس قدر صاف و شفاف نتھارا جاوے اوسی قدر قوی الاثر اور نفاذ ہوگا اور وقت استعمال کا اوسکے موسم حار اور معتدل مثل ربیع کے اور موافق مزاج حار و یابس کے اور مضر امراض باردہ بلغمیہ کو اور موسم سرما مین ہی طریقہ بنانے کا اوسکے جو مروج ہے اسطرح پر ہے لی جاوے بکری جوان سرخ رنگ کہ جنی ہوئی ہو چالیس روز کی یا کم و زائد اور اگر مہلت میسر ہو یعنی ماء الجبن کے استعمال مین جلدی نہو تو لی جاوے بکری باردار یعنی گابھن[1] اور کھلائی جاوے گھانس موافق مطلوب[2] کے مثل بونٹ اور چنے یا پالک کا ساگ یا برگ بید یا دھنیا وغیرہ کے جب وہ جنے تو چالیس روز کے بعد اوسکا دودھ لین اور قلعی دار برتن مین جوش کرین اور انجیر[3] کی لکڑی سے کہ سر اوسکا چوپھانک کیا جاوے درمیان جوش مین حرکت دیتے رہین تا دودھ جل نجاوے جب پہلا جوش آوے سکنجبین[4] خوب ترش دودھ مین ڈالین کہ دودھ پھٹ جاوے اور اوسی لکڑی سے ہلاتے رہین یہانتک کہ مائیت اور جبنیت جدا ہو جاوے بعد اوسکے دودھ کو آگ پر سے اوتار کر سرد کرکے دوہرے کپڑے سنگین مین باحتیاط تمام ڈالکر پیالہ چینی مین مقطر کرین کہ مائیت صرف نتھر آوے طریقہ استعمال کا اوسکے یون ہے کہ امراض سوداوی[5] مین منضجات کے ساتھ دو تولے ماء الجبن ملا کر تین حصے کرکے پلاوین اور ہر دفعہ مشی قلیل کراوین تا خوب منحدر ہو اور ہر روز ایک ایک تولہ[6] بڑھاوین یہانتک کہ ان ساری دوا آدھ سیر مین بھیگے اور کوئی دن ناغہ نکرین اور چالیس تولے[7] تک بڑھا کر پھر ایک ایک تولہ کم کرتے جاوین یہانتک کہ تولہ بھر رہجاوے پھر موقوف کرین اور اس درمیان مین تنقیہ مکرر کرتے جاوین اور مریض کو چاہیے کہ ہلکے گرم اور سرد اور غم و حزن اور غصے سے محترز رہے اور دھوپ مین نچلے غذا قورما پلاؤ یا قلیہ اور چانول یا روٹی اور یخنی پلاؤ اور اغذیہ مناسب کھاوے اور بقولات اور مرچ اور ترشیون سے پرہیز کرے اور صفراوی اور بلغمی بدن مین چاہین اسی طرح پلاوین جو اہ ایک مقدار معین کرکے استعمال کرین

تمت

[1] تا قوت بہم پہونچے کیونکہ بعض ماء الجبن مین مسہل اور معتدل اسہال پر ہوتا ہے اوس وقت کہ جب استعمال ماء الجبن کا ہو دودھ بھی فاسد ہو اور بچہ ویسا ہی [illegible] آنے نہ پاوے یعنی لاغر ہو کھلا سکے دیر تک نقل مثل [illegible] لکھنا چاہیے معدی کا خیال اور بیماری ہضم لطیف

[2] بجائے پانی ہنگام جوش ۱۲ ورنہ تو باقی اور تھوڑا سا دن

[2] سوداوی مزاجوں اور امراض سوداوی مثل مالیخولیا اور جنون وغیرہ مین منظور ہو اور اگر واسطے ترطیب خشک مزاج اور موقوفین کی حاجت ہو تو بجب بید بہتر ہے تا کہ تبرید اور ترطیب زیادہ ہو یا بجبر جھاڑ کے حرکت دینے مین جہان لطیف خون اور اصلاح مطلوب ہو ۱۲

[4] کہ ساتھ سکنجبین اور [illegible]

[5] افتیمون اور بسفائج اور [illegible] سودا بہتر ہے آلو بخارا آب لیمون یا سکنجبین فقط و الیمن ۱۲ استعمال اسکا

[6] امراض سوداوی مین اور واد مثل جذام اور وردا اور مالیخولیا اور جنون و غیرہ مین بہت مستعمل ہے ۱۲

[7] تا آگوار طبیعت نہو ۱۲

[7] خواہ جسم اس سے بحسب حاجت اور آگوار طبیعت ۱۲

بیان چوب چینی کا

فائدے چوب چینی کے ازبسکہ بیشمار اور عجائب ہین اور اکثر امراض کہ جنکی صحت سے مایوسی ہوتی ہی چوب چینی کے پلانے سے دفع ہو جاتے ہین اور طریقہ اوسکے استعمال کا بنسبت اور دواؤن کے جداگانہ ہی١ اور پرہیز بھی علاوہ اور مثل ماء الجبن کے اسکو بھی چالیس دن مین بڑھا کر گھٹاتے ہین لہذا ماء الجبن کے بعد طریقہ اوسکے استعمال کا بھی مع بیان حقیقت اور فوائد کے بر سبیل اختصار درج کیا تا واسطے طبیب اور معالج کے بکار آمد ہو **بیان چوب چینی کی ماہیت کا** جڑ ہی بقدر ایک بالشت کے لنبی اور دو اونگل موٹی جرم اوسکا ملایمت اور سختی اور سبکی اور وزن مین متوسط بے ریشہ اور بے سوراخ چکناہٹ لیے ہوئے سرخ رنگ یا گلابی٢ مائل بجلاوت قلیل یہ اوصاف قسم بہتر اور عمدہ کے ہین اور جسمین یہ سب اوصاف نپائے جائین وہ ناقص اور کم قوت یا ردی ہی **بیان چوب چینی کے مزاج کا** مرکب القوی٣ ہی مائل بخشکی٤ ساتھ رطوبت فضلیہ٥ کے **بیان چوب چینی کے افعال و خواص کا** ملطف اور مدر حیض و بول ہی اور مفتح سدد اور مصفی خون و لون اور مصفی ارواح ہی اور مرقق اور محلل فضول بدن اور رطوبت غلیظہ رحم کی اور مولد حرارت غریزی کی ہی اثر اسکا سارے اعضاے بدن اور عروق ضیقہ مین بسرعت پہونچتا ہی اور واسطے بواسیر اور نواصیر اور قروح خبیثہ اور اورام صلبہ اور حمیات مزمنہ اور دق الشیخوخة اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور برص اور بہق اور جذام اور اکثر امراض بلغمیہ اور سوداویہ خصوص آتشک کے مفید اور جو لوگ کہ ضعف اور سقوط باہ کے سبب سے مایوسی رکھین اونکے لیے پیدا کرنے حرارت غریزی اور پھیر لانے قوت باہ مین بشرط پرہیز کے بے مثل ہی اور بعضے اطبا نے واسطے فالج اور استسقا کے نامفید بلکہ مضر لکھا ہی بسبب پائے جانے رطوبت فضلیہ کے جرم چوب چینی مین اور تحقیق یہ ہی کہ ایسے امراض مین چوب چینی سوراخدار کا استعمال کرنا چاہیے اسواسطے کہ یبس اور حرارت لطیفہ اوس مین غالب ہوتی ہی اور رطوبت فضلیہ اوسمین نہین ہوتی اسی سبب سے خشکی غالب ہو کر اوسکے جرم مین سوراخ

خصوصاً تر و تازہ ١٢

١ یعنی چالیس روز پلانا اور مثل ماء الجبن کے تھوڑا تھوڑا بڑھانا پھر گھٹانا ١٢

٢ اندر سے باہر تک یکسان اور یکرنگ ١٢

٣ لیکن اطبا کو بسبب ترکیب کے اور فوائد طرح طرح کے اسکے مزاج مین بہت اختلاف ہی ١٢

٤ اسکی [illegible] خشکی بہت [illegible] ہی ١٢

٥ اسکی وجہ سے مبہی ہی ١٢

ہوجاتے ہین اور جو چوب چینی سوراخدار نہو اگرچہ یہ قسم عمدہ ہی لیکن استسقا اور فالج مین اسکا استعمال ضرر سے خالی نہین ہی

بیان احکام استعمال چوب چینی کا

واسطے استعمال چوب چینی کے دو فصلین ہین ربیع اور خریف اور چاہیے کہ جب امراض مزمنۂ بلغمیہ اور سوداویہ مین استعمال کرین پہلے تنقیہ مکرر سے بعد پلانے منضجات اور دینے مسہلات کے تنقیص مادے کی کرلین تا مواد غلیظہ سے بدن صاف ہوجائے پھر وقت استعمال چوب چینی کے اگر ضرورت پڑے تنقیہ دوبارہ کرتے جائین کہ بالکل نقاے تام حاصل ہو اور اگر مادہ عسیر النضج ہو تو استعمال چوب چینی سے عرقہاے مناسبہ کے ساتھ نضج دین اور وقت تنقیے کے ہمراہ چوب چینی کے دواے مسہلہ شریک کرکے مسہل یا احتقان عمل مین لاوین اور جہان کہین تنقیے کی حاجت نہو صرف انعاش حرارت غریزی منظور ہو تو کچھ مسہل دینے کی ضرورت نہین اور جاننا چاہیے کہ چوب چینی کے ساتھ اور دواؤن کے جرم کا استعمال نچاہیے جن دواؤن کی حاجت استعمال کی پڑے اون دواؤن کا عرق کھینچ لیا جاوے اسواسطے کہ حرارت لطیفۂ چوب چینی کی دوا کے جرم کو عروق ضیقہ مین لیجاتی ہی اور سبب سدے کا ہوتی ہی اور چوب چینی کا استعمال چالیس دن مقرر کیا گیا تا اتنے دنون مین خوب اثر بدن مین حاصل ہو اور بتدریج ایک مقدار مطلوب پر پونہچے اور طبیعت پر جبر بھی نہووے اور پھر بتدریج گھٹاتے گھٹاتے موقوف کیجاے

بیان چوب چینی کے جوش کرنے کا

پہلے پوست اوپر کا چھیل ڈالین بعد اوسکے تیز چاقو سے ورق ورق اوتارین یا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بقدر دانۂ باقلا کے تراشین اور وقت تراشنے کے جو غبار جھڑے دور کرین٥ اور قلعی دار یا چاندی یا سونے یا چینی کے برتن مین عرق بید مشک یا عرق گاوزبان یا کسی عرق نوطیار خاص یا پانی مین بھگوئین صبح کو سرپوش کے کنارے خمیر سے بند کرکے ملائم آنچ پر جوش دین یہان تک کہ نصف پانی خشک ہو اور پہچان اسکی اس طرح ہوسکتی ہی کہ سرپوش مین ایک سوراخ کیا جاوے اور ایک لکڑی اوسمین ڈالکر ایک حد معین مطلوب

٥ اسواسطے کہ پانی مین گھلکر باعث غلظ اور سدہ اور مانع نفوذ اجزاے لطیفہ کا ہوگا رگون مین ۱۲

معلوم کرکے نشان اوس لکڑی مین بناوین اور وقت جوش کے اوس لکڑی کو ڈال کر امتحان کیا کرین جب پانی کا اثر اوس نشان تک پونہچے معلوم کر لین کہ موافق مطلوب کے جوش ہوگیا فی الفور آگ پر سے اوتار لین لیکن سوراخ سرپوش کو کھلا نرکھنا چاہیے کہ بھاپ اوسکی جو عمدہ ہی تاثیر مین نکل نجائے احتیاط اسمین ضرور ہی اور ایک طریقہ وزن کرنے کا ہی کہ اوس برتن کو مع سرپوش اور خمیر اور چوب چینی کے دھڑا کرکے پانی کو تول لین جب جوش دینے مین نصف اوس وزن پر تول مین آجائے جان لین کہ نصف پانی خشک ہوا اور چاہیے کہ جس برتن مین جوش دین اتنا بڑا ہو کہ پانی وقت جوش کے اوبل نجائے اور چاہیے کہ چوب چینی کو اتنا جوش ندین کہ لعاب نکل آئے بیان مقدار استعمال چوب چینی کا جاننا چاہیے کہ چوب چینی کے لیے کوئی مقدار شربت معین نہین ہی ابتداے استعمال سے انتہاے افزایش تک طبیب کی راے پر ہی جس قدر مزاج اور طبیعت مریض کو متحمل پاوے ایک مقدار سے مقرر کرکے بڑھاتا جائے اور درمیان بڑھانے کے بھی اگر مناسب جانے جس مقدار پر چاہے چند روز اوسی ایک مقدار کو استعمال مین لائے اور بڑھانے مین بھی اختیار ہی چاہے ہر روز بڑھاتا جائے یا دو دو روز کے بعد یا تین تین روز کے یا چار چار روز کے یا ہر پانچ روز کے بعد بڑھاوے پھر اوسیطرح گھٹانا شروع کرے اور موافق بڑھنے چوب چینی کے وزن عرق کا بھی جسمین بھگوئی جائے بڑھانا لازم ہی اگرچہ دو خوراک بھر ہو ایک مرتبہ پیا جائے دو مرتبہ کرکے پیے اور انتہا بڑھانے مقدار چوب چینی کی فی الحال جو مستعمل اور مروج ہی پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشے ہی اکثر مزاج اسقدر پر متحمل ہوتے ہین اور فائدہ بھی ہوتا ہی بیان پینے چوب چینی کا وقت پینے چوب چینی کے بہتر یہ ہی کہ ایک چادر اوڑھ لین اور اوس چادر مین ظرف چوب چینی کو کھولین تا بھاپ اوسکی بدن علی الخصوص دماغ مین پونہچے جب سرد ہو یعنی شدت گرمی جاتی رہے اور بھاپ اوٹھنا موقوف ہو تو زلال اوسکا نتھار کر صافی سنگین مین چھانکر نوش کرین اور

اگر پسینا آوے تو پونچھنا نچاہیے بلکہ کپڑون مین یا بدن مین خشک ہوا ور اگر کپڑے اوسکے طبیخ مین رنگوا کر پہنے تو بہتر ہی بعد پینے کے تھوڑی دیر ہواے سرد سے بچنا لازم ہی اور ثفل چوب چینی کو پھینک ندینا چاہیے بلکہ رطوبت مائی کو کپڑے سے نشف کر کے ہواے سرد مین سکھاوین تا جب بہت مقدار جمع ہو تو آبزن یا اور کام مین مثل نہانے دھونے یا آبدست کے صرف ہو یا ہر روز اوس ثفل مین پانی اور ڈال کر تمام روز اپنے صرف مین لاوین اور اوسی پانی مین غذا پکاوین اور اوسی کو تمام دن پیا کرین

بیان پرہیز کا لازم ہی کہ تا استعمال چوب چینی کے بلکہ بعد موقوف کرنے کے بھی
چند روز اور اغذیۂ بادانگیز اور بقولات اور حموضات اور لبنیات
اور بہت نمک اور جماع اور حرکات مُتعبہ مثل دوڑنے
دھوپنے کے اور غم اور غصہ اور فکر
سے پرہیز کرین اور حمام
بھی نکرین

❖

اشتہار

این کتاب مسمی بہ طب احسانی داخل بہی رجسٹری گورنمنٹ گردیدہ است حسب مراد قانون بستم سنہ ۱۸۴۷ عیسوی بدون اجازت احقر البریہ کسی طبع نفرماید

وجہ ختم بر خاتمہ برای سند اینمعنی کہ این کتاب
مطبوع مطبع مصطفائیست مہر و دستخط مہتمم افزودہ شد
العبد

محمد روشن خان حنفی سنہ ۱۲۶۳
محمد عبد الرحمن بن حاجی